حروف
نورانی
راٹھور پبلشرز
راٹھور سینٹر 2/11 محمد نگر لاہور پاکستان
(042)-36293245

حروفِ نورانی

خالد اسحاق راٹھور

تالیف خالد اسحٰق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون

اشاعت (اول) اپریل 2013

قیمت

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھڑ

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فہرست مضامین

جہد مسلسل

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ جب یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کے لئے **"خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز"** کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے **"راٹھور پبلشرز"** کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ **"راہنمائے عملیات"** کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ **"راہنمائے عملیات"** اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والے ہر عامل سے لے کر ایک عام آدمی بھی "راہنمائے عملیات" کو پڑھ کر روحانی راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی **"خالد روحانی جنتری"** کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر

"خالد روحانی جنتری" خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

2002 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی، فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

الحمد للہ اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ Fal-e-Zodiac کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے "خالد ہندی جنتری" شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا، تاہم "خالد ہندی جنتری" کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر نریانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع ہوئیں جن کے مقابلے میں پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ماہر نے سوچا بھی نہ تھا۔ خاص طور پر "راٹھور تسویۃ البیوت" ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جز لازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب "راٹھور 50 سالہ تقویم

"2001 تا 2050" ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

☆ سال 2009 میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ "راٹھور 60 سالہ تقویم 2000 تا 2060" شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے قومی زبان "اردو" میں شائع کی گئی ہیں۔ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہوگی۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا "انشاء اللہ"۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات اس پمفلٹ میں فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلاتوقف خط یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ ہماری ویب سائٹ پر بھی تمام آن لائن معلومات اور بہت سی دیگر تفصیلات جو پمفلٹ میں موجود ہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیں گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح، نقوش، انگوٹھیوں، مختلف قسم کے زائچہ جات، عطریات، اصل پتھر و جواہرات، علوم مخفی پر مختلف کورسز، راٹھور پبلشرز کی کتب کی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم و نایاب کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند لمحوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

رمضان المبارک کے سعد موقع پر 23 جولائی تا 28 جولائی 2013 تک اسلامی کیلی گرافک آرٹ ورک کی نمائش الحمراء آرٹ گیلری، لاہور میں ہوئی۔ اس حوالے سے تفصیلات بھی

ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ جولوگ آیاتِ قرآنی اور اسماء الحسنیٰ پر مشتمل اسلامی کیلی گرافک آرٹ کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہوں اور زیرِ دستخطی کی تخلیق کردہ یہ آرٹ کے نمونے اپنے گھر اور دفتر میں برکت کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔ تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

ویب سائٹ پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والا امر علومِ مخفی کے حوالے سے مضامین کا ایک ذخیرہ ہے جو علومِ مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔ ویب سائٹ پر اس کے علاوہ اور بھی کئی معلومات دی گئی ہیں۔ ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے۔

آخر میں بس وہی ایک پرانی لیکن سچی بات، اس سفر میں جو کامیابیاں مقدر ہوئیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل کے باعث ہیں اور جو کمزوریاں رہ گئیں وہ حسبِ تقاضائے بشریت، جن سے نہ آپ اور نہ میں فرار حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور دنیا و آخرت میں کامیابی اور عزت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں کے دروازے ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھولے رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

پرنسپل	خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
سرپرست	راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
	Far-zoq (quarterly)
	خالد روحانی جنتری
	خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر	راٹھور پبلشرز
	خالد اکلٹ سوفٹ وئیر ہاؤس
مصنف	کتب ہائے کثیر برائے علومِ مخفی

پیش لفظ

حروف نورانی پر ایک تحقیقی اور پُر مغز مضامین کا سلسلہ جو موضوع کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف لیے ہوئے ہیں جو اس سینے کے راز ہیں۔ حروف نورانی کا استعمال اور ان سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریقہ کار۔ اب کتابی شکل میں آپ کے سامنے پیش کیے جا رہے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ مضامین ماہنامہ [illegible] عملیات" میں سلسلہ وار شائع ہوئے تھے اب کچھ مزید مواد شامل کر کے کتابی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ایک بات کا خاص خیال رہے کہ کتاب میں جہاں اعمال کی درستگی پر توجہ دی گئی ہے وہاں غلطی کے احتمال سے انکار بھی ممکن نہیں۔ سو کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو تحریری طور پر اطلاع دیں تاکہ اس کو اگلے ایڈیشن میں درست کیا جا سکے۔

حروفِ نورانی

میدان عملیات، حروف و جفر کو جب ہم دیکھتے ہیں تو حروفِ نورانی کا ذکر ہی نہیں ملتا، بلکہ ان کو مؤثر ترین مقام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا بلحاظ اثر یہ حروف سعادت کے مظہر ہیں یا اس کے علاوہ بھی کوئی وجہ ہے؟

ہر حرف خاص اثر اور حکم کا حامل ہوتا ہے۔ کوئی اپنی ذات میں آتشی اثرات کا اور کوئی بادی اثرات وغیرہ کا حامل ہوتا ہے۔ کوئی حرف اپنی تصویری حالت کے مطابق اور کوئی اپنی آواز کے مطابق خاص خصوصیت لیے ہوتا ہے۔ ان خصوصیات کو ہر صاحب علم اپنی سمجھ، مہارت اور تجربے کے مطابق استعمال کرتا ہے۔ تو پھر تمام حروف اور حروف نورانی میں فرق کیا ہوا؟

انفرادی خصوصیات تو سب کی اپنی اپنی جگہ ہیں اور کوئی بھی کسی دوسرے سے کم نہیں۔ تاہم آپ حروف کے موضوع پر تحریر کردہ میری کتاب ''علم الحروف'' پڑھیں تو آپ پر خود یہ بات آشکار ہوگی کہ حروف کی خصوصیات اور احکام تو ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو کہیں سے بھی شروع ہو سکتا ہے،

لیکن ختم کہیں نہیں ہوتا۔ میرے خیال کے مطابق فرد تصویر ہی حروف کی ہے۔ فرد کے اندر حروف کی کمی بیشی اس کے سارے تانے بانے کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔ تاہم اس ساری بحث کو اکٹھا کرتے ہوئے حروف نورانی کی اُس عظمت کی طرف واپس آتے ہیں جو ان حروف کے مجموعے کو باقی تمام سے الگ کر دیتی ہے۔

اور وہ ہے حروف نورانی کے پیچھے قران کی الہامی کتاب ہونے کی طاقت۔ قرآن کی کچھ سورتوں کی ابتداء میں ایسے الفاظ آتے ہیں جن کو لکھا تو الفاظ کی طرح جاتا ہے لیکن پڑھا حروف کی طرح جاتا ہے۔ یعنی اِن الفاظ کو آپ عام الفاظ نہیں کہہ سکتے اور نہ ہی عام الفاظ کی طرح پڑھ سکتے ہیں۔ اِن الفاظ کو ''مقطعات'' کہتے ہیں۔ قطع کیے گئے۔ یعنی الگ الگ۔ یعنی اس لفظ کو دیگر الفاظ کی طرح اکٹھا نہیں پڑھا جاتا بلکہ ہر حرف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔

بطور مثال دیکھیں سورہ البقرہ کی ابتداء میں ''الم'' آیا ہے۔ اس کو دیگر الفاظ کی طرح اکٹھا یعنی ''الَم'' نہیں پڑھا جاتا بلکہ الگ الگ ''الف، لام اور میم'' پڑھا جاتا ہے۔ اِن کی یہی خصوصیت اِن کو مقطعات کا نام دینے کا باعث بنی اور یہی خصوصیت اِن کو عملیات، جفر اور حروف کے علم میں تابناک مقام دلانے کا باعث بنی۔

ایک تو یہ وہ الفاظ یا حروف تھے جو قرآنی سورتوں کی ابتداء کا سہرا لیے ہوئے ہیں اور دوسرا یہ کہ اِن کے ظاہری معنی کچھ نہیں ہیں اور سوم یہ کہ گو ظاہری معنی جو ہر کوئی سمجھ سکے آشکار نہیں ہیں لیکن اِن کے پوشیدہ و پس پردہ عظیم معنی اور حکمت ہے جس کا علم ہر فرد کے بس کی بات نہیں۔

الفاظ و حروف کا یہ استعمال اپنے اندر واحد مثال نہیں ہے۔ دیگر زبانوں میں بھی یہ امر ہمیں ملتا ہے۔ اردو میں ایسے الفاظ کو مخففات کہا جاتا ہے اور انگریزی زبان میں ان کے لیے Abbreviation کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

حروف نورانی و مقطعات کو لے کر علماء حق نے بے مثل بحث اور علم کے خزانے پیش کیے ہیں۔

تفسیر معارف القرآن جس کے مصنف حافظ محمد ادریس کاندھلوی نے اس موضوع پر مختصر اور جامع بحث کی ہے جس کو ذیل کی سطور میں بیان کیا جا رہا ہے۔

(ابتداء بیان)

خلفاء راشدین اور جمہور صحابہؓ اور تابعینؒ کے نزدیک یہ حروف متشابہات میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو ان کی مراد معلوم نہیں۔

بعض سلف اور جمہور متکلمین اور خلیل اور سیبویہ کے نزدیک حروف مقطعات اُن سورتوں کے نام ہیں جن کے شروع میں یہ مذکور ہیں جو مضامین اس سورت میں با تفصیل مذکور ہیں یہ حروف مقطعات اس تفصیل کا اجمال ہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری کا نام (الجامع الصحیح المسند من احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسننہ وایامہ) کتاب موصوف کے تمام مضامین کا اجمال ہے جس طرح مرکبات کلامیہ کا مفید معنی ہونا ان کے اجزاء یعنی کلمات مفردہ کے مفید معنی ہونے پر موقوف ہے اسی طرح کلمات مفردہ کا مفید معنی ہونا حروف ہجائیہ کے مفید معنی ہونے پر موقوف ہے جس درجہ کلام میں ترکیب ہوگی اسی درجہ معنی میں بھی ترکیب ہوگی یہی وجہ ہے کہ مرکبات اضافیہ اور مرکبات توصیفیہ کے معنی میں اتنی ترکیب نہیں جتنی کہ مرکبات تامہ خبریہ کے معنی میں ترکیب ہے۔ ترکیب لفظی کے انحطاط سے ترکیب معنوی میں بھی انحطاط آ گیا۔

مرکبات اضافیہ اگرچہ فی حد ذاتہا مرکبات ہیں مگر مرکبات تامہ خبریہ کے لحاظ سے فی الجملہ بسیط ہیں اور اسی نسبت سے ان کے معنی میں بھی بساطت اور اجمال ہے مگر حروف ہجائیہ مادہ کلمات ہونے کی وجہ سے انتہا درجہ کے بسیط ہیں پس اسی نسبت سے ان کے معانی میں بھی انتہا درجہ کی بساطت اور غایت درجہ کا اجمال ہوگا۔ جن کا بغیر تفہیم الٰہی اور بدون تائید غیبی کے سمجھنا ناممکن اور محال ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ نے ''فوز الکبیر'' میں اسی مسلک کو اختیار فرمایا ہے۔ علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں کہ حروف مقطعات کے اسرار اور رموز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انہی حضرات پر منکشف ہوتے ہیں جو من جانب اللہ خاص طور پر علوم نبوت کے وارث بنائے گئے بلکہ کسی وقت حروف مقطعات خود بخود اُن وارثین علوم نبوت کے سامنے اپنے اندرونی اسرار اور غوامض بولنے لگتے ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر سنگریزے تسبیح پڑھتے تھے اور صحابہ کرام اپنے کانوں سے سنگریزوں کی اس تسبیح کو سنتے تھے اور گوہ اور ہرن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام کرتے تھے باقی ہم جیسوں کا حروف مقطعات کی حقیقت سمجھنے سے قاصر رہنا ہرگز اس کی دلیل نہیں ہوسکتا کہ نفس الامر اور واقع میں حروف معانی اور حقائق سے عاری ہیں۔ (روح المعانی) حدیث میں ہے کہ ہر آیت کے لیے ایک ظہر ہے اور ایک بطن ہے یعنی ظاہر معنی کے علاوہ اس آیت کے کچھ باطنی اور معنوی اسرار اور لطائف بھی ہوتے ہیں جن کو ارباب باطن ہی سمجھتے ہیں اور وہ باطنی اسرار، مدلول لفظی کے ماتحت ہوتے ہیں مخالف نہیں ہوتے بلکہ باطنی اسرار کے حق اور باطل ہونے کا معیار ہی یہ ہے کہ وہ آیت کے ظاہری مدلول کے مطابق ہوں نہ کہ مخالف۔ کیونکہ شرط یہ ہے کہ وہ باطنی معنی ظاہری مدلول کے ماتحت ہوں اور ظاہر ہے کہ ماتحت ہوکر مافوق کا مخالف کیسے ہوسکتا ہے۔ لہٰذا ممکن ہے کہ حروف مقطعات ظاہر کے اعتبار سے مجہول الکنہ اور غیر معلوم المراد ہوں اور باطن کے اعتبار سے ارباب باطن کے نزدیک معلوم المراد ہوں۔

علامہ زمخشری اور قاضی بیضاوی فرماتے ہیں کہ یہ حروف مقطعات، حروف تہجی کے اسماء ہیں اور ظاہر ہے کہ کلام کا مادہ اور عنصر یہی حروف تہجی ہیں۔ اسی لیے بعض کلام کا آغاز ہے۔ قرآن کریم کی بعض سورتوں کو ان حروف سے شروع کرنے میں اعجاز قرآن کی طرف اشارہ ہے کہ یہ قرآن جس کے کلامِ الٰہی ہونے کا تم لوگ انکار کرتے ہو وہ انہی حروف سے مرکب ہے جن سے تم اپنے کلام کو ترکیب دیتے

...پس اگر یہ قرآن اللہ کا کلام نہیں تو تم اس جیسے کلام کے بنانے سے کیوں عاجز ہو پھر اس ذاتی اعجاز کے علاوہ اس پر بھی تو نظر کرو کہ ان مقطعات کا پیش کرنے والا شخص محض امی ہے جس نے نہ کبھی کسی مکتب کا دروازہ جھانکا اور نہ کسی استاد اور کاتب کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا اور تم فصحاء اور بلغاء اور ادباء اور خطباء ہو اور اس نبی امی نے جن حروف کو پیش کیا ہے ان میں ایسے ایسے دقیق نکات کی رعایت کی گئی ہے کہ جن کو بڑے سے بڑا ادیب اور ماہر عربیت بھی رعایت نہیں کرسکتا۔

مثلاً یہ کہ قرآن مجید کی انتیس سورتوں میں جو شمار کے اعتبار سے حروف تہجی کے برابر ہیں۔ چودہ حروف لائے گئے ہیں جو حروف تہجی کا نصف ہیں۔ نیز حروف کی تمام اقسام یعنی مہموسہ اور مجہورہ، شدیدہ اور رخوہ، مطبقہ اور منفتحہ وغیرہ میں سے ہر قسم کے نصف نصف حروف لائے گئے ہیں۔ تفصیل کے لیے کشاف اور بیضاوی کی مراجعت فرمائیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ حروف مقطعات کی تفسیر میں علماء کے اقوال مختلف ہیں۔ اس ناچیز کا گمان یہ ہے کہ یہ تمام اقوال اپنی اپنی جگہ پر درست ہیں حروف مقطعات لغت عربیت کے اعتبار سے حروف تہجی کے اسماء ہیں۔ جیسا کہ علامہ زمخشری اور قاضی بیضاوی فرماتے ہیں اور یہی خلیل بن احمد اور سلیبویہ اور دیگر ائمہ عربیت کا مذہب ہے اور ظاہر شریعت کے اعتبار سے متشابہات اور خداوند ذوالجلال کے مخفی اسرار ہیں جن کے معانی سے عام طور پر لوگوں کو اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ان میں اس کی اختلاف ہے اس لیے ان پر ایمان لانا لازم ہوا اور ان کی تحقیق اور تفتیش کرنا ممنوع ہوا اور اگر یہ شبہ کیا جائے کہ جب حروف مقطعات کو سر الٰہی مانا گیا تو قرآن مفہوم المعنی نہ رہے گا تو پھر نزول سے کیا فائدہ؟ جواب یہ کہ نزول قرآن کا فائدہ۔ فہم معانی میں منحصر نہیں۔ بلکہ بعض مقامات ایسے ہیں کہ جہاں مکلفین سے فقط ایمان لانا مطلوب ہے اسی طرح حروف مقطعات کے نازل کرنے سے مقصود یہ ہے کہ لوگ ان پر ایمان لائیں اور ان کے من جانب اللہ ہونے کا یقین کریں یا کہ بندوں کا کمال انقیاد ظاہر ہو۔

یہ حضرات مفسرین اور محدثین (بکسر الدال) کا مذہب ہے، اور حضرات محدثین (بفتح

الدال) یعنی جو حضرات محدث من اللہ و مُلہم من اللہ میں ان کا مسلک یہ ہے کہ حق تعالیٰ شانہ، کبھی کبھی اپنے مخصوص بندوں کو حروف مقطعات کے معانی اور اسرار سے بذریعہ الہام کے مطلع فرما دیتے ہیں۔ محدثین (بکسر الدال) اور محدثین (بفتح الدال) میں حقیقی نزاع نہیں۔ محض لفظی نزاع ہے۔ محدثین۔ جو علم اور ادراک کی نفی کرتے ہیں وہ عوام کے اعتبار سے ہے اور اس نفی سے بھی علم یقینی کی نفی مراد ہے علم ظنی اور وجدانی کی نفی مراد نہیں اور محدثین (بفتح الدال) جو حروف مقطعات کے معانی کے علم اور ادراک کے قائل ہیں وہ خواص کے لیے قائل ہیں نہ کہ عوام کے لیے اور پھر خواص کو بھی جو علم ہوتا ہے وہ ظنی اور وجدانی ہوتا ہے قطعی اور یقینی نہیں ہوتا اور عجب نہیں کہ حروف مقطعات عالم غیب میں ذوالوجوہ ہوں کسی پر کوئی معنی اور کسی پر کوئی معنی منکشف ہوں۔ مثلاً کسی پر یہ منکشف ہوا ہو کہ حروف مقطعات اسماء الٰہی ہیں اور کسی پر یہ منکشف ہوا ہو کہ یہ اسماء سور ہیں۔ جس کسی نے جو کچھ کہا وہ اپنے مکاشفہ اور مشاہدہ کے لحاظ سے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس قرآن کریم کو عربی زبان میں اتارا۔ عربی زبان کے اعتبار سے حروف مقطعات حروف تہجی کے اسماء ہیں۔ سورتوں کے شروع میں طرح طرح کے لطائف اور معارف اور قسم قسم اعجاز کی رعایت کے ساتھ ان کو لایا گیا ہے لہذا ائمہ عربیت اور علامہ زمخشری اور قاضی بیضاوی کا یہ قول محدثین اور محدثین کے قول کے ہرگز منافی اور مخالف نہیں۔ علامہ زمخشری اور بیضاوی کا قول لسان "عربی" مبین کے قواعد پر مبنی ہے اور محدثین (بکسر الدال) کا قول کہ حروف مقطعات متشابہات سے ہیں ظاہر شریعت پر مبنی ہے اور محدثین (بفتح الدال) یعنی اولیاء اللہ اور عارفین کا قول باطن شریعت پر مبنی ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ہر آیت کے لیے ایک ظاہر ہے اور ایک باطن اور پھر ہر ظاہر اور ہر باطن کے لیے کچھ وجوہ ہوتے ہیں کوئی عالم کسی وجہ کو اختیار کرتا ہے اور کوئی کسی وجہ کو۔

(خاتمہ بیان)

مندرجہ بالا سطور میں جو بحث کی گئی یوں تو تفصیلی ہے لیکن بعض مقامات علوم مخفی و باطنی میں ایسے آتے ہیں جہاں کئی بڑے نام رکھنے والے اور صاحب علم کہلانے والے افراد کی جانب سے یہ بیان کیا جاتا ہے یا اس بات کا تاثر دیا جاتا ہے کہ علوم روحانی و باطنی ایسی پوشیدہ شے ہے جس کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کیا جا سکتا یا ظاہر نہیں ہوتے یا ہر کسی کی تفہیم و عقل سے ماوراء ہیں یا یہ کہ چند خواص ہی ایسے ہیں جو ان کو سمجھ سکتے ہیں کیونکہ یہ علم ہی خواص کے لیے اور ان ہی کو منتقل کیا جاتا ہے۔ میرے نزدیک یہ غلو اور کائنات کے سب سے افضل انسان پر الزام لگانے کے برابر ہے۔ کوئی علم یا بات کسی کی سمجھ یا ذہانت یا تعلیم سے برتر ہونا تو بلا شبہ ممکن ہے لیکن جب یہ بات آنحضرت ﷺ کے حوالے سے کی جاتی ہے تو کچھ عجیب ہی قابلِ اعتراض لگتی ہے۔

مثلاً ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا مجھے رسول اللہ ﷺ نے علم کے دو برتن عطا کیے۔ ایک کو میں نے پھیلا دیا یعنی تعلیم کر دیا جبکہ دوسرے کو ظاہر کروں تو میری رگ حیات کاٹ دی جائے۔

اب دیکھا جائے تو اس میں آنحضرت ﷺ پر الزام آتی ہی ہیں اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر رسول اللہ نے تمام مسلمانوں کو علم کے دونوں برتن کیوں نہ عطا کیے؟

قرآن کو دیکھیں تو وہاں اس سوال کے حوالے سے واضح حکم ملتا ہے۔

یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ ○

سورہ مائدہ۔ آیت 66

اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت ادا نہیں کی۔

اب سوچیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی زندگی مجسم تشریحِ قرآن ہے کیا حکم قرآن و حکم الٰہی کے خلاف عمل کرتے رہے اور وہ علم اور وحی جو اللہ نے آپ پر نازل کی، اللہ کی ہدایت اور حکم

کے برعکس صرف چند یا ایک آدھ فرد تک پہنچائی۔ کیا شرمناک سوچ ہے۔ اللہ ہم سب کو معاف فرمائے اور اس بات کی توفیق دے کہ ہم جب اس فانی دنیا کی سب سے برتر ہستی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے بارے میں گفتگو کریں تو بلا سند اور صحیح حدیث کے ایسی بات نہ کریں جو ہماری آخرت اور دنیا دونوں کو خراب کردے۔

یاد رکھیں حدیث یا روایت کسی نے بھی بیان کی ہو اس کے درست ہونے کا حتمی پیمانہ یہ ہے کہ اس سے کسی بھی صورت، چاہے جزوی ہی کیوں نہ ہو اللہ کے براہ راست کلام کی نفی یا مخالفت یا کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ اس طرح کی تمام تحریریں میرے نزدیک حدیث کے درجہ پر پوری نہیں اترتیں۔ بات یہ ہے کہ ان لغو اور ضعیف اور غلط باتوں کے لیے حدیث کا لفظ ہی نہیں استعمال کرنا چاہیے۔ میرے یقین کے مطابق غلط تحریر یا بات کو حدیث نبوی کہنا اس لفظ کی توہین ہے اور ایک سچے مسلمان کو قلبی اور ذہنی تکلیف دینے کا باعث ہوتی ہے۔

علمی حوالے سے آپ کے جو بھی نظریات ہوں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا، آپ کے پاس علم ہے تو دنیا کے کسی بھی فرد سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ خوش قسمتی سے مسلمان ہیں اور احترام نبی ﷺ کا دعویٰ بھی کرتے ہیں تو پھر آنحضرت کا نام لے کر ایسی بات نہ کریں کہ قیامت کے دن آپ دربار الٰہی میں پیش ہوں تو اس کی محبوب ہستی کے بارے میں غلط گفتگو کرنے کا الزام آپ کے چہرے کو سیاہ کردے اور آپ کے رگ و جان سے ندامت کے آنسو خون کی شکل میں جاری ہوں۔ اللہ ہم سب کو ہدایت فرمائے۔

حروف مقطعات

یہ بات پہلے تحریر کی جا چکی ہے کہ حروف مقطعات کا ہی نام حروف نورانی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ قرآن میں تحریر تمام حروف مقطعات کے تکرارات گرانے کے بعد جو خالص سطر بچتی ہے وہ سطر حروف نورانی کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں تمام حروف مقطعات کو مکمل تفصیل اور حوالے کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف مقطعات قرآن حکیم کی سورتوں کی ابتداء میں آئے ہیں اور ایسی سورتوں کی کل تعداد انتیس ہے۔

نمبر شمار	حروف	سورہ	پارہ	تعداد حروف
1	الم	بقرہ	1	3

2	الم	آل عمران	3	3
3	المص	اعراف	8	4
4	الرا	یونس	11	3
5	الرا	ہود	11	3
6	الرا	یوسف	12	3
7	المر	رعد	13	4
8	الرا	ابراہیم	13	3
9	الرا	حجر	13	3
10	کھیعص	مریم	16	5
11	طہ	طہ	16	2
12	طسم	شعرا	19	3
13	طس	نمل	19	2
14	طسم	قصص	20	3
15	الم	عنکبوت	20	3
16	الم	روم	21	3
17	الم	لقمٰن	21	3
18	الم		21	3
19	یٰسین	یٰسین	22	2
20	ص	ص	23	1

21	حم	مومن	24	2
22	حم	سجدہ	24	2
23	حم عسق	شوریٰ	25	2+3=5
24	حم	زخرف	25	2
25	حم	دخان	25	2
26	حم	جاثیہ	25	2
27	حم	احقاف	26	2
28	ق	ق	26	1
29	ن	ن	29	1

جلالی جمالی

جلالی، جمالی اور مشترک حروف سے کیا مراد ہے؟

یہ سوال اکثر ذہنوں میں پایا جاتا ہے۔ دراصل حروف کو ان کی خصوصیت کی بناء پر جلالی اور جمالی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی وہ حروف جو اپنے اندر عظمت، طاقت، رعب، تیزی اور غصہ لیے ہوئے ہوں جلالی طبع کہلاتے ہیں۔ اور وہ حروف جو اپنے اندر شان، خوبصورتی، رحمت اور حسن لیے ہوئے ہوں جمالی کہلاتے ہیں اور وہ حروف جو دونوں طرح کی خصوصیت کے حامل ہوں وہ مشترک طبع کہلاتے ہیں۔ اس حوالے سے حروف کی تفریق یوں ہوگی۔

جمالی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔ن۔غ۔ی
جلالی	ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ۔ب۔و

مشترک	ج۔ک۔س۔ق۔ت۔ص۔ض۔ث۔ز۔ظ

حروف کا علم ایک سمندر کی مانند ہے۔ اس پر الگ سے ایک کتاب علم الحروف کے نام سے تحریر کی ہے۔ حروف کی زکوۃ اور حروف کی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے خواہش منداس کتاب سے استفادہ کریں۔

سعد و نحس حروف

حروف کا ذاتی طور پر سعد یا نحس ہونا بھی اہم ہوتا ہے۔ کل اٹھائیس حروف کی سعادت و نحوست کے حوالے سے ذیل میں جدولی تقسیم تحریر کردی گئی ہے۔ تاکہ آئندہ جب عملیاتی قوتوں کے بیان میں ان کا ذکر آئے تو آپ اس کو باآسانی سمجھ سکیں۔

جدول سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
آتشی	ا۔ہ۔ط۔م	ف۔ش۔ذ
بادی	و۔ی۔ص۔ت	ب۔ن۔ض
آبی	ک۔س۔ق۔ث	ج۔ز۔ظ
خاکی	د۔ح۔ل۔ع	ر۔خ۔غ

حروف نورانی و ظلمانی

جیسا کہ پہلے تحریر کیا کل حروف اٹھائیس ہیں۔ ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک

...نورانی اور دوسرا حصہ ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل حروف نورانی ہیں۔ یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا۔ح۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ق۔ک۔ل۔م۔ن۔ہ۔ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب۔ج۔د۔و۔ذ۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ

مندرجہ بالا تقسیم بہت اہم ہے اور میدان عملیات میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عمومی حوالے سے حروف نورانی سعد مقاصد کے لیے زیادہ مجرب اور پُراثر ہیں۔ جبکہ حروف ظلمانی نحس مقاصد اور تنگی لانے والے مقاصد کے لیے زیادہ مجرب و موثر ہیں۔ یہ ایسے پردے ہیں جو آہستہ آہستہ آنکھوں کے آگے سے ہٹتے ہیں۔ میری ذمہ داری ان علوم کو آپ تک پہنچانے کی ہے اور میں اس کو بااحسن طریقے سے ادا کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔ ان رموز کو سمجھنا اور ذہن میں رکھنا اور پھر ان کو مناسب مواقع پر استعمال کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

حروف صوامت

وہ حروف جو بے نقطہ ہیں حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تعداد میں تیرہ ہیں۔ یہ حروف عموماً بندش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ

اس بیان کے ساتھ ہی حروف کا باب ختم ہوتا ہے اور موضوع کے حوالے سے دیگر امور کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ تاہم وہ دوست جو حروف کے سلسلے میں مزید علم کے طالب ہیں میری کتاب "علم الحروف" سے مدد حاصل کریں۔ اس کو پڑھنے سے آپ کو تازگی کا احساس ہوگا۔ دماغ روشن ہوگا اور وہ امور سامنے آئیں گے جو اب تک پردے میں تھے۔

حروف نورانی

حروف کے حوالے سے ایک قاری نے حروف نورانی کے حوالے سے ایک امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور وضاحت طلب کی ہے۔

دراصل حروف نورانی کو درج تکسیر اور پھر اس سے الفاظ کے استخراج کو فنی حوالے سے موضوع سوال بنایا گیا ہے۔

حروف کی تکسیر اور پھر اس سے کسی قسم کا استخراج بنیادی طور پر شعبہ اخبار کے تحت آتا ہے۔ تاہم اگر غور سے دیکھیں تو حروف نورانی کی تکسیر سے صرف ایک ہی فقرہ استخراج نہیں ہوتا اسی تکسیر کو ایک نئی سطر کی نشاندہی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بالکل اس طریقے سے کئی دوسرے فقرے بھی استخراج ہو سکتے ہیں۔

تاہم میرے خیال میں اس قسم کی بحثوں میں کچھ نہیں پڑا۔ دراصل جب آپ حروف کی سطر ایک خاص طریقے سے تحریر کریں۔

ان میں کسی خاص ہندسے کو جمع، تفریق یا ضرب دیں تو اپنی مرضی کے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ سو اس بحث کو یہاں ختم کرتے ہیں۔ تکسیر کے جواب سے اخذ شدہ دونوں جوابوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

حروف نورانی مقطعات حسب ترتیب قرآن کریم

۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	[illegible]	ح	ق	ن
۲	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ھ
۳	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س

۴	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
۵	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
۶	ط	ع	و	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر
۷	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
۸	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
۹	ک	۰	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
۱۰	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق
۱۱	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
۱۲	ی	ق	ر	م	ل	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص
۱۳	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	ن	ن	ط	ک	ل
۱۴	ل	ص	ک	ب	ط	ح	ن	ق	ک	ع	ھ	ر	م	ا
۱۵	ا	ل	ا	م	ل	ک	ھ	ی	ع	ط	ب	ح	ق	ن

صراط عمر حق نمسکہ یا عمر صراط حق نمسکہ

(عمر کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں عمر حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں

صراط علی حق نمسکہ یا علی صراط حق نمسکہ

(علی کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں علی حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں

حروف نورانی کی مندرجہ بالا بحث فرقہ پرستی کے خاتمے اور مذہبی رواداری کے حوالے سے ایک روشن راہ ہے، بشرطیکہ کوئی سمجھنے والا ہو۔

مکتوبی وملفوظی

حروف کے لیے آپ نے مکتوبی وملفوظی کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہوئے دیکھے ہوں گے۔ ان میں فرق یہ ہے کہ دائرہ قمری میں آپ نے جن حروف کو دیکھا یہ مکتوبی کہلاتے ہیں۔ ان کو جس

طرح بولتے ہیں وہ ملفوظی کہلاتے ہیں۔ توجہ سے مثال دیکھیں سمجھ جائیں گے۔

مکتوبی	ملفوظی
ا	الف
ب	با
ج	جیم
د	دال

یعنی 'ا' کو جس تلفظ کے ساتھ زبان سے ادا کرتے ہیں اس کے ساتھ اس کو تحریر کرنا ملفوظی کہلاتا ہے۔ یعنی 'ا' کو الف پڑھنا، بولنا اور لکھنا مکتوبی 'ا' کا ملفوظی 'الف' کہلائے گا۔ ذیل میں تمام ملفوظی حروف بمعہ مکتوبی حروف اور قیمت کے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

مکتوبی	ملفوظی	اعداد ملفوظی
ا	الف	111
ب	با	3
ج	جیم	53
د	دال	35
ه	ھا	6
و	واؤ	13
ز	زا	8
ح	حا	9
ط	طا	10

حرف	نام	عدد
ی	یا	11
ک	کاف	101
ل	لام	71
م	میم	90
ن	نون	106
س	سین	120
ع	عین	130
ف	فا	81
ص	صاد	95
ق	قاف	181
ر	را	201
ش	شین	360
ت	تا	401
ث	ثا	501
خ	خا	601
ذ	ذال	731
ض	ضاد	805
ظ	ظا	901
غ	غین	1060

لوح حروف مقطعات ونورانی

کل حروف نورانی کے اعداد بالا تخلیص 460083 بنتے ہیں۔ مکرر حروف کے سمیت یہ اعداد لیے گئے ہیں۔ کیونکہ میرے نزدیک اِن کی تکرار جب ممکن ہو تو اس میں ملتی ہے تو اِن کو تکرار سمیت استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ اپنی اصل سے ان کی مطابقت قائم ہو جاتی ہے۔ جو کہ مختصر کرنے سے ممکن نہیں ہے۔

گو ساری کتاب ہی حروف نورانی کے نور سے متعلق ہے' تاہم ابتداء میں ایک موثر اور تجربہ شدہ عمل تحریر کر رہا ہوں۔ سو توجہ کے ساتھ اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ عمل بنیادی نقش اور چار خصوصی نقوش پر مشتمل ہے۔ تمام طریقہ کار مرحلہ وار تفصیل سے تحریر کر دیا گیا ہے۔ تا کہ استعمال کرنے والے کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

اگلے صفحے پر ایک لوح حروف مقطعات ونورانی کی بنیاد پر استخراج کی گئی ہے' اس کو کسی بھی سعد موقع پر کاغذ' تانبے' چاندی' سونے' لکڑی' پتھر یا کسی بھی شے پر کندہ کر کے گھر میں رکھ

لیں، پھر دیکھیں یہ آپ کے لیے کیا کیا سعادت لے کر آتی ہے۔ یہ لوح صرف ایک مقصد یا مسئلہ یا ایک فرد کے لیے نہ ہے بلکہ گھر میں رہنے والے ہر فرد اور ہر پریشانی کے مجموعی حل کے لیے فائدہ مند ہے۔ جو خود تیار نہ کر سکیں وہ ادارے سے طلب کر سکتے ہیں۔ لوح کی پشت پر کل اعداد کے مطابق چاروں طبعی چالوں کے چار نقش بھی تحریر کرنے ہیں، جو اس کے بعد آئیں گے۔

ذیل میں چاروں چالوں کے عدد نقوش تحریر کیے جا رہے ہیں جو کہ لوح یا نقش کے پشت پر آئیں گے۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتشی نقش

۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۷	۱۱۵۰۱۳
۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۲۳
۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۲۹	۱۱۵۰۲۱	۱۱۵۰۱۸
۱۱۵۰۲۴	۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۱۶	۱۱۵۰۲۸

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی نقش

۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۷

۱۱۵•۱۴	۱۱۵•۲۶	۱۱۵•۲۴	۱۱۵•۱۹
۱۱۵•۲۹	۱۱۵•۱۵	۱۱۵•۱۸	۱۱۵•۲۱
۱۱۵•۱۷	۱۱۵•۲۲	۱۱۵•۲۸	۱۱۵•۱۶

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی نقش

۱۱۵•۲۷	۱۱۵•۱۳	۱۱۵•۲۰	۱۱۵•۲۳
۱۱۵•۱۹	۱۱۵•۲۴	۱۱۵•۲۶	۱۱۵•۱۴
۱۱۵•۲۱	۱۱۵•۱۸	۱۱۵•۱۵	۱۱۵•۲۹
۱۱۵•۱۶	۱۱۵•۲۸	۱۱۵•۲۲	۱۱۵•۱۷

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی نقش

۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۷	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۰
۱۱۵۰۳۴	۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۳۶
۱۱۵۰۱۸	۱۱۵۰۲۱	۱۱۵۰۳۹	۱۱۵۰۱۵
۱۱۵۰۳۸	۱۱۵۰۴۶	۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۲۲

طریقہ کار

لوح حروف مقطعات نورانی کے بارے میں پچھلے مضمون میں تحریر کر چکا ہوں کہ اس کو کسی بھی سعد وقت پر تحریر کر لیں۔ شرف قمر کا وقت ہر ماہ آتا ہے۔ اس کے علاوہ سعد کواکب کی نظرات میں اس کو تیار کیا جا سکتا ہے لیکن ضروری ہے کہ وہ نظرات آپ کے محبوب پرچے "راہنمائے عملیات" میں شائع ہونے والے مضمون "کون سی نظرات موثر ہیں، کون سی نہیں" کے مطابق سعد نظر میں داخل ہوں۔ کمزور نظر میں عمل موثر نہیں ہوتا۔ دیگر کواکب کی شرفی یا اوج کی حالت اور انتہائی ضرورت کے تحت کسی سعد کوکب کی سعد ساعت میں عمل کی تیاری کی جانی چاہیے۔ جو نجوم و عملیات کی سمجھ رکھتے ہیں خود حساب کر لیں۔ ورنہ "راہنمائے عملیات" میں ہر ماہ شائع ہونے والے درج بالا مضمون سے سعد وقت کے لیے استفادہ کر لیں۔

بخور

الواح کی تیاری میں کچھ عرصہ قبل تک تو مختلف بخوروں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہوئے اخراجات کا زیادہ حساب نہیں کرنا پڑتا تھا، لیکن اب تو اصل زعفران بھی اتنا مہنگا ہے کہ تحریر کرتے ہوئے سوچتا ہوں کہ عام آدمی کہاں سے اصل زعفران حاصل کرے گا اور اگر اصل مل گیا تو پھر اس کو

خرید پائے گا یا نہ۔ بہرحال ذیل میں چند بخورات تحریر کر رہا ہوں۔ اپنی اپنی جیب کے مطابق استعمال کریں۔ شرط اس حوالے سے کوئی نہیں۔ بس جتنی گنجائش ہے اس کے مطابق بخور استعمال کریں۔ اللہ بہتری فرمانے والا ہے۔ لیکن بخور استعمال ضرور کریں اس کے ساتھ صدقہ اور خیرات بھی ضرور کریں، یہ عامل کے لیے لازم چیزیں ہیں۔ عامل کو اپنی آمدنی کا ایک خاص حصہ گنجائش کے مطابق ضرور فی سبیل اللہ خرچ کرنا چاہیے۔ بخور یہ ہیں:۔

--الائچی، سبزی مائل تازہ

--صندل اصل۔ بازار میں دستیاب برادہ صندل عام طور پر ناقص ہوتا ہے، سوتوجہ سے خرید کریں۔

--خشک پھول گلاب، سرخ رنگ کے، کالے یا سفید نہ ہوں اور نہ قبروں سے اکٹھے کئے ہوئے، عموماً دوکاندار یہ کام کرتے ہیں۔

--اگر

--خشک پھول موتیا

--زعفران اصل

--سونف تازہ

--مشک وعنبر اصل ہونا ضروری ہے، دو نمبر مشک وعنبر کا تکلف کرنے کی ضرورت نہیں

کاغذ پر نقش تحریر کریں تو پھر زعفران کی سیاہی بنالیں۔ لکڑی یا دھات پر کندہ کرنا مشکل اور مہنگا پڑتا ہے اور ہر فرد کے لیے یہ عمل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کام کے کرنے کے لیے خاص مہارت اور سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوالات وجوابات

ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ عملیات کے چھوٹے بڑے اور اہم مسائل کے حل اور راہنمائی کے لیے کتاب ''اصول وقواعد عملیات'' انتہائی جامع کتاب ہے۔ سوچھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے رابطہ کرنے کی بجائے بہتر ہے کچھ روپے خرچ کر کے یہ کتاب منگوالیں اور اس سے ان معاملات پر راہنمائی لیں۔ میرے نزدیک یہ کتاب ایک عامل کے لیے اُستاد کا سا درجہ رکھتی ہے اور اسی ذہن سے اس کو تحریر کیا گیا ہے۔ عملیاتی میدان کی مکمل اور جامع راہنمائی اس کتاب میں کی گئی ہے۔

خاص الواح حروف نورانی

لوح حروف مقطعات ونورانی کے بعد ذیل میں 28 الواح تحریر کی جارہی ہیں۔ یہ الواح مختلف حروف نورانی کی بنیاد پر الگ الگ استخراج کی گئی ہیں۔ ان کو تیار کرنے کے لیے دو طریقے اختیار کیے گئے ہیں۔

پہلا طریقہ: شمسی حروف کی بنیاد پر لوح کا استخراج

دوسرا طریقہ: قمری حروف کی بنیاد پر لوح کا استخراج

دائرہ قمری کا استعمال تو ہمارے ہاں عموماً عاملین کراتے ہیں کیونکہ اس کو دائرہ شمسی کی نسبت زیادہ محفوظ اور رجعت وغیرہ سے تحفظ دینے کے حوالے سے بہتر خیال کیا جاتا ہے۔

تاہم اس کی نسبت دائرہ شمسی کو باوجود موثر ہونے کے اس لیے استعمال نہیں کیا جاتا ہے کہ یہ

جہاں مقصد کے حوالے سے برق رفتار ہے وہاں عامل یا لوح یا نقش وغیرہ بنانے والے کے حوالے سے خطرناک بھی ہے۔ تاہم بطور عامل یہ باتیں ہونے کے باوجود دائرہ شمسی کے استعمال سے باز نہیں رہ سکتا۔ اس حوالے سے اسماء الٰہی کے حوالے سے شمسی اعداد کے حوالے سے بھی مفصل مواد تحریر کر چکا ہوں۔ سو اس کے تسلسل میں حروف نورانی کے یہ روحانی اعمال شمسی و قمری ہر دو حوالوں سے دیئے جا رہے ہیں۔ ذیل کی سطور میں پہلے حروف نورانی کے شمسی اعداد اور پھر ان کے نقوش دیئے گئے ہیں اور اس کے بعد حروف نورانی کے قمری اعداد اور پھر ان کے نقوش دیئے گئے ہیں۔

جدول حروف نورانی بحد قمری اعداد

حروف	قیمت
الم	1101
المص	1151
الر	512
المر	1211
کھیعص	2440
طہ	970
طسم	700
طس	100
یس	1030
ص	50
حم	606

1026	حم عسق
300	ق
700	ن

نقوش الواح حروف مقطعات بلحاظ دائرہ قمری

سطور ذیل میں تمام حروف نورانی یعنی مقطعات کے اعداد بلحاظ دائرہ قمری نکال کر ان کے نقوش بھی تیار کر دیے گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	الم			یااللہ
ل	۳۶۸	۳۶۹	۳۶۴	ا
ل	۳۶۳	۳۶۷	۳۷۱	ل
ھ	۳۷۰	۳۶۵	۳۶۶	ل
یااللہ	الم			ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	المص			یااللہ
ل	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۰	ا
ل	۳۷۹	۳۸۳	۳۸۸	ل
ھ	۳۸۷	۳۸۱	۳۸۴	ل

ھ	ال م ص	یااللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	ال را			ا
ا	۱۶۷	۱۷۳	۱۷۲	ل
ل	۱۷۵	۱۷۱	۱۶۶	ل
ل	۱۷۰	۱۶۸	۱۷۴	ھ
ھ	ال را			یااللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	ال م ر			ا
ا	۳۶۷	۳۷۳	۳۷۱	ل
ل	۳۷۵	۳۷۰	۳۶۶	ل
ل	۳۶۹	۳۶۸	۳۷۴	ھ
ھ	ال م ر			یااللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	ک ھ ی ع ص			ا
ا	۸۱۰	۸۱۶	۸۱۴	ل

ل	۸۰۹	۸۱۳	۸۱۸	ل
ھ	۸۱۷	۸۱۱	۸۱۲	ل
یااللہ	ک ھ ی ع ص			ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طہ			یااللہ
ل	۳۲۴	۳۲۶	۳۲۰	ا
ل	۳۱۹	۳۲۳	۳۲۸	ل
ھ	۳۲۷	۳۲۱	۳۲۲	ل
یااللہ	طہ			ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طسم			یااللہ
ل	۲۳۴	۲۳۶	۲۳۰	ا
ل	۲۲۹	۲۳۳	۲۳۸	ل
ھ	۲۳۷	۲۳۱	۲۳۲	ل
یااللہ	طسم			ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طٰس			یااللہ
ل	۳۴	۳۶	۳۰	ا
ل	۲۹	۳۳	۳۸	ل
ہ	۳۷	۳۱	۳۲	ل
یااللہ	طٰس			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	یٰس			یااللہ
ل	۳۴۴	۳۴۶	۳۴۰	ا
ل	۳۳۹	۳۴۳	۳۴۸	ل
ہ	۳۴۷	۳۴۱	۳۴۲	ل
یااللہ	یٰس			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	صٓ			یااللہ
ل	۱۸	۱۹	۱۳	ا
ل	۱۲	۱۷	۲۱	ل
ہ	۲۰	۱۴	۱۶	ل
یااللہ	صٓ			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	حم			ا
ا	۱۹۹	۲۰۴	۲۰۳	ل
ل	۲۰۶	۲۰۲	۱۹۸	ل
ل	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۵	ہ
ہ	حم			یااللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	حم عسق			ا
ا	۳۳۹	۳۴۴	۳۴۳	ل
ل	۳۴۶	۳۴۲	۳۳۸	ل
ل	۳۴۱	۳۴۰	۳۴۵	ہ
ہ	حم عسق			یااللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	ق			ا
ا	۹۷	۱۰۲	۱۰۱	ل
ل	۱۰۴	۱۰۰	۹۶	ل

ل	۹۹	۹۸	۱۰۳	ھ
ھ	ق			یااللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	ن			ا
ا	۲۳۰	۲۳۶	۲۳۴	ل
ل	۲۳۸	۲۳۳	۲۲۹	ل
ل	۲۳۲	۲۳۱	۲۳۷	ھ
ھ	ن			یااللہ

جدول حروف نورانی دائرہ شمسی کے حساب سے

حروف	قیمت
الم	71
المص	161
الرا	232
المر	271
کھیعص	195
طہ	14
طسم	109

69	طس
70	یس
90	ص
48	حم
278	حم عسق
100	ق
50	ن

نقوش والواح حروف مقطعات بلحاظ دائرہ شمسی

سطور ذیل میں تمام حروف نورانی یعنی مقطعات کے اعداد بلحاظ دائرہ شمسی نکال کر ان کے نقوش بھی تیار کر دیے گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا		الم		یااللہ
ل	۲۵	۲۶	۳۰	ا
ل	۱۹	۲۴	۲۸	[illegible]
[illegible]	۲۷	۲۱	۲۳	ل
یااللہ		الم		ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	المص			یااللہ
ل	۵۵	۵۶	۵۰	ا
ل	۴۹	۵۴	۵۸	ل
ہ	۵۷	۵۱	۵۳	ل
یااللہ	المص			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	الرا			یااللہ
ل	۷۸	۸۰	۷۴	ا
ل	۷۳	۷۷	۸۲	ل
ہ	۸۱	۷۵	۷۶	ل
یااللہ	الرا			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	المر			یااللہ
ل	۹۱	۹۳	۸۷	ا
ل	۸۶	۹۰	۹۵	ل
ہ	۹۴	۸۸	۸۹	ل

یااللہ	المر	ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ک ھ ی ع ص			یااللہ
ل	٦٦	٦٧	٦٢	ا
ل	٦١	٦٥	٦٩	ل
ھ	٦٨	٦٣	٦٤	ل
یااللہ	ک ھ ی ع ص			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طہ			یااللہ
ل	٦٦	٦٨	٦٢	ا
ل	٦١	٦٥	٧٠	ل
ھ	٦٩	٦٣	٦٤	ل
یااللہ	طہ			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طہ				یااللہ
ل	١٤	١٠	٣	١٧	ا

ل	۴	۲۶	۱۵	۹	ل
ل	۱۹	۵	۸	۱۲	ل
ہ	۷	۱۳	۱۸	۶	ل
یااللہ	طہ				ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طسم			یااللہ
ل	۳۷	۳۹	۳۳	ا
ل ل	۳۲	۳۶	۳۱	ل
ھ	۴۰	۳۴	۳۵	ل
یااللہ	طسم			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	طس			یااللہ
ل	۲۴	۲۵	۲۰	ا
ل	۱۹	۲۳	۲۷	ل
ھ	۲۶	۲۱	۲۲	ل
یااللہ	طس			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	س ی			یااللہ
ل	۲۴	۲۶	۲۰	ا
ل	۱۹	۲۳	۲۸	ل
ہ	۲۷	۲۱	۲۲	ل
یااللہ	س ی			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ص			یااللہ
ل	۳۱	۳۲	۲۷	ا
ل	۲۶	۳۰	۳۴	ل
ہ	۳۳	۲۸	۲۹	ل
یااللہ	ص			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ح م			یااللہ
[illegible]	۱۷	۱۸	۱۳	ا
ل	۱۲	۱۶	۲۰	ل
ہ	۱۹	۱۴	۱۵	ل

یااللہ	ح م	ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ح م ع س ق			یااللہ
ل	۹۴	۹۵	۸۹	ا
ل	۸۸	۹۳	۹۷	ل
ہ	۹۶	۹۰	۹۲	ل
یااللہ	ح م ع س ق			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ق			یااللہ
ل	۳۴	۳۶	۳۰	ا
ل	۲۹	۳۳	۳۸	ل
ہ	۳۷	۳۱	۳۲	ل
یااللہ	ق			ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ن			یااللہ
ل	۱۸	۱۹	۱۳	ا

<table>
<tr><td>ل</td><td>۲۱</td><td>۱۷</td><td>۱۳</td><td>ل</td></tr>
<tr><td>ل</td><td>۱۶</td><td>۱۴</td><td>۲۰</td><td>و</td></tr>
<tr><td>ہ</td><td colspan="3">ن</td><td>یا اللہ</td></tr>
</table>

طریق استعمال

اب دیکھنا یہ ہے کہ مندرجہ بالا نقوش کو آپ کس طرح استعمال میں لا سکتے ہیں۔ اس حوالے سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ حروف نورانی کی تعداد محدود ہے اور افراد کے ناموں کے حوالے سے استعمال ہونے والے حروف کی تعداد زیادہ ہے۔ عربی اور فارسی کی نسبت حروف کو جذب کرنے کا مادہ اُردو میں بہت زیادہ ہے۔ ایسی صورت میں بظاہر ان حروف نورانی کا استعمال محدود ہو جاتا ہے بلکہ ان سے فائدہ اٹھانے والے خواتین و حضرات کی تعداد بھی اس حوالے سے انتہائی کم رہ جاتی ہے۔

تاہم اس مسئلے کا ایسا حل ہے جو ان حروف اور نقوش کے استعمال کے حوالے سے ایک وسیع کینوس فراہم کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ:

پہلا طریق:

یہ ہے کہ فرد کو درپیش مسئلے کا جائزہ لیں اور دیکھیں بلحاظ حروف یہ کس حرف سے منسوب ہے۔ بس اس حرف سے متعلق نقش کو استعمال میں لے آئیں۔

دوسرا طریق:

اپنے ذاتی ستارے کا انتخاب کریں اور دیکھیں کہ بلحاظ نام آپ کس کوکب کے تحت آتے

ہیں۔ پھر آپ کو اپنے کوکب کا پتہ چل جائے تو پھر اُس کوکب سے منسوب حروف نقوش کو استعمال میں لائیں۔ اس حوالے سے درج ذیل جدول آپ کا حد درجہ معاون ثابت ہوگا اور مندرجہ بالا تمام معلومات مکمل اور درست طور پر پہنچائے گا۔ جدول یہ ہے:-

کوکب	حروف
زحل	ا۔ب۔ج۔د
مشتری	ہ۔و۔ز۔ح
مریخ	ط۔ی۔ک۔ل
قمر	ذ۔ض۔ظ۔غ
زہرہ	ف۔ص۔ق۔ر
عطارد	ش۔ت۔خ۔ث
شمس	م۔ن۔س۔ع

تکسیر کبیر حروف مقطعات ونورانی

جیسا کہ شروع کے مضامین میں حروف مقطعات ونورانی کی تخصیص سے زیادہ ان کو مکمل شکل میں استعمال کرنے کی سفارش کر چکا ہوں اور اس حوالے سے اپنا نکتہ نظر بھی بیان کر چکا ہوں، سو اس پر مزید بحث سے کنارہ کشی کرتے ہوئے ذیل کی سطور میں ''تکسیر کبیر حروف مقطعات ونورانی'' دے رہا ہوں۔ جو کہ تمام تر حروف مقطعات ونورانی پر مشتمل ہے۔ ذیل میں سب سے پہلے مکمل سطر اساس کی بنیاد پر ''تکسیر کبیر حروف مقطعات ونورانی'' استخراج کی گئی ہے اور اس کے بعد اس تکسیر کی ہر سطر کی بنیاد پر ایک نئی تکسیر دی گئی ہے۔

ان کا استعمال کیا ہے اور کیسے ہے؟ جیسے سوالات کا جواب انشاء اللہ اس عمل کے اختتام پر دیا جائے گا۔ آیئے اصل مقصد کی طرف۔

تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی

ذیل میں جو تکسیر ہے یہ تمام کے تمام حروف مقطعات و نورانی پر مشتمل ہے اس کی تلخیص نہیں کی گئی اور باقی تمام تکسیروں کے لیے یہ بنیادی کام کرتی ہے۔ اس کو تکسیر اول کا نام اس کی اہمیت اور ترتیب کے باعث دیا گیا ہے۔ اس کی دوسری سطر کی بنیاد پر استخراج ہونے والی تکسیر کو تکسیر نمبر 2 اور تیسری سطر کی بنیاد پر استخراج ہونے والی تکسیر نمبر 3 اور اسی طرح ہر سطر کی بنیاد پر ایک نئی تکسیر استخراج کر دی گئی ہے اور ترتیب وار ان کو بیان کر دیا گیا ہے۔

تکسیر اول (پہلی اور بنیادی تکسیر)

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ی س ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ص ح ا ع ل م ص ر س ا ی ا س ل ط م ہ ر س ک ط ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ح م ط س ک ا س ا ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا و م ق س ح ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ح ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ح م ا ح س ی ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ح ا م ح ا ل ص ل ی ص م ا ع ط ل ا ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ح ہ ی ا ص ص ل ق ا ہ ح ا م

م س ا ط ح ا ہ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ا ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ا ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ہ س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م و س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م ا و ن ط م و ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص س ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ص ل ن ا ح ل و

و ع ل ل ح ط ا ی ا ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ا ص ی س ا ت ک ا ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ا ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ا ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ص ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر ص ن ا ی ک ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح ص ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س اط ر ط ی ص ط ھ س م س اص اح ل س ل ن اق ام ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق و م ک ع م ل م ی ل ر س ح اص ط م ر اط ق ی اص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا اص

ص ع اق اہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س اح ی اق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا اط ق ط اص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی اس اط ط م ق ل ط س ان ص م ہ ر ق ل س ص اع م س ی م ح اح ک

ک م ح ر اھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا اص س س ال ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا اک س م

ن ح ط ر ص ال ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م اع س ع س ی ص ا ا

ا اک ص س ی م س ن ع ح ی ط ع ر اص م ال ل ھ ط ص ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ام ار ام ک ی ص ہ س ط ی ص م م ک اق ن ق ع ح ح ص س م ط ط ع ھ ر ل ال ص ل م ا

ال م ال م ص ال ر اال م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

دوسری سطر کی بنیاد پر تکسیر

ن اق ل ق م س اع ل م م [illegible] ا ح ل ص ر س ا ی اس ا ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع اط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک اس ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ال س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا اط ح ق ی ی ال اہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ام س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ام اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ام ل ص اھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م اص [illegible] ع ل ن م م اس ل س ی ع ط م ی ل ح اق اس م ح اط ک ط

ط ق ک ل ط م ار ح س م ر س ہ اص ق ھ ام ح ال ص ا ی [illegible] ن ی ام س م ل اس

س ط اق ل ک م ل س ط م ی ان ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی اص ص ل ق اھ ح ام

م س اط ح اھ ق ال ق ک ل م ص ل ص س اط ی م ہ م ص ی س ام ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ہ س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م ک س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ ص ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل س ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س ا م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س ا م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ک ص ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م ا ط م س ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ا ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی ل ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی ص ا ن ی ھ ا ل ک س ق ص ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ط ع ص ا ق ص س ی ک س ل ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر د م ح ط ل م د س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ م ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س اص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح اص ط م ر ا ط ق ی اص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا اص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ا ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط اص و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا اص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص و م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح ک ط ع ر اص م ا ل ل ھ ط ص ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ا ل ق م س ر ع ل م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

تیسری سطر کی بنیاد پر تکسیر

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک اس ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا و م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م اص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س و اص ق ھ ا م ح ا ل ص ل ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی اص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ ص ک ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط س ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ ص ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م ی و ن ط م ر ح ی ا ط ع ھ ا ع ق س م ا س ع ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ص س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م ا ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ع ق ط ر ا ص ی ص ا ص ع ط م ن ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص ل م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ہ م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م م س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ح ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ل ی م ن ٹ ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق د م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط ص ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ع ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل م ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

چوتھی سطر کی بنیاد پر تکسیر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر د ص ھ م ا ص ی ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ا ی ص م ا ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ہ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ظ ل ح س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ح ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ظ ر م و ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ظ ر ص ا ل ح م ح ق ص و م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س س ی م س ن ع ح ک ل ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ظ ص س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ج س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل م ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی ک ص ع ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ا ل ق م س ا ع ل م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ط م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا د م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

پانچویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ک س ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ا ی ص م ع ط ل ح ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ک ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م و ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ رق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل و ع ح ی ل ا ط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ہ س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ا ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ ص ح ق م س ص ل م ا ا ر و س س

س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ک

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل و ح ن ص ط ا م م س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م ا ط م ص ل ن ا ح ل ہ

و ع ل ل ح ط ا ی ا ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا س ی ک س ن ی ک ا ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط و ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ا ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص خ ھ ق م ن م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م س ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م س ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ا ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ہ ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ا ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا و م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ا ن م س س ع م ل ا ل م ا ک ط ط ع س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

چھٹی سطر کی بنیاد پر تکسیر

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ع ی و ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ا ی ص م ا ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط اح اط م ح ع اع ھ رق ران ل م ق اک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی اط

ط س ام ی ل س س م ط ص اہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ای ع ل ھ س رک ق ارق ام ن ل

ل ط ن س م اام ق ی ارل اس ق س ک م رط س ص ھ الٓ ہ ع ح ی ل اط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع مم ام اط م اق ل ی ی رح ل ع اہ س ل ق اس ھ ک ص م س رط

ط ح رل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س اع ق م ل م س اہ م اا ع ط ل م ح ارق ی ل ی

ی ط ل ح ی رق ل رس اص ح مم ط ل ص ط ص ع ک ان اھ مم وس اس س ام ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ارس ق س ل ار س ہ ام ص م ح ھ م ام ن ط ال ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ال اع ط ح ن م م ی اام رھ ص ح ق م س ص ل م اارہ س س

س ص س م ہ ط ری اع اق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح اس ع ھ ط رح م ن ام ام ی

ی س م ص اس م ص اون ط م رح ی راط ع ھ اع ق س ام اص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل اص س ق م ط م ل ال وح ن ص ط ام س ح ق ی ع راا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س اس ام رم ع ک ی ص ق ل ح اس ص رس م ق م ام اط م ص ل ن اح ل ہ

ہ ع ل ح ط ای ن ھ ل س ص ام س ط اط م ارم م ع ق ک م ی ص رق ص ل س ح ا

اہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط راص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ام م س م ط راا ط م

م اط ہ اح اع رس ط ل م ل س ل م ص ام ح م ق اط ع رص اق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ام ط ن ہ ل اس ح ک ای ع س رص س ق ط ال ص م رل ع س ط ل ام ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص اق م م ط ان ل ہ ط ل س اع س ل ح رک م اص ی ل ع اس ط رق ص س

س ح ص خ و ق ص م ط م س ی اص ع ال ق ی م ص م اط م اک ن رل ح ہ ل ط س ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل رہ م ح ط ل م س ان ی ک اص م ع ط اال م ق ص ی م

م ای س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ط ص م ال ارک ہ ی م ن ح س ط رل م

م م ل اری ط س س ص ح س ان ق م ح ی م ہ ع ک ل رص اال ل اا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ا ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ن ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط ص ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م ک ق ن ق ع ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل م ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ک س ص س ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا د م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ د س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا ل ا س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ساتویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ا ی ص س ا ع ط ل ح ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص د ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

ق م ع م م ل س ا ط ا ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ا ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط ص س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ا ل ق م س ا ع ا ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع ص ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

آٹھویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

س ظ ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط اح ط م ح ع اع ھ رق ران ل م ق اک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی اط

ط س ام ی ل س س م ط ص اہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ای ع ل ھ س رک ق ارق ام ن ل

ل ط ن س م اا م ق ی رل اس ق س ک م رط س ص ھ ال و ع ح ی ل اط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ام اط م اق ل ی ی رح ل ع ا وس ل ق اس ھ ک ص م س رط

ط ح رل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س اع ق م ل م س او م اا ع ظ ل م ح ارق ی ل ی

ی ط ل ح ی رق ل رس اص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ان اھ م م ہ س اس س ام ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ارس ق س ل ارس س و ام ص م ح ھ م ام ن ط ال ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل اع ط ح ن م م ی اام رھ ص ح ق م س ص ل م اا رہ س س

س ص س م ہ ط ری اع اق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح اس ع ھ ط رح م ن ام ام ی

ی س م ص اس م م او ن ط م رح ی را ط ع ھ اع ق س م اص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل اص س ق م ط م ل ال و ح ن ص ط ا م رس ح ق ی ع را اھ ط ع

ع ل ط ی ھ س اس ام رم ع ک ی ص ق ل ح اس ص رس م ق م م اط م ص ل ن اح ل ہ

و ع ل ح ط ای ن ھ ل س ص ام س ط اط م ارم م ع ق ک م ی س ص رق ص ل س ح ا

اہ ح ع س ل ل ص ح ق ط راس ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ام م م س م ط را اط م

م اط ہ اح اع رس ط ل م ل س ل م ص م ح م ق اط ع رص اق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ام ط ن و ل اس ح ک ای ع س رص س ق ط ال ص م رل ع س ط ل ام ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص اق م م ط ان ل و ط ل س اع س ل ح رک م اص ی ل ع اس ط رق ص س

س ح ص ھ ق م ش ط م س ی اص ع ال ق ی م ص م اط م اک ن رل ح و ل ط س ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل رہ م ح ط ل م س ی ک اا ص م ع ط اا ل م ق ص ی م

م ای س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ظ ص م ال ارک ہ ی م ن ح س ط رل م

م م ل ارک ط س س ص ح س ن ق م ح ی م و ع ک ل رص اا ل اا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط ص ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح ص س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ا ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط س ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ا ن م س س ع ص ل ا ا م ا ک ط ط ح ک ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ا ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

نویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ہ س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ط ص ح ق م س ص ل م ا ا ر و س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ا ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ر ک ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ا ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی ا س ص ر ق ص ل س ح ا

ا و ح ع س ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی ک ن ا ن ی ھ م ل ک ص ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص ا ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ا ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ا ر ق ص س

س ح ص ھ ق س م ش ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م س ا ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ا ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص و م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س س ی م س ن ع س ک ط ع ر ا ص م ا ل ل ل ھ ط ص ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص و ی ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح ح ص س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ا ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق ی ھ ص م ل ط ح ی ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ر ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ی ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

دسویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

گیارہویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

طس ام ی ل س س م طص اہ ح ل طم مس ح ص ع م ائی ع ل ھس رک ق ارق ام ن ل

ل طن س م اام ق ی رل اس ق س ک م رطس ص ھال وع ح ی ل اطم ع م ص ص ح

ح ل ص طس ان م س ع م م ام اطم اق ل ی ی رح ل ع اوس ل ق اس ھک ص م س رط

طح رل س ص م طص ص ک ن ھم س س اع ق مل مس اوم اع طل مح ارق ی ل ی

ی طل ح ی رق ل رس اص اح م م طل ص طص ع ک ان اھم م وس اس س ام ع ل ق م

م ی ق طل ل ع ح م ی ارس ق ص ل ارس س وام ص م ح ھم ام ن طال ک ص ع طص

ص م ط ی ع ق ص طک ل ل اع طح ن م م ی اام رھس ح ق م س ص ل م اارہ س س

س ص س م وط ری اع اق م ص ل طص ک س ل مل ق ل ح اس ع ھطر ح م ن ام ام ی

ی س مص اس م م اوس طم رح ی راط ع ھاع ق س ام اص ح ل ل طق ص ل ک م س ل

ل ی س س م ک ص ل اص س ق مط مل ال وح ن ص طام رس ح ق ی ع رااھ ط ع

ع ل ط ی ھس اس ام رم ع ک ی ص ق ل ح اس ص رس مق مم اط طام ص ل ن اح ل و

ہ ع ل ل ح طا ی ان ھل س ع س ام س طاط ام مم اع ق ک ح ی س ص رق ص ل س ح ا

اہ ح ع س ل ل ل ص ح ق طا ص ی س ان ی ھمل ک س ق ص ع ام م م س م طر اا طم

م اط واح اع رس طل مل س ل م ص م ح م ق اط ع رص اق ص س ی ک س ل ان م ی ھ

ھم ی ام طن ہ ل اس ح ک ای ع س رص س ق طال ص م رل ع س طل ام ق ص م م ح

ح ھم م م ی ص اق مم طان ل ہ طل س اع س ل ح رک م اص ی ل ع اس طرق ص س

س ح ص ھق م رم طم س ی اص ع ال ق ی م ص م اطم ک ن رل ح ول طس ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھس ق طم ل رہ م ح طل م رس ن ی ک اھح مع طاال م ق ص ی م

م ای س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ طس ع ق م طص م ال ارک وی م ن ح س طرل م

مل اری طس س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل رص اال ل اام ھص ط طس م ع ق

بارہویں سطر کی بنیاد پر تکسیر

ل ط ا ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط ا م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط ا م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ن س ص م ط س ص ک ن ھ م س س ا ح ق م ل م س ا و م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط س ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ن ل ر ل [illegible] ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی ا [illegible] ل ح ا ک ل ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م ا [illegible] ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص س ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک [illegible] ق م ط م ل ا ل و ح ا ن ص ط ا م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س [illegible] ق ل ح ا س ص ل ر س م ق [illegible] ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی [illegible] ا م س ط ا ط ا م ا ر م م ع ق ک م ی س [illegible] ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ل ن ک ھ م ل ک س ق [illegible] ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل [illegible] م ح م ق [illegible] ا ق ص س ی ک س ل ا ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط ا م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ک [illegible] ل ر و م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ر ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط س [illegible] ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ح ق ہ م ک ح ع م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ا ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص ط م ا ن ن ق ع ح ع ک ص م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ط م ر ک ح ی ع ص ط ہ ط س م ط ل ی ک ص ع م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ک ل م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م ر ی ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ط ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص ل ط ح ن ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن ح ی س ع ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ع ل ن ھ م ل ا ل ی ع ط ک ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ط م ا ل ا ل ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ا ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ س ل ط م ا ص ر ص ن ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ط م ع م ص ص ح

نمبر 13

ن ل ص ط س ن م س ع م م ام اط م اق ل ی ی ر ح ل ع او س ل ق اس ھ ک ص م س ر ط

ط ا ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س اع ق م ل م س اوم اا ع ط ل م ح ار ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س اص ح م م ط ل ص ط س ع ک ان اھ م م و س اس س ام ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ار س ق س ل ار س ن و ام ص م ح ھ م ام ن ط ال ک ص ع ط س

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل اع ط ح ن م م ی اا م ر ھ س ح ق م س ص ل م اا ر و س س

س ص س م و ط ر ی اع اق م ص ل ع ک ل ل م ل ق ل ح اس ع ھ ط ر ح م ن ام ام ی

ی س م ص اس م م اه ن ط ح ع ی ا ط ع ھ اع ق س م اص س ط ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م ک ص ل اص س ق م ط م ل ال و ح ن ص ط ام ر س ع ق ی ع ر اا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س اس ام ر م ع ک ی ص ق ل ح اس ص ر س م ق م م اط ط م ص ل ن اح ل ه

و ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص اص ط اط م ا ر م م ع ق ک م ی س ح ر ق ص ل س ح ا

او ح ع س ل ل ل ص ح ق ط را ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر اا ط م

م اط و اح اع ر س ط ل ل س ل ص م ح م ق اط ع ص اق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ام ط ن و ل اس ح ک ع ص س ق ط ال ص ل ع س ط ل ام ق ص م م ح

ن ھ م م م ی ص اق م م ط ان ل ه ط ل س اع س ل ح ر ک م اص ی ل ع اس ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی اص ع ال ق ی م ص م اط م اک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر و م ح ط ل م ر س ن ی ک اا ص م ع ط اا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص ح ل ق ی ح ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ط ص م ال ار ک و ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ار ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م و ع ک ل ار ص اط اا م ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س اط ر ط ی ص ط ھ س م س اص اح ل س ل ن اق ام ص ح ر ی ل م ک و ع

ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح اص ط م ر اط ق ی اص ن ط ل ھ س س ل م ح س اا ص

سطر 14

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م ہن ا و م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل س ط س ع ک ا ن ا ھ م م و س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ط ا ل ع ق ل س ا م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م ا ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ا ن ھ ا س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ک ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ا ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ا ل ھ ط ل س ا ع س ل ح ر ک ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

ا س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر و م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س ک ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل ا س ل ا ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

رص م ع اا ط ق ط اص و ق س ام ی ح ح ک ام س ع ص ل رم ن س ل م طس ی ل ل ھ م

م رھ ص ل م ل ع ی اس ا ط ط م ق ل طس ان ص م و ر ق ل س ص اع م س ی م ح اح ک

ک م ح را ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی اا ص س س ال ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

اک س م ن ح ط رص ال ھ م ح ق ص ہ م م ل ری ط م ق س ط ل ل م اع س ع س ی ص اا

اا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع را ص م ال ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م رم ل

ل ام ار ام ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ رل ال ص ل م ا

ال م ال م ص ال را ال م رک ھ ی ع ص ط ہ طس م طس ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن اق ل ق م س اع ل م م ح ص م اح ل ص رس ای اس ال ط م م رس ک ط ھ و ی ط ع ص

ص ن ع اط ق ی ل ہ ق ھ م طس ک اس ع رل م م م م ط ح ل ص س م اا ی ح ال س ص ر

رص ص ن س ع ل اا ط ح ق ک ی ال ا م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ام س م ع م رل

ل ر رص م ص ع ن م س ح ع م ل اا م اک ط ط ح س ق ح ک ط ک ل ام ل ص اھ و س م ق

ق ل م رس ر ہ ص ھ م اص ص ع ل ن م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح اق اس م ح اط ک ط

ط ق ک ل ط م ار ح ص م رس دا ص ق ھ ا م ح ال ص ی ص م ع ط ل ع ان ی م س م ل اس

س ط اق ل ک م ل س ط م ی اا ن ر ع ح ل س ط م ع ر س ص ہ ی اص ص ل ق اھ ح ام

م س اط ح اھ ق ال ق ک ل م ص ل ص س اط ی م ہ م ص ی س ام ن ر ر ع ع م ح اط ل س

س م ل س ط اح اط م ح ع اع ھ ر ق ر ان ل م ق اک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی اط

طس ام ی ل س س م طص اہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ای ع ل ھ س رک ق ار ق ام ن ل

ل ط ن س ع م اا م ش ی ح ل ا س ق س ک م ر طس ص ھ ال ہ ع ح ی ل اط م ع م ص ص ح

ح ل ص طص ن م س ع م م ام اط م اق ل ی ی ار ط ال ع اہ س ل ق س ھ ک ص م س رط

ط ح رل س ص م طص ص ک ن ھ م س س اع ق م ل م س ام م اا ع ط ل م ح ار ق ی ل ی

ک م ح را ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی اا ص س س ال ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

اک س م ن ح ط ر ص ال ھ م ح ق ص ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص اا

ااک ص س ی م س ن ع ح س ط ع را ص م ال ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م د م ل

ل ام ار ام ک ی ص ہ س ط ی س م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ال س ل م ا

ال م ال م ص ال ر اال م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن اق ل ق م س اع ل م م ح ص م اح ل ص ر س ای اس ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع اط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ل م م م ط ح ل ص س م اا ی ح ال س ص ر

ر ص ص ن س ع ل اا ط ح ق ی ی ال او م ق س ھ ص ی م ل ط ح س ط ک م ام س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل اا م اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ام ل ص اھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م اس ق ل ع ال ن م م اس ال س ی ع ط م ی ل س ق اس م ح اط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ح س م ر س ہ اص ق ھ ام ح ال ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس

س ط اق ل ک م ل س ط م ی ان ر ع ح ل س ط م ع ر م س ح ہ ی س ص ل ق اھ ح ام

م س اط ح اھ ق ال ک ل ص ل ص س اط ی م م ص ی س اص ن ا ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط اح ط م ح ع ھ ر ق ر ان ل م ق اک س ل ی ص ص م ل ہ ص م س ی اط

ط س ام ی ل س س م ط ص اہ ح ل ط م ص س ع ع ص ع م ای ع ل ھ س ر ک ق ار ق ام ن ل

ل ط ن س م اا م ق ی ر ل اس ق س ک م ر ط س ص ھ ال د ع ح ی ل اط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ام اط م اق ل ی ی ر ح ل ع اہ س ل ق اس ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل ح ص س ل ص ح ص ک ن ھ م س س اع ق م ل م س اہ م اا ع ط ل م ح ار ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س اص ح م م ط ل ص ط ص ع اک ان اھ م م ہ س اس س ام ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ار س ق س ل ار س س و ام ص م ح ھ م ام ن ط ال ک ص ع ط ص

سطر 17

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر و س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ا ل ل ظ ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص م ط ا ط م ا ر م ط م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ا ن ی ھ ص ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ا ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا ص س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ھ ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق ا م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر ح ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ا ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ا ل د م ح ط ل م ر س ا ن ی ک ا ح م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط ل ع ق م ط ص ا ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ا ن ق م ح ی م و ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ھ س م ح ک ح ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م م

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ا ص ل ا م ا ن ح ا ل ح م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ح ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل ص ط ن س ا

سطر 18

ں ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی ل ل ا ی ھ ا ل ک س ق ص ع ا م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ا س م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا ی ا ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ل ع ی ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا و ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک و ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ل ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ا ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل ع ل ح ع ص س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ظ غ ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ال م ال م ص ال ر ا ال م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن اق ل ق م س اع ل م م ح ص م اح ل ص رس ای اس ل ط م م رس ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ح اط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک اس ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ال س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ال اہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ د س م ق

ق ل م ر س ر د ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا ل س ی ع ط م ی ل ح اق اس م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م س ا ہ ا ص ق ھ ا م ح ال ص ی ا ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس

س ط اق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س اط ح اھ ق ال ق ک ل م ص ل ص س اط ی م ہ م ص ل ی س ا م ن د د ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق اک س ل ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س ط ص ا ھ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ل ا س ق ک م ر ط س ص ھ ا ل ا ع ح ی ل اط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل س ع ا ھ س ل ق اس ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س اع ق م ل م س اہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س اس س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ال ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل اع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی اع اق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا ل ح ا ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص اس م م اہ ن ط م ر ح ی ر اط ع ھ اع ق س م اص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

سطر 20

ل ی س س م م ک ص ل اص س ق م ط م ل ال ہ ح ن ص ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س اس ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح اس ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط و ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل اس ح ک ا ی ص ل ص ل ق ا ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق م ر ط ا ن ل ہ ط ل ص ا ع ص ل ص ح ک م ا ص ی ل ع اس ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر ط م س ی اص ع ال ق ی م ص م ا ط ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ن ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ال ا ھ ط س ع ق م ط ص م ال ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س ص ح ک ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ھ ی ص ط ھ ص ص اس ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر ص ع ص م ر ا ط ق ی ص ا ط ل ھ س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ا ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی اس ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص ل م ل ک م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ال ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ال ھ م ح ق ص ہ م م ک ل ر ی ط ط ا ق س ط ا ہ ل م ا ح س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ال ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ع ھ ر ل ال ص ل م ا

ال م ال مر ص ال را ال م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ر ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ا ن ر ع ح ا ل ا س ط م ع ر م ا ل ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص ی س ا م ن د ر ع ع م ح ط ل س

س م ا ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی ک م ص ص ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س ی ا م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ ک ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا ص ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ا ہ ع ح ی ل ا ط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط س ن م س ع م ا ص ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ہ ص ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط س ص ک ن ھ م س ا ک ق ا ل م ص ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ا ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ل ا ط ل ق ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م خ و ط ر ک ط ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س ا م ا ص ی ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ظ ا م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

سطر 21

ع ل ط ی ھ س اس ام رم ع ک ی ص ق ل ح اس ص رس م ق م م اط ط م ص ل ن اح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ان ھ ل س ص ام س ط اط م ارم م م ع ق ک م ی س ص رق ص ل س ح ا

اہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط راص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ام م م س م ط ر ا اط م

م اط ہ اح اع رس ط ل م ل س ل م ص م ح م ق اط ع رص اق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ام ط ن ہ ل اس ح ک ای ع س رص س ق ط ول ص م رل ع س ط ل ام ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص اق م م ط ان ل و ط ل س اع ل ل ح رک م اص ی ل ع اس ط رق ص س

س ح ص ھ ق م رم ط م س ی اص ع ال ق ی ص ص م اط م اک س ول ح ول ط س ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل رہ م ح ط ل م رس ن ی ک ااص ح ع ط اال م ق ص ی م

م ای س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ط ص م ال ارک ہ ی م ن ح س ط رل م

م م ل ار ی ط س ی ص ح س ان ق م ح ی م ہ ع ک ل رص اال ل اام ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س اط رط ی ص ط ھ س م س اس اح ل س ل ن اق ام ص ح ری ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل رس ح اص ط م راط ق ی اص ان ط ل ھ س س ل م ح س ااص

ص ع اق اہ س م ح ک م ع ل ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن رص س اح ی اق ص ط ط ا س ر

رص م ع اا ط ق ط اص وق س ام ی ح ح ک ام س ع ص ل رم ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م رھ ص ل م ل ع ی اس اط ط م ق ل ط س ان ص م ور ق ل س ص اع م س ی م ح اح ک،

ک م ح راھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ااص س س ال ط ق ط رم ہ ق م ل ص ط ن س ا

اک س م ن ح ط ص ال یھ م ح ق ص ہ م م ل ری ط م ق س ط ل ل م اع س ع س ی ص اا

ااک ص س ی م س ن ع ح س ط ع راص م ال ل ال ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م رم ل

ل ام ارام ک ی ص وس ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ رل ال ص ل م

ال م ال ص ال راال م رک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق س س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر و ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م ہ م ص س ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ا ل ی م ص ص م ل و ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س ت م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص س ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن ص س ع م ا م ا ط ا م ا ق ل ی ر ح ل ع ا ہ س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م ل ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ع ح م ط ل ص ط ص ع ک ا ل ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا و ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س ا م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ر ل س ح ک ر ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

سطر 23

او ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر اص ی س ا ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ا ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر ل ا ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک و ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س ی ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ا ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م و ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط م س ح ق ق ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ط س ط ک ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی ش ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

رص ص ن س ع ل اا ط ح ق ی ی ال او م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ام س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل اا م اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ام ل ص اھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر و ص ھ م اص ص ع ل ن م م اس ل س ی ع ط م ی ل ح اق اس م ح اط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ اص ق ھ ا م ح ال ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس

س ط اق ل ک م ل س ط م م ی ان ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص و ی اص ص ل ق اھ ح ام

م س اط ح اھ ق ال ق ک ل م ص ل ص س اط ی م و م ص ی س ام ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط اح ط م ح ع اع ھ ر ق ر ان ل م ق اک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی اط

ط س ام ی ل س س م ط ص او ح ل ط م ص اح ص ع م ای ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ام ن ل

ل ط ن س م اا م ق ی ر ل اس ق س ک م ر ط س ص ھ ال و ع ح ی ل اط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن ص ع م ھ ام اط م اق ل ی ر ح ل ع او ل ل ق اص ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ای ک ن ھ م س س اع ق م ل م س او م اع ط ل م ح ار ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ص اص ی ح م م ط ل ص ط ص ع ک ان اھ م م و اس س ام ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح ی ار س ق ص ل ار س ا م ص م ع ھ م ار ن ط ال ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی اا م م ص ل ح ق م س ص ل م اا ر و س س

س ص س م ہ ط ر ی اع اق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح اس ع ھ ط ر ح م ن ام ام ی

ی س م ص اس م م او ن ط م ر ح ی راط ع ھ اع ق س م اص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل اص س ق م ط م ل ال ہ ح ن ص ط ا م ر س ح ق ی ع را اھ ط ع

ع ل ط ی ھ ص اس ک ام ر ح ع ک ی ص ق ل ح اس ص ر س م ق م م اط ط م ص ل ن اح ل ہ

و ع ل ل ح ط ای ن ھ ل س ص ام س ط اط م ار م م ع ق ک ام ی س ص ر ق ص ل س ح ا

اہ ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر اص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ام م س م ط ر اط م

سطر 25

ھ م ی ام ط ن ہ ل اس ح ک ای ع س رص س ق ط ال ص م رل ع س ط ل ام ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص اق م م ط ان ل ہ ط ل س اع س ل ح رک م اص ی ل ع اس ط رق ص س

س ح ص ھ ق م رم ط م س ی اص ع ال ق ی م ص م اط م اک ن رل ح ہ ل ط س ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل رہ م ح ط ل م رس ن ی ک اا ص م ع ط اا ل م ق ص ی م

م ای س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ط ص م ال ارک ہ ی م ن ح س ط رل م

م م ل ار ی ط س س ص ح س ن ق س ص ک م ہ ع ک ال ص اا ل ل اا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س اط رط ی ص ط ھ س م س اص اح ال س ل ن اق ام ص ح ری ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل س ص ح اص ط م راط ق ی اص ان ط ل ھ ص س ل م ح س اا ص

ص ع اق اہ س م ح ک م ع ل م س ل م س ل ھ م ل ی ط ل ن رص س اح ی اق ص اط ط ام ر

رص م ع اا ط ق ط ا ص ہ ق س ام ی ح ح ک ام س ع ص ل ر م ن س ل ح ط س ی ل ل ھ م

م رھ ص ل م ل ع ی اس اط ط م ق ل ط س ان ص م ہ رق ل س ص اع م س ی م ح اح ک

ک م ح راھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی اا ص س س ال ط ق ط رم ہ ق م ل ص ط ن س ا

اک س م ن ح ط رص ال ھ م ح ق ص ہ م م ل ری ط م ق س ط ل ل م اع س ع س ی ص اا

اا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع راص م ال ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م رم ل

ل ام ارام ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ رل ال ص ل م ا

ال م ال م ص ال را ال م رک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن اق ل ق م س اع ل ح م م ح ص م اح ل ص رس ای اس ل ط م م رس ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع اط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک اس ع رل م م ط م ط ق ل ص س م اای ح ال س ص ر

رص ص ن س ع ل اا ط ح ق ی ی ال اہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ام س م ع م رل

ل ررص م ص ع ن م س س ع م ل اا م اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ام ل ص اھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر و ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص و ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م و ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک ا م ا ط ص ص ھ ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ل ی ی ر ح ل ع ا ہ ص ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ا ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م و س ا ط س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا س ق س ل ا ر س ہ ا م ص م ح ھ ا م ا ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م ی ا ا م ر ح ص ح ق م ی ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی و ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ل ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل و ح ن ص ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل و

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ص ح ق ہ ط ر ا ص ی ر س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ء ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ط ل ع ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

سطر 26

ح ھ م م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ح ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ ص ل ط ا ص ل ا ح ل ص ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ع ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ا ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ی ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا ص ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ق ص ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط ا م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ظ ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ و ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا و م ق س ھ ل م ا ط ا ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س و ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ا ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م و ص ی س ا م ا ن ر ر ع ا ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ا ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی م ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک س ا ط ھ م ک س ا ح ق ل م س ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص س ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م و ص ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ط ص ق س ل ا ر س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق ا ح ص ل م ا ا ر و س س

س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا ق ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص ح ق م ط ل ا ل ہ ح ن س ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا ل ص ر س م ق م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا و ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ح ر س ط ل م ا س ی ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ش ل ہ ر ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

سطر 27

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر و م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک و ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ع ا ص ل ط م ا ط ق ل ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ا ل م س م ص ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص و ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ س ع ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط م ھ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی ص م س ق ن ق ع ح ح ک ص م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن ص ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح ل ق ش ک ا ط ل م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

سطر 28

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ا ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص س ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل ص ا ل ھ ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن ص م د ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ح ی ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص و م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ ط ی ص م س ق ن ق ع ح ک س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ل م ر ک ھ ع ص ط ہ ط س م ط س ی ک ص ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ا ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن ا م س س ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط ص ا ل ط ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

م ا ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س و ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص د ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن ر ر ع غ م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل و ع ح ی ل ا ط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر ی ق س ل ا ر س ی ہ ا م ص م ح ھ ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ ص ر ح ق ص ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م ا و ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ا ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ص ک ی ص ق ل ح ا س ص ر ص م ق م م ا ط ط م ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ا ط ا م ا ر م م م ع ط ک م ی س ص ر ق ص ل س ح ا

ا ہ ح ع س ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م س م ط ر ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص ا ق ع ا م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ع ط ا س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

سطر 29

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ط س م ال ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص س ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص اا ل ل اا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س اا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع اا ط ق ط ا ص ہ ق س م ر ی ح ص ک ا م ل ا ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا ص ا ط م ق ل ط س ا ن ص ل م و ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص ص ل ی م ل ا ل م ع ع ی اا ص س س ا ل ط ق ط ہ م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ال ھ م ح ق ص و م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص اا

اا ک ص س ی م ص ن ع ح س ط ع ر ا ص م ال ل ھ ط س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ص ط ع ص م م س ق ن ق ع ح ح س ح م ط ط ع ھ ر ل ال ص ل م ا

ال م ال ص ال ر اا ل م ر ک ھ ق ع ع ص ط ہ ط س م ط ل ی ل ص س ح م ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص ح ا ح ل ص ر ن ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ و ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م اا ی ح ال س ص ر

ر ص ص ن س ع ل اا ط ح ق ی ی ال ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل اا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ح م ی ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س و ا ص ق ھ ا م ح ال ص ا ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ال ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ہ س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر ل ی ہ ا ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ا ن م م ی ا ل م ر ھ ک ع ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م ہ ن ط ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ر ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا ل ا م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ا م ص ل ن ا ح ا ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ح ل س ص ا م س ط ا ط ا ر م م م ع ق ک م ی ص ص ر ق ص ل س ح ا

ا و ح ع س ل ل ص ح ق ط ھ ص ی س ن ی ھ م ل ک ل ق ص ع ا م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م ص م ح م ق ا ط ع ر ص ا ق ص س ی ک س ل ا ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن ہ ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص ح م ل ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

سطر 30

مہ مل ا ری طس س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل رص اال ل اام ھ ص ط طس م ع ق

ق م ع م م ل س اط ر ط ی ص ط ھ س م س اص اح ل س ل ن اق ام ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح اص طم راط ق ی اص ن ط ل ھ س س ل م ح س ااص

ص ع اق اہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن رص س اح ی اق ص ط ط ا س ر

رص م ع اا ط ق ط اص ہ ق س ام ی ح ح ک ام س ع ص ل ر م ن س ل م طس ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی اس اط م ق ل ط ل اا ل ص ل م ہ و ق ل س ص اع م س ی م ح اح ک

ک م ح را ھ ح ص م ل ی م ل ل م ع ع ی اا ص س ال ط ق ط رم و ق م ل ص ط ن س ا

اک س م ن ح ط رص ال ھ م ح ق ص و م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل ح اع س ع س ی ص اا

ااک ص س ی م س ن ع ح س ط ع راص م ال ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ام ا رام ک ی ح رہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ال ص ل م ا

ال م ال م ص ال ر اال م ر ک ھ ی ع ص ط ہ طس م ط س ی ک ص ح ح م ع س ق ق ن

ن اق ل ق م س اع ل م م ح ص م اح ل ص ر س ای ال ل ط م م ر س ک ط ھ و ی ط ع ص

ص ن ع اط ق ی ل و ق ھ م ط ک اک ع ر ل م م م ط ک ل ص س م اا ی ح ال س ص ر

رص ص ن س ع ل اا ط ح ق ی ی ال ام ق س ھ ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر رص م ص ع ن م س س ع م ل اا م اک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ام ل ص اھ ہ س م ق

ق ل م ر س رہ ص ھ م اص ص ع ل ن م م اس ل س ی ع ط م ی ل ح اق اس م ح اط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ی و اص ق ھ ام ح ال ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل اس

س ط اق ل ک م ل س ط م م ی ان ر ع ح ل س ط م غ ر ش ط و ی اص ص ل ق اھ ح ام

م س اط ح اھ ق ال ق ک ل م ص ل ص س اط ی م ہ م ص ی س ام ن ر ر ع م ح ط ل س

س م ل س ط اح ط م ح ع اع ھ ر ق ر ان ل م ق اک س ل ی م ص ص م ل و ص م س ی اط

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل و ع ح ی ل ا ط م ع م ص ص ح

ح ل س ط س ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط س ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا س ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م و س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س و ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س

س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ا ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ ح ن ص ط ا م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا ھ م ر م ع ک ی ص ق ل ح ا س ص ر س م ق م م ا ط ص ل ن ا ح ل ہ

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ا س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ح ر ق ص ل س ح ا

ا و ح ع س ل ل ص س ق ط ا ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ا م م م س م ط ر ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل س ص م ح م ق ا ط ع ص ا ق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل ہ ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ا ص ع ا ل ق ی م ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ر ط م س ل ی ھ ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م و ع ک ل ر ص ا ا ل ج ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

سطر 32

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ھ س س ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا ہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

ر ص م ع ا ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م ر ھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر ا ھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا ص س س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص ا ط م ا ل ر ا ی ا ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا ا

ا ا ک ص س ی م س ن ص ع س ط ع ر ا ص م ا ل ل ھ ط م س ع ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح ک س م ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط ل ی س س ح ح م ح س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل س ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ح ل ص ع م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ص ن س ع ل ا ھ ق ی ی ا ک ا و ق س ص ل ط ح ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س س ع م ل ا ا ک ط ح س ق ع ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص و ی ا ص ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق س ل م ص ل ص س ا ط ی م و م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ا ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ی ط م ج م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط س ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ع ل ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح

سطر 33

ص ع اق اہ س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س اح ی اق ص ط ط ا م ر

ر ص م غ اا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م رھ ص ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک

ک م ح ر اھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی اا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل ص ط ن س ا

ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ھ م ح ق ص د م م ل ر ی ظ م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص اا

اا ک ص س س ی م س ن ع ح س ط ع ا ص م ا ل ل ا ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل

ل ا م ا ر ا م ک ی ص و ط ی س م م ا ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا

ا ل م ا ل م ص ا ل ر ط ل م ر ک ھ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی ک ص ح ح ح م ع س ق ق ن

ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ع ر س ا ی ا س ن ط م م ر س ک ط ھ ہ ی ط ع ص

ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر

ر ص ح س ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا ہ م ق س ھ ص م ل ط ع س ط ک م ا م س م ع م ر ل

ل ر ر ص م ص ع ن م س ح م ر ل ا ک ط م ح ق ح ی ہ ل ا م ل ص ا ھ ہ س م ق

ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا س ص ح ل م ا ک ا س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ح ا ط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س

س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص ہ ی ا س ص ل ق ا ھ ح ا م

م س ا ط ح ا ھ ق ا ل ق ک ل م ص ل ص س ا ط ی س ہ م ص ی س ا م ن ر ر ع ع م ح ط ل س

س م ل س ک ا ح ط م ح ع ی ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص ص م ل ہ ص م س ی ا ط

ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع ا م ا ک ع ا ل ع م ا ح ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن س م اا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ع ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م ع م ص ص ح

ح ل ص ط س ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط

ط ح ر ل س ص م ط ص ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م ہ س ا س س ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ا م ص م ح ھ م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص

ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر د س س

س ص س م ہ ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

ی س م ص ا س م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر ا ط ع ھ ا ع ق س م ا ص ح ل ل ط ق ص ل ک م س ل

ل ی س س م م ک ص ل ا ص س ق م ط م ل ا ل ہ و ح ن ص ط و م م ر س ح ق ی ع ر ا ا ھ ط ع

ع ل ط ی ھ س ا س ا م ر م ع ک ی ص ق ل ع ا س ص ر س م ق م م ا ط ا ط م ص ل ن ا ح ل د

ہ ع ل ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ی ا م س ط ا ط م ا ر م م م ع ق ک م ی ک ص ر ق ص ل س ح ا

ا و ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ا ص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع و م م س م ط ر ا ا ط م

م ا ط ہ ا ح ا ع ر س ط ل م ل ص ل ص م ح م ق ا ط ع ا ص ا ق ص ص ی ک س ل ن ا م ی ھ

ھ م ی ا م ط ن و ل ا ی ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل ص م ر ل ع س ط ل ا م ق ص م م ح

ح ھ م م ی ص ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک ا ص ی ل ع ا س ط ر ق ص س

س ح ص ھ ق م ر م ط م س ی ص ع ا ل ق ی ص م ا ط م ا ک ن ر ل ح ہ ل ط س ل ع س ا

ا س س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل ر ہ م ح ط ل م ر س ن ی ک ا ا ص م ع ط ا ا ل م ق ص ی م

م ا ی س ص س ق ح م ع ل ص ا ل ا ھ ط س ع ق م ط ص م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ح س ط ر ل م

م م ل ا ر ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م ہ ع ک ل ر ص ا ا ل ل ا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س ا ط ط ی ص ی ط ھ س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ہ ع

ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ط ط ا ل ی ص ی ع ل م ح س ا ا ص

ص ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م س م س ل ھ م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر

سطر 38

ا ا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع ر ا ص م ا ل ل ل ھ ط م س ح ق ق م ص ط و ی م ر م ل
ل ا م ا ر ا م ک ی ص و س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ ر ل ا ل ص ل م ا
ا ل م ا ل م ص ا ل ر ا ا ل م ر ک ھ ی ع ص ط و ط س م ط س ی س ص ح م ح م ع س ق ق ن
ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط ھ و ی ط ع ص
ص ن ع ا ط ق ی ل و ق ھ م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ح ل ص س م ا ا ی ح ا ل س ص ر
ر ص ص ن س ع ل ا ا ط ح ق ی ی ا ل ا و ا م ق س ھ ط ل ص ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل
ل ر ر ص م ص ع ن م س ی ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل ص ا ھ و س م ق
ق ل م ر س ر ہ ص ھ م ا ص ص ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ق ا س م ح ا ط ک ط
ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ ا ص ق ھ ا م ا ح ا ل ص ی ص م ع ط ل ح ن ی م س م ل ا س
س ط ا ق ل ک م ا ص س ط م م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ع ر م س ص و ی ا ح ص ل ق ا ھ ح ا م
م س ا ط ح ا ھ ق ا ق ک ط م ص س ل ص س ا ط ی م و ص ی ع ا م ا ر ع ع م ح ا ط ل س
س م ل س ط ا ح ا ط م ع ا ع ا ھ ق ر ا ن ل م ق ا ک ط ل ی م ع ص م ل و ص م س ی ا ط
ط س ا م ی ل س س م ط ص ا ہ ح ل ط م م ص ح ص ع م ا ی ا ن ھ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل
ل ط ن س م ا ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س ص ھ ا ل ہ ع ح ی ل ا ط م م ع م ص ص ح
ح ل ص ط ص ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ھ ک ص م س ر ط
ط ح ر ل س ص م ط ص ک ن ھ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی
ی ط ل ح ی ر ق ا ر ک ا ص ح س ح م م ط ل ص ط ص ع ک ا ن ا ھ م م و س ا س س ا م ع ل ق م
م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م ط ل م ش ط م ا ح ا ن ح ا ل ک ص ع ط ص
ص م ط ی ع ق ص ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا ا م ر ھ س ح ق م س ص ل م ا ا ر ہ س س
س ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط ص ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ھ ط ر ح م ن ا م ا م ی

سطر 39

ل ام ار ام ک ی حں ہ ں ط ی حں م م ں ق ن ق ع ح ح ں ں م ط ط ع ھ ر ل ال حں ل م ا

ال م ال م حں ال ر ا ان م ر ک ھ ی ع حں ط ہ ط ں م ط ں ی ں حں ح م ح م ع ں ق ق ن

ن اق ل ق م ں اع ل م م ح حں م اح ل حں ر ں ا ی ا ں ل ط م م ر ں ک ط ھ ہ ی ط ع حں

حں ن ع اط ق ی ل ہ ق ھ م ط ں ک ا ں ع ر ل م م م م ط ح ل حں ں م اا ی ح ال ں حں ر

ر حں حں ن ں ع ل اا ط ح ق ی ی ال ا م ق ں ھ حں م ل ط ح ں ط ک م ا م ں م ع م ر ل

ل ر ر حں م حں ع ن م ں ں ع م ل اا م ا ک ط ط ن ا ق ح ی ط ی ل ا م ل حں ا ھ ہ ں م ق

ق ل م ر ں ر ہ حں ھ م ا حں حں ع ل ں م م ا ں ل ں ی ع ط م ی ل ح اق ا ں م ح اط ک ط

ط ق ک ل ط م ا ر ح ی م ر ں ہ ا حں ق ھ ا م ح ال حں ی حں م ع ط ل ع ن ی م ں م ل ا ں

ں ط اق ل ک م ل ں ط م م ی ا ن ر ع ح ل ں ط م ع ر م ں حں ہ ی ا حں حں ل ق ا ھ ح ا م

م ں اط ح ا ھ ق ال ق ک ل م حں ل حں ں اط ی م ہ م حں ی ں ا م ن ر ع ع م ح اط ل ں

ں م ل ں ط ا ح ط حں ح ں ع ا ع ھ ر ق ر ا ن ل م ق ا ک ں ا ل ی ر حں حں م ل ہ حں م ں ی اط

ط ں ا م ی ل ں ں م ط حں ا ہ ح ل ط م حں ح حں ع م ا ی ع ل ھ حں ر ک ق ا ر ق ا م ن ل

ل ط ن ں م اا م ق ی ر ل ا ں ق حں ک م ر ط ں حں ھ ا ل ہ ع ح ی ل اط م م ع م حں حں ح

ح ل حں ط حں ن م ں ع م م ا م اط م اق ل ی ر ح ل ع ا ہ ں ل ق ا ں ا ھ ک حں م ں ر ط

ط ح ر ل ں حں م ط حں حں ک ن ھ م ں ں ا ع ق م ل م ں ا ہ م اا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی

ی ط ل ح ی ر ق ل ر ں ا حں ح م م ط ل حں ط حں ع ک ا ن ا ھ م م ہ ں ا ں ں ا م ع ل ق م

م ی ق ط ل ل ع ع م ی ا ی ں ق ں ل ا ر ں ں ہ ا م حں م ح ھ م ا م ن ط ال ک حں ع ط حں

حں م ط ی ع ق حں ط ک ل ل ل ا ع ط ح ا ن م م ی ا ا م ر ھ ش ا ق م ح حں ل م اا ر ہ ں ں

ں حں ں م ہ ط ر ی ا ع اق م حں ل ط حں ک ں ل م ل ق ل ح ا ں ع ھ ط ر ح م ن ا م ی

ی ں م حں ا ں م م ا ہ ن ط م ر ح ی ر اط ع ھ ا ع ق ں م ا حں ح ل ل ط ق حں ل ک م ں ل

ل ی س س م م ک ص ل اص س ق م ط م ل ال ہ ح ن ص ط ا م م س ح ق ی ع را اھ ط ع

ع ل ط ی ھ س اس ام رم ع ک ی ص ق ل ح اس ص رس م ق م م اط ط م ص ل ن اح ل ہ

ہ ع ل ح ط ا ی ن ھ ل س ص ام س ط اط م ارم م ع ق ک م ی س ص رق ص ل س ح ا

او ح ع س ل ل ص ح ق ط راص ی س ن ی ھ م ل ک س ق ص ع ام م س م ط را اط م

م اط ہ اح اع رس ط ل م ل س ل م ص م ح م ق اط ع رص اق ص س ی ک س ل ن م ی ھ

ھ م ی ام ط ن دل اس ح ک اک ع س رص س ق ط ال ص م رل ع س ط ل ام ق ص م م ح

ح ھ م م م ی ص اق م م ط ان ل ہ ط ل س اع س ل ح رک م اص ی ل ع اس ط رق ص س

س ح ص ھ ق م رم ط م س ی اص ع ال ق ی ص م اط اک ن رل ح ول ط س ل ع س ا

اس س ح ع ص ل ھ س ق ط م ل رہ م ح ط ل م رس ن ی ک اا ص م ع ط اا ل م ق ص ی م

م ای س ص س ق ح م ع ل ص ال اھ ط س ع ق م ط ص م ال وا رک و ی م ن ح س ط ل م

م م ل ار ی ط س س ص ح س ن ق م ح ی م و ع ک ل رص اال ل اا م ھ ص ط ط س م ع ق

ق م ع م م ل س اط ط ی ص ط ھ س م س اص اح ل س ل ن اق ام ص ح ر ی ل م ک د غ

ع ق ہ م ک ع م م ل م ی ل س ح اص ط م را ط ق ی اص ن ط ل ھ س س ل م ح س اا ص

ص ع اق اہ س م ح ک اع ل م س م س ل اھ م ل ی ط س رص س اح ی اق ص ط ا م ر

رص م ع اا ط ق ط اص و ق س ام ی ح ح ک اص س ع ص ل رم ن س ل م ط س ی ل ل ھ م

م رھ ص ل م ل ع ی اس اط ط م ق ل ط س ان ص م ہ رق ل س ص اع م س ی م ح اح ک

ک م ح راھ ح ص م ل ی م س ل م ع ع ی اا ص س س ال ط ق ط رم ہ ق م ل ص ط ن س ا

اک س م ن ح ط رص ال ھ م ح ق ص ہ م م ل ری ط م ق س ط ل ل م اع س ع س ی ص اا

اا ک ص س ی م س ن ع ح س ط ع راص س ال ل اا ھ ط م س ح ق ق م ص ط ہ ی م رم ل

ل ام ارام ک ی ص ہ س ط ی ص م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ط ع ھ رل ال ص ل م ا

گو اس تکسیر کو کئی طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم میرے نزدیک زیادہ موثر طریقہ یہ ہے کہ جو بھی سائل ہو اس کے سوال بمعہ نام سائل و والدہ سائل کے اعداد لے کر ان کو تکسیروں کی تعداد سے تقسیم کر دیں۔ جو باقی قسمت ہو اس نمبر کی تکسیر سائل کو استعمال کروائیں۔ استعمال کی نوعیت سوال سے منسلک ہوتی ہے۔ سو اگر کوئی بیماری وغیرہ کا شکار ہے تو اس کو متعلقہ تکسیر زعفران سے تحریر کر کے پینے کے لیے دے سکتے ہیں۔ کوئی تحفظ کو خواہش مند ہے یا سحر جادو سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو متعلقہ لوح اس کو کاغذ یا کسی دھات پر کندہ کر کے گھر میں رکھنے یا تعویذ وغیرہ کے طور پر استعمال کرنے کے لیے دیں۔ اس طرح باقی معاملات میں بھی عقل استعمال کر سکتے ہیں۔

ایک بات اور تکسیر لکھنے کے لیے شرف قمر کے وقت کا انتخاب کر سکتے ہیں یا کام کی نوعیت کے لحاظ سے نظرات کو الگ میں بھی تیار کر سکتے ہیں۔ اس طرح سے چاند کا وقت بھی عموی مقاصد میں کام کر سکتا ہے۔ ان اوقات کے درست وقت کے لیے آپ خالد روحانی جنتری یا ماہنامہ راہنمائے عملیات سے مدد لے سکتے ہیں۔

حروف و عناصر

وہ جو نجوم اور حروف کا علم رکھتے ہیں جانتے ہیں کہ عناصر کی کارفرمائی ہر جگہ ہوتی ہے۔ یہ فرد آتشی طبع یا یہ کہ یہ اسم آبی یا بادی ہے یا یہ کہ اس پر کس عنصری کیفیت کا غلبہ ہے یا کمی ہے وغیرہ جیسے معاملات کے بارے علوم مخفی کے معمولی تعلق رکھنے والا یا اس سے متعلق کتب و رسائل پڑھنے والا فرد بھی کچھ نہ کچھ ضرور واقف ہے۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد اس آگاہی میں اضافے اور حروف نورانی کی روشنی میں علمی گفتگو اور روحانی و جسمانی عوارض کی تشخیص اور علاج بیان کرنا ہے۔

عملیاتی حوالے سے بہت سے روحانی طریقہ کار ایک مشکل اور طوالت بھرے اور بوجھل کر دینے والے طریقہ کار پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونا ایک آدمی کے لیے تو کیا خود عامل حضرات کے لیے بھی ممکن نہیں ہوتا۔ حروف نورانی کے موضوع پر تحریر کرتے ہوئے میری اس حوالے سے پوری کوشش یہ ہے کہ ایسے ناقابل عمل یا ناقابل حل قواعد پیش نہ کروں جو پڑھنے کی حد

تک تو ٹھیک ہوں، لیکن عملی طور پر مشکل ہونے کے باعث بے مقصد ثابت ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ مشکل اعمال کو مکمل حل کر کے بیان کر دیتا ہوں تا کہ پڑھنے والا جس بھی علمی و ذہنی سطح سے تعلق رکھتا ہو وہ اِن مضامین سے فائدہ اٹھا سکے۔

انسانی شخصیت اور طبع پر فرد کی عنصری خصوصیات کا اثر قدیم زمانے سے طب، حروف اور نجوم میں مانا جاتا ہے۔ لیکن اس حوالے سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس نظریہ کے تحت زمانہ قدیم میں ہر فعل و معمول کو عنصری توازن کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے۔ قطع نظر اس بحث کے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے کام کی حد تک یہ معاملات کس طرح سامنے آتے ہیں اور حروف نورانی و مقطعات کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے حروف کی ان طاقتوں کو کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے، یہ مضمون اس ہی بات کا مظہر ہے۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں:

--فرد کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے اور اس کا تعلق کس عنصر کے ساتھ ہے۔

--فرد کے نام کے کل حروف کو بسط حرفی کی شکل میں تحریر کر لیں۔ پھر دیکھیں اس کے نام میں مجموعی طور پر کن عنصری طاقتوں کی پاسداری ہے۔

--فرد کو جو مسئلہ درپیش ہے اس کو دیکھیں اس کا تعلق عنصری حوالے سے کس کے تحت آتا ہے۔

--زائچہ سازی کی سمجھ ہے تو دیکھیں کہ زائچہ عنصری خصوصیات اور طاقت کے حوالے سے کیا بتاتا ہے۔

کیونکہ ہمارا دائرہ بحث حروف اور عناصر کی کرشمہ سازی ہے، اس لیے سطور بالا میں اس سے باہر نہیں گیا، ورنہ نجوم و عملیات کا ملاپ لاتعداد اشکال پیش کر سکتا ہے۔

ساری بحث کے بعد جو نکتہ سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سمجھداری کے ساتھ عامل کو اس بات کا

فیصلہ کرتا ہے کہ کسی بھی فرد کی طبع، معاملے کے حل یا جو بھی مسئلہ درپیش ہے اس کو حروف کی عنصری خصوصیات کے ساتھ حل کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات میں سے کس پر عمل کرتا ہے:۔

--حروف کی طاقتوں میں توازن

--حروف کی طاقتوں میں اضافہ

--حروف کی طاقتوں میں کمی

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لے ایک عنصر کے حامل حروف یا انتہائی سمجھ داری کے ساتھ دو عناصر سے منسوب حروف کا بیک وقت استعمال ہو سکتا ہے۔ ایک عنصر سے منسوب حروف کا استعمال خطرے سے خالی ہے والبتہ دو یا دو سے زائد کا بیک وقت استعمال اگر سمجھ داری کے ساتھ نہ کیا گیا تو پھر کچھ نہ کچھ گڑ بڑ ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس لیے جب تک حروف کی سائنس کو مکمل طور پر سمجھ نہیں لیتے ان کے منفرد استعمال پر کاربند رہیں اور جب علمی سطح اور سمجھ بلند ہونا شروع ہو تو آہستہ آہستہ مرکب استعمال کی طرف بڑھیں۔ پورے ماحول کو سمجھ کر جامع انداز میں کی گئی پیش قدمی بھاگ دوڑ کی نسبت ہمیشہ مثبت نتائج لاتی ہیں۔

فرد کے حوالے سے جس بھی طریقے سے آپ حساب کریں یعنی حروف کی بنیاد پر یا نجوم کی بنیاد پر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ عنصری حوالے سے کیا مسئلہ ہے اس مسئلے کے حل کے لیے ※

--جس عنصر کی کمی ہو اس کے حروف

--جس عنصر کی زیادتی ہو اس کی طاقت کم کرنے کے کسی دوسرے عنصر کے حروف

--اور اگر ایک سے زائد عناصر کی کمی یا زیادتی ہو تو اس کے مطابق ایک یا زائد عناصر سے منسوب حروف کا استعمال کیا جانا چاہیے

اب اس بحث کے بعد آئیں عملیاتی و نقوشی حوالے سے بات آگے بڑھاتے ہیں۔ حروف نورانی و مقطعات میں درج ذیل عنصری تقسیم ملتی ہے:۔

--آتشی حروف

ا، ط، م، ھ

--بادی حروف

ص، ن، ی

--آبی حروف

ش، ق، ک

--خاکی حروف

ح، ر، ع، ل

اب ذیل میں ان کے حروف اعداد وغیرہ بھی دیکھ لیں، تاکہ مکمل حساب آپ کے سامنے آ جائے۔ یہ حساب صرف سطر اساس کی بنیاد پر ہے۔

قسم حروف	اعداد
آتشی	55
بادی	150
آبی	180
خاکی	308

ذیل کی جدول میں دو طریق پر اعداد تحریر ہیں۔ ایک کالم میں سطر اساس کی تلخیص کے بعد حاصل ہونے والے اعداد اور اگلے کالم میں قرآن میں موجود تمام حروف نورانی و مقطعات کے بنیاد پر سطر اساس بلا تلخیص کی بنیاد پر حساب کیا گیا ہے۔ دونوں سطور کی بنیاد پر تکسیر سے مجموعی طور پر جو اعداد ملے ان کو ذیل میں تحریر کر دیا گیا۔

قسم حروف	سطر تلخیص کی تکسیر کے اعداد	مکمل حروف کی تکسیر کے اعداد

آتشی	277	10803
بادی	340	13260
آبی	460	17940
خاکی	676	26364

مندرجہ بالا حساب تحریر کرنے کے بعد ذیل میں چاروں عنصری حروف کے حوالے سے چاروں چالوں کی بنیاد پر نقوش تیار کیے گئے ہیں۔ چاروں چالوں سے تیار یہ نقوش خاص اہمیت اور استعمال کے حامل ہیں۔

ان چاروں چالوں سے نقوش کا استعمال کس طرح ہوگا یہ وہ طریقہ نہیں جو آپ آج تک کتب اور متفرق رسائل میں پڑھتے رہے ہیں۔

میں نے اپنی عملیاتی زندگی میں اس کو ایک اور خاص طریقے سے استعمال کیا ہے، جس کا نہ اشارہ ہے اور نہ کوئی تحریر کسی فرد نے لکھی۔ بس یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی تھی کہ اس نے ایک بات دماغ میں روشنی کے طرح ڈال دی اور فنی حوالے سے جب اس کو جانچا اور جب عملی حوالے سے اس کو استعمال کیا تو اس نے وہ اثر دیا جس کی اس سے توقع کی جا رہی تھی۔ اس حقیقت کو آشکار کرنے سے قبل تمام نقوش بالترتیب دیے جا رہے ہیں۔

آتشی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آتشی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیے گئے ہیں۔

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	الم ھ				یااللہ
ا	۲۷۰۰	۲۷۰۳	۲۷۰۷	۲۶۹۳	ا
ل	۲۷۰۶	۲۶۹۴	۲۶۹۹	۲۷۰۴	ل
ل	۲۶۹۵	۲۷۰۹	۲۷۰۱	۲۶۹۸	ل
ھ	۲۷۰۲	۲۶۹۷	۲۶۹۶	۲۷۰۸	ھ
یااللہ	الم ھ				یااللہ

بادی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	الم ھ				یااللہ
ا	۲۷۰۳	۲۷۰۰	۲۶۹۳	۲۷۰۷	ا
ل	۲۶۹۴	۲۷۰۶	۲۷۰۴	۲۶۹۹	ل
ل	۲۷۰۹	۲۶۹۵	۲۶۹۸	۲۷۰۱	ل
ھ	۲۶۹۷	۲۷۰۲	۲۷۰۸	۲۶۹۶	ھ
یااللہ	الم ھ				یااللہ

آبی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	الم ھ				یااللہ
ا	۲۷۰۷	۲۶۹۳	۲۷۰۰	۲۷۰۳	ا

ل	۲۶۹۹	۲۷۰۳	۲۷۰۶	۲۶۹۴	ل
ل	۲۷۰۱	۲۶۹۸	۲۶۹۵	۲۷۰۹	ل
ہ	۲۶۹۶	۲۷۰۸	۲۷۰۲	۲۶۹۷	ہ
یااللہ	اطمہ				یااللہ

خاکی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	اطمہ				یااللہ
ا	۲۶۹۳	۲۷۰۷	۲۷۰۳	۲۷۰۰	ا
ل	۲۷۰۴	۲۶۹۹	۲۶۹۴	۲۷۰۶	ل
ل	۲۶۹۸	۲۷۰۱	۲۷۰۹	۲۶۹۵	ل
ہ	۲۷۰۸	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۷۰۲	ہ
یااللہ	اطمہ				یااللہ

بادی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں بادی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیئے گئے ہیں:

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یااللہ	ص ن ہ	یااللہ

ا	۳۳۱۴	۳۳۱۸	۳۳۲۱	۳۳۰۷	ا
ل	۳۳۲۰	۳۳۰۸	۳۳۱۳	۳۳۱۹	ل
ل	۳۳۰۹	۳۳۲۳	۳۳۱۶	۳۳۱۲	ل
ھ	۳۳۱۷	۳۳۱۱	۳۳۱۰	۳۳۲۲	ھ
یااللہ		حٰس ن ھ			یااللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ		حٰس ن ھ			یااللہ
ا	۳۳۱۸	۳۳۱۴	۳۳۰۷	۳۳۲۱	ا
ل	۳۳۰۸	۳۳۲۰	۳۳۱۹	۳۳۱۳	ل
ل	۳۳۲۳	۳۳۰۹	۳۳۱۲	۳۳۱۶	ل
ھ	۳۳۱۱	۳۳۱۷	۳۳۲۲	۳۳۱۰	ھ
یااللہ		حٰس ان ھ			یااللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ		حٰس ان ھ			یااللہ
ا	۳۳۲۱	۳۳۰۷	۳۳۱۴	۳۳۱۸	ا
ل	۳۳۱۳	۳۳۱۹	۳۳۲۰	۳۳۰۸	ل
ل	۳۳۱۶	۳۳۲۱	۳۳۰۹	۳۳۲۳	ل

ه	۳۳۱۰	۳۳۲۲	۳۳۱۷	۳۳۱۱	ه
یااللہ	ص ن ه				یااللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ص ن ه				یااللہ
ا	۳۳۰۷	۳۳۲۱	۳۳۱۸	۳۳۱۴	ا
ل	۳۳۱۹	۳۳۱۳	۳۳۰۸	۳۳۲۰	ل
ل	۳۳۱۶	۳۳۱۲	۳۳۲۳	۳۳۰۹	ل
ه	۳۳۲۲	۳۳۱۰	۳۳۱۱	۳۳۱۷	ه
یااللہ	ص ن ه				یااللہ

آبی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آبی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیئے گئے ہیں:-

آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ش ک ق				یااللہ
ا	۴۴۸۴	۴۴۸۸	۴۴۹۱	۴۴۷۷	ا
ل	۴۴۹۰	۴۴۷۸	۴۴۸۳	۴۴۸۹	ل

ل	۴۳۷۹	۴۳۹۳	۴۳۸۶	۴۳۸۲	ل
ھ	۴۳۸۷	۴۳۸۱	۴۳۸۰	۴۳۹۲	ھ
یااللہ	ش ک ق				یااللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ش ک ق				یااللہ
ا	۴۳۸۸	۴۳۸۴	۴۳۷۷	۴۳۹۱	ا
ل	۴۳۷۸	۴۳۹۰	۴۳۸۹	۴۳۸۳	ل
ل	۴۳۹۳	۴۳۷۹	۴۳۸۲	۴۳۸۶	ل
ھ	۴۳۸۱	۴۳۸۷	۴۳۹۲	۴۳۸۰	ھ
یااللہ	ش ک ق				یااللہ

آلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ش ک ق				یااللہ
ا	۴۳۹۱	۴۳۷۷	۴۳۸۴	۴۳۸۸	ا
ل	۴۳۸۳	۴۳۸۹	۴۳۹۰	۴۳۷۸	ل
ل	۴۳۸۶	۴۳۸۲	۴۳۷۹	۴۳۹۳	ل
ھ	۴۳۸۰	۴۳۹۲	۴۳۸۷	۴۳۸۱	ھ
یااللہ	ش ک ق				یااللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ش ک ق				یااللہ
ا	۴۴۸۳	۴۴۸۸	۴۴۹۱	۴۴۷۷	ا
ل	۴۴۹۰	۴۴۷۸	۴۴۸۳	۴۴۸۹	ل
ل	۴۴۷۹	۴۴۹۳	۴۴۸۶	۴۴۸۲	ل
ہ	۴۴۸۷	۴۴۸۱	۴۴۸۰	۴۴۹۲	ہ
یااللہ	ش ک ق				یااللہ

خاکی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں خاکی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیئے گئے ہیں:-

آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ح ر ع ل				یااللہ
ا	۶۵۸۳	۶۵۹۷	۶۵۹۳	۶۵۹۰	ا
ل	۶۵۹۵	۶۵۸۹	۶۵۸۴	۶۵۹۶	ل
ل	۶۵۸۸	۶۵۹۲	۶۵۹۹	۶۵۸۵	ل
ہ	۶۵۹۸	۶۵۸۶	۶۵۸۷	۶۵۹۳	ہ

یااللہ	ح رع ل				یااللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ح رع ل				یااللہ
ا	٦٥٩٤	٦٥٩٠	٦٥٨٣	٦٥٩٧	ا
ل	٦٥٨٤	٦٥٩٦	٦٥٩٥	٦٥٨٩	ل
ل	٦٥٩٩	٦٥٨٥	٦٥٨٨	٦٥٩٢	ل
ہ	٦٥٨٧	٦٥٩٣	٦٥٩٨	٦٥٨٦	ہ
یااللہ	ح رع ل				یااللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ح رع ل				یااللہ
ا	٦٥٩٧	٦٥٨٣	٦٥٩٠	٦٥٩٤	ا
ل	٦٥٨٩	٦٥٩٥	٦٥٩٦	٦٥٨٤	ل
ل	٦٥٩٢	٦٥٨٨	٦٥٨٥	٦٥٩٩	ل
ہ	٦٥٨٦	٦٥٩٨	٦٥٩٣	٦٥٨٧	ہ
یااللہ	ح رع ل				یااللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	ح ر ع ل				یااللہ
۱	۶۵۸۳	۶۵۹۷	۶۵۹۴	۶۵۹۰	۱
ل	۶۵۹۵	۶۵۸۹	۶۵۸۴	۶۵۹۶	ل
ل	۶۵۸۸	۶۵۹۲	۶۵۹۹	۶۵۸۵	ل
ہ	۶۵۹۸	۶۵۸۶	۶۵۸۷	۶۵۹۳	ہ
یااللہ	ح ر ع ل				یااللہ

مندرجہ بالا سطور میں چاروں عناصر کے حوالے سے حروفِ مقطعات کے نقوش بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب چاروں چالوں کو بھی بیان کیا جا رہا ہے۔ ہر نقش کے ساتھ چال اس لیے تحریر نہیں کی کہ بلاوجہ جگہ کا ضیاع ہوتا۔ جس بھی نقش کو تحریر کرنا چاہیں، ذیل میں دی گئی متعلقہ چال کے ساتھ تحریر کریں۔ نقش بنانے اور چال وغیرہ کے حوالے سے مزید راہنمائی کے لیے کتاب ''اُصول وقواعد عملیات'' کا مطالعہ کریں۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	۴

آتشی چال

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	۴	١٥

خاکی چال

١	١۴	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	۴	٥	١٠

طریقہ استعمال

ایک عنصر کی چاروں چالوں سے نقوش تحریر کرنے کے بعد، طریق استعمال پر بحث سے قبل اس بات کی آگاہی دے دوں کہ حروف کی عنصری طاقتوں اور نقوش کو کس طور استعمال کرنا اور ان سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

اس کا عمومی طریق جو سب سے بہتر اور کسی خطرے، نقصان اور رجعت سے سائل اور عامل کو محفوظ رکھتا ہے، وہ یہ ہے کہ جس عنصر کے حروف کا نقش استعمال کرنا چاہیں، اس ہی کی طبع کے مطابق

نقش کا انتخاب کریں۔

--یعنی آتشی حروف کی بات ہوتو چال آتشی ہو

--بادی حروف کی بات ہوتو چال بادی ہو

--آبی حروف کی بات ہوتو چال آبی ہو

--خاکی حروف کی بات ہوتو چال خاکی ہو

یعنی جس قسم یعنی عنصر کے حروف سے فائدہ اٹھانا مطلوب ہو، اسی طبع یعنی عنصر کی چال سے کام کریں۔

اب کئی دانشور خیال فرمائیں گے کہ آتشی چال تو اچھے کاموں کے لیے ٹھیک نہیں ہوتی تو اس کے ساتھ تحریر کردہ نقش فائدہ کیسے دے گا؟

بات تو یہ بھی ٹھیک ہے کہ آتشی چال نحس مقاصد کے لیے ہے اور جہاں کسی کی بربادی مقصود ہو وہاں اس کو استعمال کیا جاتا ہے اور کئی جگہ اس بات کو بیان بھی کر چکا ہوں، تو اس کا مطلب یہ ہوا جو طریق اس سے پہلے پیراگراف میں بیان کیا ہے درست نہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ غلط ہے تو زیادہ قرین قیاس ہوگا۔

اچھا اب اس بات کو ایک اور طریقے سے دیکھیں، آگ نقصان پہنچاتی ہے، جلا بھی دیتی ہے، خاکستر بھی کر دیتی ہے تو کیا ہم آگ کا استعمال صرف ان ہی کاموں کے لیے کر سکتے ہیں یا حقیقت میں کرتے ہی یہ ہیں۔ آگ سے کیا کوئی مثبت کام نہیں ہوتا؟

کیا آگ خوردونوش پکانے کے کام نہیں آتی؟ کیا کھانا آگ پر نہیں برف پر پکتا ہے؟ صبح سے شام اور شام سے صبح تک غور کریں تو آپ کو ایسے لاتعداد مظاہر نظر آئیں گے جن میں آگ مثبت طریقے سے کارفرما ہے اور بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔

مطلب یہ ہوا کہ آگ بذات خود نقصان دہ نہ ہے، بلکہ وہ طریقہ جس سے آگ کو استعمال کیا

جاتا ہے وہ نقصان یا فائدے کا باعث بنتا ہے۔ آگ سے چاہیں تو انسان کو جلا دیں اور چاہیں تو اس سے پیٹ کی آگ بھرنے کے لیے کام لے لیں۔

یہی وہ بنیادی فلسفہ ہے جو آتشی چال کی پشت پر کارفرما ہے۔ آگ کی فطرت کیونکہ جلانا ہے اس لیے اس کی فطری حالت کے مطابق اس کو نقصان پہنچانے والی، تکلیف دینے والی اور ضرر دینے والی خیال کرکے اس کی چال کو اُمور نحس میں موثر قرار دیا گیا۔

لیکن آگ کا مثبت پہلو بھی ہے سو اوپر بیان کردہ طریق میں بھی بنیادی طور پر اس فلسفے کو ہی کام میں لایا گیا ہے۔ جس فرد میں حرارت کی کمی ہے توانائی کا فقدان، حرکت اور طاقت ناپید ہے یا مغلوب ہے، مسخر ہے یا ایسے ہی دیگر تمام معاملات کا شکار ہے تو تقویت دینے کے لیے آگ کی طاقت، وہی طاقت جو جلانے کی بجائے روٹی پکانے کے کام آتی ہے کو موثر انداز میں استعمال کیا گیا ہے۔

سو یہ کلیہ دیگر تمام عنصری چالوں پر بھی لاگو ہوگا۔ سو وہ جس میں

--آتشی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آتشی چال

--بادی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے بادی چال

--آبی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آبی چال

--خاکی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے خاکی چال

یعنی جس انسان میں جس عنصر کی کمی ہے اس عنصر کے حروف اور اس عنصر کی چال۔ پس آگ کی وہ طاقت جو فرد مذکور میں کم تھی یا ناپید تھی اس کی کمی آتشی حروف اور آتشی چال کی مدد سے پوری ہوگئی۔ یعنی آتشی حروف اور آتشی چال نے مل کر توانائی، حرارت، طاقت اور تقویت کا وہ مادہ اس فرد میں شامل کر دیا جس کی اس میں کمی تھی۔......... پس اسی طور بادی، آبی اور خاکی عناصر کی طاقت سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ آپ بھی اس کو سمجھیں اور مستفید ہوں۔

اصلاح زائچہ

دائرۃ البروج و نجوم میں بنیادی طور پر سات کواکب ہیں اور ان ہی کو تمام بروج کا حاکم کواکب مقرر کیا گیا ہے۔ یہ طریق قدیم و مجرب و موثر ہے۔

کواکب و حروف

ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے کہ کس کوکب کے ساتھ کون سے حروف منسوب ہیں۔ پہلے اس بات کو سمجھ لیں پھر حسابی بات چلے گی۔

کوکب	حروف			
زحل	ا	ب	ج	د

مشتری	ه	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
شمس	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

کل بنیادی حروف ابجد جو کہ تعداد میں اٹھائیس ہیں برابر تعداد میں ساتوں کواکب پر تقسیم ہوتے ہیں اور اس طور پر ہر کوکب کے حصے چار حروف آتے ہیں۔

پس یہ چار حروف ہیں جو حروف مقطعات کی مدد سے وہ جادو اثر عمل تیار کرنے میں معاون و مددگار رہوں گے، جس کا کوئی توڑ نہیں۔

اصلاح زائچہ کا عمل

مندرجہ بالا بیان کے بعد اب آئیں اس مقصد کی طرف جس کے لیے یہ تمام تفصیل تحریر کی گئی ہے۔ وہ جو علم نجوم کو سمجھتے ہیں، جانتے ہیں کہ زائچے میں کواکب کی سعادت نحوست، ان کی نشست و برخاست، اِن کی نظرات، ان کی دوستی، رقابت، اِن کا گھروں اور بروج میں قیام و حرکت فرد کے زائچے کو زمین سے آسمان اور آسمان سے زمین پر لے جانے کا باعث بن جاتے ہیں۔ جو نہیں جانتے ان کو نجوم کا علم حاصل کرنا چاہیے۔

اس فانی دنیا کا غیر فانی اُصول تو یہ ہے کہ جو جس کی قسمت میں نہیں ہے وہ نہیں ہے اور جو ہے وہ ہے۔ ہونے یا نہ ہونے سے انکار ممکن نہیں۔ باوجود اس حقیقت کے انسان کو اللہ نے حالات و

واقعات کو اپنے حق میں بہتر بنانے کی ایک خاص صلاحیت بھی دی ہے۔ ساتھ ہی قرآن اس کو (انسان کو) کوشش اور سعی کا سبق بھی دیتا ہے۔ یعنی سب کچھ قسمت پر چھوڑ دینا یا مقرر کر دینا ممکن نہیں۔

مطلب اس کا یہ ہوا کہ جو ہے وہ ہے اور جو نہیں ہے وہ نہیں ہے، مکمل کہانی نہیں۔ یہ کہانی کا ایک حصہ ہے۔ یہ کہانی کا ایک درخ ہے۔ یہ کہانی کا ایک سرا ہے۔

اس کی تکمیل، اس کا دوسرا رخ اور منزل کا حصول، اللہ کی رحمت اور انسانی سعی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ جس سے بہت سے لوگ منہ موڑ لیتے ہیں۔ ہر اچھی بری چیز اور ظلم کو تقدیر کا حاصل کہا کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ جو غلط ہے، اچھے رہنے کی سعی آپ پر لازم اور فرض ہے۔ نتائج کا تعین اللہ کی رضا سے جڑا ہے، سعی نہ کر کے اللہ کی رضا کی توقع عبث ہے۔

عمل وطریق عمل

یہ قاعدہ اور عمل آسان ہے۔ اس میں کچھ ایسی مشکل نہیں کہ عملیات و نجوم کی سمجھ رکھنے والا کر نہ سکے۔ کرنا آپ نے صرف یہ ہے کہ پہلے فرد کا یا اپنا یا جس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے یا جس کے مسائل کا حل درکار ہے اس کا زائچہ بنائیں پھر دیکھیں اس کے زائچے میں کون سا کوکب نحس ہے۔ اس پر جاری دشا کا حاکم کوکب یا انتردشا کا حاکم کوکب یا ٹرانزٹ میں جو کوکب نحس طور پر متاثر کر رہا ہے، اس کا درست انتخاب کریں۔

پس جو نحوست دار کوکب ہے اس کی بنیاد پر باقی عمل تیار ہوگا۔ تاہم یہ بات یاد رکھیں اگر زائچے کی مکمل اور درست سمجھ نہ ہو یا اُس کوکب کا انتخاب غلط کیا جائے جو مسائل یا خرابی وغیرہ کا باعث ہے تو پھر عمل کی برکت سے بھی فائدہ اٹھانا ممکن نہ ہوگا۔ بہت ممکن نقصان واقع ہو۔

عمل سے مکمل فائدہ صرف اُسی وقت اٹھایا جا سکے گا جب نقصان پہنچانے یا منفی طور پر متاثر

کرنے والے کوکب کا درست انتخاب کیا گیا ہو۔ جب آپ درست انتخاب کرلیں تو کرنا صرف یہ ہے کہ متعلقہ کوکب سے منسوب حروف اور حروف مقطعات کو باہم ایک جگہ تحریر کرلیں۔ وہ جونجوم کی سمجھ نہیں رکھتے کسی مستند منجم سے زائچہ اور کواکب طاقت کا حساب کروالیں۔ اس مقصد کے لیے آپ ہمارے سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

طریقہ کار

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات کو تحریر کریں۔

دوسری سطر میں متعلقہ کوکب سے منسوب حروف کو تحریر کریں۔ جیسا کہ مضمون کے شروع میں دیئے جدول میں درج ہیں۔

پس یہ دو سطور حاصل ہوں گی۔ اب ان دونوں سطور کو باہم امتزاج دیں۔

حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر کریں۔

حاصلہ تکسیر کے کل اعداد استخراج کریں۔

حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کرکے سائل کو دیں۔

انشاءاللہ فرد کے مسائل کا حل ہوگا۔

ذیل کی سطور میں ساتوں کواکب کے حوالے سے مکمل عمل استخراج کرکے دیئے گئے ہیں۔ تاکہ کسی بھی قاری کو خود اس زحمت کا شکار نہ ہونا پڑے۔

ذاتی عمل

مندرجہ بالا حوالے سے تو ذیل میں مکمل حل شدہ عمل دے رہا ہوں تاہم ایک بات کا اور ذکر

کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ یہی عمل آپ کسی بھی فرد کے لیے اس کی ذات کے حوالے سے بھی استخراج کر سکتے ہیں۔ تاہم اس کا طریقہ کچھ مختلف ہے۔ تاہم عمل کچھ مشکل نہیں اور اس کے مدارج یوں ہیں؛

اول سطر میں حروف نورانی

دوم میں متعلقہ کوکب کے منسوبی حروف۔

سوم میں فرد کا نام و نام والدہ

تینوں سطور کی بنیاد پر تکسیر اور بیان کردہ طریقے پر عمل مکمل کریں۔

اب آئیں اصل عمل کی طرف

کواکب کے اصلاحی نقوش

ذیل میں ساتوں بنیادی کواکب کے حوالے سے تیار شدہ نقوش پیش کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہر کوکب کی تکسیر بھی دی گئی ہے۔ تاکہ آپ اگر کسی فرد کو اس کے مسئلے کے حل کے مطابق تکسیر زعفران سے لکھ کر استعمال کے لیے دینا چاہیں تو ایسا کرنے میں آسانی رہے۔ یعنی محبت، بیماری یا سحر وغیرہ کے مسائل میں فرد کو یہ پہننے کے لیے دی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس تکسیر کو فلیتہ وغیرہ بنانے کے کام بھی لایا جا سکتا ہے، جو کہ ردِ سحر، ردِ نظر، ردِ مرض اور ضرورت کے دیگر کاموں میں استعمال ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ عامل کی ذہانت اور سائل کے مسئلے پر کہ اس کو کس طرح اور کس طور استعمال کیا جائے سو ہر فرد اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان نقوش اور تکسیر وغیرہ کو استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم زائچہ میں کواکب کی خرابی کی اصلاح کے حوالے سے پچھلی سطور میں جو کچھ تحریر کیا ہے اُمید ہے آپ اس حوالے سے اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ذیل کی سطور میں بالترتیب تمام کواکب کے نقوش اور تکسیریں دی جا رہی ہیں۔ سو سب سے

پہلے ٭

نقش زحل

ذیل میں پہلے زحل کے حوالے سے نقش و چال ،اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں ٭

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	اب ج د				یااللہ
ا	۵۵۰۸	۵۵۰۴	۵۴۹۷	۵۵۱۱	ا
ب	۵۴۹۸	۵۵۱۰	۵۵۰۹	۵۵۰۳	ب
ج	۵۵۱۳	۵۴۹۹	۵۵۰۲	۵۵۰۶	ج
د	۵۵۰۱	۵۵۰۷	۵۵۱۲	۵۵۰۰	د
یااللہ	اب ج د				یااللہ

تکسیر زحل

ھ اج رب ح ج ام دہ ق ج اب ح س ال دن ط ج ص ب ب ی ا ک د

د ھ ک اا ج ی رب ب ب ع ص ج ج اط م ن د د ہ ل ق اج س اح ب

ب د ح ھ ا ک س اج اا ج ق ی ل رہ ب د ب د ب ن ع م ص ط ج اج

ج ب ا د ج ح ط ھ ص ام ک ع س ن اب ج د اب ا د ج ب ق ہ ی ر ل

ل ج رب ی اہ د ق ج ب ح ج ط د ھ ا ص ب اا م د ک ج ع ب س ان

ن ل اج س رب ب ع ی ج ا ک ہ د د م ق اج اب ب ح ص ج اط ھ د

دن ھ ل ط اا ج ج س ص ھ ب ب اب ع ا ی ج ج اا ق ک م ہ د د

د د دن ہ ھ م ل ک ط ق ااا ج ج ج ج ص ی ص ا ج ح ب ب ب ب

ب د ب د ب ب ن ج ہ ع ھ ر م ال ص ک ی ط س ق ج اج اج ا

اب ج د اب ج د اب ج د اب ج ن ق ح س اہ ط ع ی ھ ک ر ص م ل ا

اا ل ب م ج ص د ہ ا ک ب ھ ج ی د ع اط ب و ج س ا و ح اق ب ن ج

نقش مشتری

ذیل میں مشتری کا نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں ✲

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ھوزح				یااللہ
ھ	۵۹۶۱	۵۹۴۷	۵۹۵۴	۵۹۵۸	ھ
و	۵۹۵۳	۵۹۵۹	۵۹۶۰	۵۹۴۸	و
ز	۵۹۵۶	۵۹۵۲	۵۹۴۹	۵۹۶۳	ز
ح	۵۹۵۰	۵۹۶۲	۵۹۵۷	۵۹۵۱	ح
یااللہ	ھوزح				یااللہ

تکسیر مشتری

ا ھ ل و م ز ح س ا ط ھ ک د ھ ز ی ح ح ھ ط و د ص ح ح ق و ن ز
ز ا ن ھ د ل ق د ھ م ح ح ص ک ح ز ر ھ ھ و ک ط ا ھ ھ ع ز ح ی
ی ز ح ا ز ن ع ھ ھ د ھ ل و ق ط د ک ھ م ھ ح ہ ز ر ح ز ص ح س
س ی ح ز ص ح ز ا ح ز ر ن ز ع ہ ھ ح ھ ھ د م ھ د ل ھ و ک ق د ط
ط س و ی ق ح ک ز و ص ھ ح ل ز د ا ھ ح م ز د ر ھ ن ھ ز ح ع ھ ہ
و ط ھ س ع د ح ی ز ق ھ ح ن ک ھ ز ر د د ص ز ھ م ح ح ل ھ ز ا و
و د ا ط ز ھ ھ س ل ع ص و ی ح ح م ی ھ ز ز ق ص ھ د ح د ن ر ک ز ھ
ھ د ز ہ ک ا ر ط ن ز د ھ ح ھ د س ھ ل ص ع ق ح ز د ز ج ھ ح ی م
م ھ ی د ح ز ھ ہ ح ک ز ا و ر ز ط ح ن ق ز ع د ص ھ ل ح ھ ھ س و

و م س ھ ھ ی ھ و ح ح ل ز ھ ھ ص ہ و ح ع ک ز ز ق ا ن و ح ر ط ز

ز و ط م ر س ح ھ و ھ ن ی ا ھ ق د ز ح ز ح ک ل ع ز ح ھ و ھ د ص

ص ز ہ و ھ ط و م ھ ر ح س ز ح ع ھ ل د ک ھ ح ن ز ی ح ا ز ھ و ق

ق ص د ز ھ ہ ز و ا ھ ح ظ ی د ز م ن ھ ح ر ھ ح ک س د ز ل ح ھ ع

ع ق ھ ص ح و ل ز ز ھ د ہ س ز ک و ح ا ھ ر ح ح ط ھ ی ن د م ز

ز ع م ق د ھ ن ص ی ح ھ و ط ل ح ز ح ز ر ھ ھ د ھ د ا س ح ز و ک

ک ز و ع ز م ح ق س و ا ھ ہ ن ا ھ ص و ی ھ ح ھ ھ ر د ز ط ح ل ز ح

ح ک ز ز ل د ح ع ط ز ز م و ح ر ق ھ ص ھ و ح ا ھ ھ ی ہ و ن ص ھ

ھ ح ص ک ن ز د ز و ل ی د ھ ح ھ ع ا ط ح ز و ز ھ م س د ھ ح ق ر

ر ھ ق ح ح ص ھ ک د ن س ز م و ھ ز ز و د ل ز ی ح و ط ھ ا ح ع ھ

ھ ر ع ھ ح ق ا ح ھ ح ط ص د ھ ح ک ی و ز ن ل س د ز د م ز و ز ھ

ھ ھ ز ر و ح ز ھ م ح ہ ق ز ا د ح س ھ ل ح ن ط ز ص د و ی ھ ک ح

ح ھ ک ھ ھ ز ی ن و د ح ع ص د ز ھ ط م ا ن ح ح ہ ل ق ھ ز س ا ح و

و ح ح ھ ا ک س ھ ز ھ ھ ز ق ی ا ل ر ہ و ح و ح د ن ع م ص ط ز ھ ز

ز و ھ ح ز ح ط ھ ص ا م ک ع س ن ھ و ز ح ھ و ھ ح ز د ق ہ ی ر ل

ل ز ر و ی ھ ہ ح ق ز و ح ز ط ح ھ ھ ص و ا ھ م ح ک ز ع و س ھ ن

ن ل ھ ز ش ر و ع ی ز ھ ک ہ ح ح م ق ھ ز ا و د ح ص ز ھ ط ھ ح

ح ن ھ ل ط ھ ھ ز ز س ص ر ح و و د و ع ا ی ز ھ ھ ق ک م ہ ح ح

ح ح ح ن ہ ھ م ل ک ط ق ھ ھ ھ ھ ز ز ز س ی ص ا ر ع ح و و و و

و ح و ح د ح د ن ح ہ ع ھ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ز ھ ز ھ ز ھ

ھ د ز ح ھ و ز ح ھ و ز ح ھ د ز ن ق ح س ہ ط ع ی ھ ک ر ص م ل ا

ا ھ ل د م ز ص ح ر ھ ک د ھ ز ی ح ع ھ ط و ہ ز س ح ح ھ ق د ن ز

نقش مریخ

ذیل میں مریخ کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	طی ک ل				یااللہ
ط	۷۰۸۶	۷۰۷۲	۷۰۷۹	۷۰۸۳	ط
ی	۷۰۷۸	۷۰۸۴	۷۰۸۵	۷۰۷۳	ی
ک	۷۰۸۱	۷۰۷۷	۷۰۷۴	۷۰۸۸	ک
ل	۷۰۷۵	۷۰۸۷	۷۰۸۲	۷۰۷۶	ل
یااللہ	طی ک ل				یااللہ

تکسیر مریخ

اط ل ی م ک ص ل رط ک ی ھ ک ی ل ع ط ط ی و ک س ل ح ط ق ی ن ک
ک ان ط ی ل ق ی ظ م ح ک ل ص س ل ک رہ ط ی ک ط ی ظ ھ ع ک ل ی
ی ک ل ا ک ن ع ط ھ ی ط ل ی ق ط ی ک ط ی م ط ح ہ ک رل ک ص ل س
س ی ل ک ص ل ک ال ک رن ک ع ہ ط ح ھ ط ی م ط ی ل ط ی ک ق ی ط
ط س ی ی ق ل ک ک ی ص ط ل ل ک ی اط ل م ک ی رط ن ھ ک ح ع ظ ہ
ہ ط ط س ع ی ح ی ک ق ھ ل ن ک ط ک ر ی ی ھ ک ط م ل ل ل ط ک ای
ی ہ اط ک ط ط س ل س ل ی ل ح م ی ط ک ک ق ص ھ ی ل ی ن ر ک ک ط
ظ ی ک ہ ک ا رط ن ک ی ط ل ط ی س ھ ل ص ل ع ق ل ک ی ک ل ط ح ی م
م ط ی ی ح ک ھ ل ک ک ا ی ر ک ط ل ن ق ک ع ی ص ط ل ل ھ ط س ی
ی م س ط ط ی ھ ی ل ر ل ک ط ط ص ہ ی ل ع ک ک ک ق ان ی ل رظ ک
ک ی ظ م ر س ل ط ق ط ن ی ا ھ ق ی ک ل ک ل ح ک ل ع ک ل ط ی ط ہ ص
ص ک ہ ی ط ط ی م ط رل س ک ل ع ط ل ی ک ط ح ن ک ی ل ا ک ھ ی ق
ق ص ی ک ھ ہ ک ی اط ل ط ی ی ک م ن ط ح رط ل ک س ی ک ل ل ط ع
ع ق ط ص ل ی ل ک ک ھ ی ہ س ک ک ی ل اط ط رل ح ط ط ی ن ی م ک
ک ع م ق ی ط ن ص ی ل ط ی ط ل ح ک ل ک رھ ظ ی ط د اس ل ک ی ک
ک ک ی ع ک م ل ق س ی ط ھ ن و ق ی ی ط ل ھ ط ر ی ک ط ل ل ک ح
ح ک ک ک ل ی ل ع ط ک ک م ی ل رق ط س ھ ی ل اط ط ی ہ ی ن ص ط
ہ ح ص ک ن ک ی ک ہ ل ی ی ط ل ط ع اط ل ک ی ک ھ م س ی ط ل ق ر

رط ق ح ل ص ط ک ی ان س ک م ی ھ ک ک ہ ی ل ک ی ل ی ط ط ا ل ع ط

ط ر ع ط ل ق اح ط ل ط ص ی ط ل ک ی ی ک ن ل س ی ک ہ م ک ی ک ھ

ھ ط ک ر ی ع ک ظ م ل ہ ق ک ا ی ح س ظ ل ل ن ط ک ص ی ی ی ط ک ل

ل ھ ک ط ط ک ی ر ی ی ع ص ک ک ط ط م ن ل ل ہ ل ق ظ ک س اح ی

ی ل ح ھ ا ک س ط ک ط ط ک ق ی ں ر ہ ی ل ی ل ی ن ع م ص ط ک ط ک

ک ی ط ل ک ح ط ھ ص ام ک ع س ن ط ی ک ل ط ی ط ل ک ی ق د ی ر ل

ل ک ر ی ی ط ہ ل ق ک ی ح ک ط ل ھ ط ص ی اط م ل ک ک ع ی س ط ن

ن ن ط ک س ر ی ی ع ی ک ط ک و ل ل م ق ظ ک ا ی ی ح ص ک ط ط ھ ل

ل ن ا ھ ل ط ط ط ک ے ک س ص ر ح ی ی ی ع ا ی ک ک ط ط ق ک م ہ ل ل

ل ل ل ن ہ ھ م ل ک ط ق ط ط ط ط ک ک ک س ی ص ا ر ع ح ی ی ی ی

ی ل ی ل ی ل ی ن ح د ع ھ م ا ل ص ک ی ط س ق ک ط ک ط ک ط ک ط

ظ ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ن ق ح س ہ ط ع ی ھ ک ر ص م ل ا

ا ط ل ی م ک ص ل ر ط ک ی ھ ک ی ل ا ع ط ط ی ہ ک س ل ح ط ق ی ن ک

نقشِ شمس

ذیل میں شمس کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یا اللہ	م ن س ع				یا اللہ
م	۱۱۳۱۳	۱۱۳۰۹	۱۱۳۰۲	۱۱۳۱۶	م
ن	۱۱۳۰۳	۱۱۳۱۵	۱۱۳۱۳	۱۱۳۰۸	ن
س	۱۱۳۱۸	۱۱۳۰۴	۱۱۳۰۷	۱۱۳۱۱	س
ع	۱۱۳۰۶	۱۱۳۱۲	۱۱۳۱۷	۱۱۳۰۵	ع
یا اللہ	م ن س ع				یا اللہ

تکسیر شمس

ا م ل ن م س ص ع ر م ک ن ھ س ی ع ع م ط ن ہ س س ع ح م ق ن ن س

س ا ن م ن ل ق ن م م ح س ع ص س ع س ر ہ م ن ک ط ن م ھ ع س ع ی

ی س ع ا س ن ع م ھ ن م ل ن ق ط ن ک م ن م م ح ہ س ر ع س ص ع س

س ی ا ع س ص ع س ا ع س ر ن س ع ہ م ح ھ م ن م م ن ل م ن ک ق ن ط

ط س ن ی ق ع ک س ن ص م ع ل س ن ا م ع م س ن ر م ن ھ س ح ع م و

و ط م س ع ن ح ی س ق ھ ع ن ک م س ر ن ن س ن م ا ع ع ل م س ا ن

ن ہ ا ط س م م س ل ع ع ن ع ع ن ع ح م ی م س س ق ص ھ ن ع ن ر ک س م

م ن س ہ ک ا ر ط ن س ن م ع م ن س ھ ل ص ع ق ع س ن س ع م ح ی م

م م ی ن ح س م ہ ع ک س ا ن ر س ط ع ن ق س ع ن ص م ل ع ھ م س ن

ن م س م م ی ھ ن ع ح ل س م م ص ہ ن ع ع ک س س ق ا ن ن ع ر ط س

س ن ط م ر س ع م ن م ن ی ا ھ ق ن س ع س ح ک ل ع س ع م ن م و ص

ص س و ن م ط ن م م ر ع س س ع ع م ل ن ک م ح ن س ی ع ا س ھ ن ق

ق ص ن س ھ ہ س ن ا م ع ط ی ن س م ن م ح ر م ع ک س ن س ل ع م ع

ع ق م ص ع ن ل س س ھ ن و ل ک ن ع ا م م ر ع ح ط م ی ن ن م س

س ع م ق ن م ن ص ی ع م ن ط ل ح ل ع س ر ھ م ن م ہ ا س ع س ن ک

ک س ن ع س ص ع ق س ن ا م ہ ن م ص ن ی م ع ھ م ن س ط ع ل س ح

ح ک س س ل ن ع ع ط س س م ن ع ر ق م س ھ ن ع ا م ی ہ ن ن ص م

م ح ص ک ن س ن س و ل ی ن م ع م ع ا ط ع س ن س ھ م س ن م ع ق ر

ر م ق ح ع ص م ک ن ن س س م ن ا ھ س س ہ ن ل س ی ع ن ط م ا ع ع م

م ر ع م ع ق ا ح م ع ط ص ن م ک ی ن س ن ل ی ن س ہ م س ن س ھ

ھ م س ر ن ع س م م ع ہ ق س ا ن ل م ل ع ن ط س ص ن ن ی م ک ع

ع ھ ک م م س ی ر ن ن ن ع ص س س م ط م ن ع ع ہ ل ق م س س ا ح ن

ن ع ح ھ ا ک س م س م م س ق ی ل ر ہ ن ع ن ع ن ن ع م ص ط س م س

س ن م ع س ح ط ھ ص ا م ک ع س ن م ن س ع م ن م ع س ن ق ہ ی ر ل

ل س ر ن ی م ہ ع ق س ن ح س ط ع ھ م ن م ع ک س ع ن س م ن

ن ل م س س ر ن ن ع ی س م ک ہ ع ع م ق م س ا ن ن ح ص س م ط ھ ع

ع ن ھ ل ط م م س س س ص ر ح ن ن ن ع ا ی س س م م ق ک م و ع ع

ع ع ع ن ہ ھ م ل ک ط ق م م م م س س س س س ی ص ا ر ع ح ن ن ن ن

ن ع ن ع ن ع ن ن ح ہ ع ھ ر م ا ل ص ک ی ط س ق س م س م س م س م

م ن س ع م ن س ع م ن س ع م ن س ن ق ح س ہ ط ع ی ھ ک ر ص م ل ا

ا م ل ن م س ص ع ر م ک ن ھ س ی ع ع م ط ن و س س ع ح م ق ن ن س

نقش زہرہ

ذیل میں زہرہ کے نقش و چال سے فوراً بعد اس کی تکسیر لکھیں※

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یااللہ	ف ص ق ر				یااللہ
ف	۱۷۹۴۱	۱۷۸۲۷	۱۷۸۳۴	۱۷۸۳۸	ف
ص	۱۷۸۳۳	۱۷۸۳۹	۱۷۸۴۰	۱۷۸۲۸	ص
ق	۱۷۸۳۶	۱۷۸۳۲	۱۷۸۲۹	۱۷۸۴۳	ق
ر	۱۷۸۳۰	۱۷۸۴۲	۱۷۸۳۷	۱۷۸۳۱	ر

یااللہ	ف ص ق ر	یااللہ

تکسیر زہرہ

اف ل ص م ق ص ر ر ف ک ص ھ ق ی ر ع ف ط ص ہ ق س ر ح ف ق ص ن ق
ق ان ف ص ل ق ص ف م ح ق ر ص س ر ق ر ہ ف ص ک ط ص ف ھ ع ق ر ی
ی ق ر اق ن ع ف ھ ص ف ل ص ق ط ص ک ف ص م ف ح ہ ق ر ر ق ص ر س
س ی ر ق ص ر ق ا ر ق ر ن ق ع و ف ل ح ط ف ا ص م ف ص ل ف ص ک ق ص ط
ط س ص ی ق ر ک ق ص ل ن ف ہ ال ق ص اف د م ق ص ہ ف ن ھ ق ح ع ف ہ
ہ ط ف س ع ص ح ص ق ق ھ ر ن ک ف ق ر ص ر ص ق ف م ر ر ل ف ق ا ص
ص ہ ا ط ق ف ف س ل ع ر ص ر ح م ی ف ق ق ص ھ ص ر ص ان ر ک ق ف
ف ص ق ہ ک ا ر ط ن ق ص ف ر ف ص س ھ ل ص ع ق ر ق ص ق ر ف ح ی م
م ف ی ص ح ق ف ر ک ق ا ص ر ق ط ر ن ق ق ع ص ف ل ر ھ ف س ص
ص م س ف ف ی ھ ص ل ق ف ع ہ ص ر ع ک ق ق ان ص ر ر ط ق
ق ص ط م ر س ر ف ص ف ن ی ا ھ ق ص ق ر ق ح ک ل ع ق ر ف ص ف ہ ص
ص ق ہ ص ف ط ص م ف ر ر س ق ر ع ف ل ص ک ف ح ن ق ی ر اق ھ ص ق
ق ص ص ق ھ ہ ق ص اف ر ط ی ص ق م ن ف ح ر ف ر ک س ص ق ل ر ف ع
ع ق ف ص خو ص اش ق ح ق ھ ص ہ س ق ک ص ر اف ف ر ر ح ط ف ی ان ص م ق
ق ع م ق ص ف ن ص ی ر ف ص ط ل ح ق ر ق ز ھ ف ص ی ف ہ ا س ر ق ص ک
ک ق ص ع ق م ر ق س ص اف ہ ن ف ص ص ی ف ر ھ ف ر ص ق ط ر ل ق ح
ح ک ق ق ل ص ر ع ط ق ق م ص ر ر ق ف س ھ ص ر اف ف ی ہ ص ن ص ف

ف ح ص ک ن ق ص ق ہ ل ی ص ف ر ف ع ا ط ر ق ص ق ھ م س ص ف ر ق ر

ف ق ح ر ص ف ک ص ن س ق م ص ھ ق ق ہ ص ل ق ی ر ص ط ف ا ر ع ف

ف ر ع ف ر ق ا ح ف ر ط ص ص ف ر ک ی ص ق ن ل س ص ق ہ م ق ص ق ھ

ھ ف ق ر ص ع ق ف م ر ہ ق ق ا ص ح س ف ل ر ن ط ق ص ص ص ی ف ک ر

ر ھ ک ف ف ق ی ر ص ص ص ع ص ق ق ف ط م ن ر ر ہ ل ق ف ق س ا ح ص

ص ر ح ھ ا ک س ف ق ف ف ق ق ی ل ر ہ ص ر ص ر ص ن ع م ص ط ق ف ق

ق ص ف ر ق ح ط ھ ص ا م ک ع ص ن ف ص ق ر ف ص ف ر ق ص ق ہ ی ر ل

ل ق ر ص ی ف ہ ر ق ق ص س ح ق ط ر ھ ف ص ص ا ف م ر ک ق ع ص س ف ن

ن ل ف ق س ر ص ص ع ی ا ق ف ک ہ ر ر م ق ف ق ا ص ص ح ص ق ف ط ھ ر

ر ن ھ ل ط ف ف ق ق س ص ا ر ح ص ص ص ص ع ا ی ق ق ف ف ق ک م ہ ر ر

ر ر ر ن ہ ھ م ل ک ط ق ف ف ف ق ق ق س ا ی ص ا ع ح ص ص ص ص

ص ر ص ر ص ر ص ن ن ح ہ ع ھ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ق ف ق ف ق ف

ف ص ق ر ف ص ق ر ف ص ق ر ف ص ق ن ق ا ح س ہ ط ع ی ھ ک ر ص م ل ا

ا ف ل ص م ق ص ر ر ف ک ص ا ھ ق ی ر ع ف ط ص ہ ق س ر ح ف ق ص ن ق

نقش عطارد

ذیل میں عطارد کا نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں ※

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

۹	۲	۳	۱۲
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ش ت ث خ				یااللہ
ش	۵۴۷۳۱	۵۴۲۷۲	۵۴۷۳۴	۵۴۷۳۸	ش
ت	۵۴۷۴۳	۵۴۷۳۹	۵۴۷۴۰	۵۴۷۲۸	ت
ث	۵۴۷۳۶	۵۴۷۳۲	۵۴۷۲۹	۵۴۷۴۳	ث
خ	۵۴۷۳۰	۵۴۷۴۲	۵۴۷۳۷	۵۴۷۳۱	خ
یااللہ	ش ت ث خ				یااللہ

تکسیر عطارد

اش ل ت م ث ص خ ر ش ک ت ھ ث ی س خ ش ع ط ث س خ ح ش ق ت ن ث اش
ش ا اش ث ل ن ت ت م ق ث ش ص ح خ خ ر س ش ث ک ط ت ت ھ ع ث ش ی خ
خ ش ی اش اث ش ع ث ھ ل ت ن ت ت ط ت ک م ث ق ش ث س ش ر ص اخ ح خ
خ خ ح ش خ ی ص ط ش اس ث ث ش ش ع ق ث ث ھ م ل ک ت ت ن ط ت ت
ت خ ت خ ط ح ن ش ت خ ت ی ک ص ل ا ص ذ ح ش ا ث ش ث اق س ع ث ش ث ش
ش ت ث خ ش ت ث خ ع ط س ح ق ن اش ث ت ش خ ث ت ش ی ھ ک ر ص م ل ا
اش ل ت م ث ص خ ر ش ک ت ھ ث ی خ ش ع ت ط ث س خ ح ش ق ت ن ث اش

نقش قمر

ذیل میں قمر کا نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں ؀

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یااللہ	ذ ض ظ غ				یااللہ
ذ	۹۹۷۴۱	۹۹۷۲۷	۹۹۷۳۴	۹۹۷۳۸	ذ
ض	۹۹۷۳۳	۹۹۷۳۹	۹۹۷۴۰	۹۹۷۲۸	ض
ظ	۹۹۷۳۶	۹۹۷۳۲	۹۹۷۲۹	۹۹۷۴۳	ظ
غ	۹۹۷۳۰	۹۹۷۴۲	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۱	غ
یااللہ	ذ ض ظ غ				یااللہ

تکسیر قمر

اذ ل ض م ظ ص غ ر ذ ک ض ھ ظ ی غ ع ذ ط ض و ظ س غ ح ذ ق ض ن ظ

ظ ا ن ذ ض ل ق ض ذ م ح ظ غ ص س غ ظ ر و ذ ض ک ط ض ذ ھ ع ظ غ ی

ض غ ح ھ ا ک س ذ ظ ذ ذ ظ ق ی ل ر ہ ض غ ض غ ض ن ح م ص ط ظ ذ ظ

ظ ض ذ غ ظ ح ط ھ ص ا م ک ح س ن ذ ض ظ غ ذ ض ذ غ ظ ض ق و ی ر ل

ل ظ ر ض ی ذ ہ غ ق ظ ش ح ظ ط غ ھ ذ ص ض ا ذ م غ ک ظ ع ض س ذ ن

ن ل ذ ظ س ر ش ض ع ی ظ ذ ک ہ غ غ م ق ذ ظ ا ض ض ح ص ظ ذ ط ھ غ

غ ن ھ ل ط ذ ذ ظ ظ س س ر ح ض ض ض ض ع ا ی ظ ظ ذ ق ک م ہ غ غ

غ غ غ ن و ھ م ل ک ط ق ذ ذ ذ ذ ظ ظ ظ ظ س ی ص ا ر ع ح ض ض ض ض

ض غ ض غ ض غ ض ن ح ھ ط ا م ا ل ص ک ی ط س ق ظ ذ ظ ذ ظ ذ ظ ذ

ذ ض ظ غ ذ ض ظ غ ذ ض ظ غ ذ ض ظ ن ق ح س ہ ط غ ی ھ ک ر ص م ل ا

ا ذ ل ض م ظ ص غ ر ذ ک ض ھ ظ ی غ غ ذ ط ض و ظ س غ ح ذ ق ض ن ظ

ذاتی وخصوصی عمل

کسی فرد کے لیے ذاتی وخصوصی عمل بنانے کا طریقہ بنیادی طور پر وہ ہے جو ابتداء میں بیان کیا گیا، تاہم انفرادی نوعیت کا عمل ہونے کی وجہ سے اس میں کچھ فرق تو بہر حال آئے گا۔ سو اس طریقہ کار کو بھی سمجھ لیں:۔

ذاتی عمل ونقش تحریر کرنے کے لیے بالترتیب یہ عمل اختیار کریں:۔

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات تحریر کریں۔

دوسری سطر میں فرد کا نام بمعہ نام والدہ تحریر کریں۔

تیسری سطر میں متعلقہ کوکب سے منسوب حروف تحریر کریں۔

پھر ان تینوں سطور کو باہم امتزاج دیں۔

حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر کریں۔

حاصلہ تکسیر کے کل اعداد استخراج کریں۔

حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کر کے سائل کو دیں۔

انشاء اللہ، اللہ کے فضل سے فرد کا مسئلہ حل ہوگا اور جس کو کب کی نحوست کے خاتمے کے لیے یہ عمل تیار کیا جائے گا، اس کا حل سامنے آئے گا۔

اس عمل کی مثال کی ضرورت نہیں، نہ ہی اس کو حل کرنا افادہ قارئین ہوگا، کیونکہ ہر فرد کے لیے الگ عمل تیار ہوگا۔ کوئی بھی ایسا عمل جس میں فرد کا نام و نام والدہ شامل کیا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک فرد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ سو وہ جو ذاتی عمل بنانا چاہیں، اس کو اپنی ضرورت کے تحت بنالیں، باقی طریقہ وہی ہے جو پچھلے صفحات و سطور میں زیر بحث آ چکا ہے۔

عمل

اس مقصد کے لیے حروف نورانی کے اور فرد کے ناموں کی بسط حرفی کرنے کے بعد تکسیر بنا لیں۔ تکسیر کے حاصلہ اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے کاغذ پر نقش بنالیں اور بلحاظ طبع ان کو استعمال کریں اور فرد نے اپنے پاس (ان میں سے) کوئی نقش نہیں رکھنا۔ یعنی آتشی کو حرارت والی جگہ پر رکھ دیں یا دفن کر دیں، بادی کو کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں، آبی کو پانی میں بہا دیں اور خاکی کو زمین میں دفن کر دیں۔

خاص نقش

حاصلہ اعداد کو چار سے تقسیم کریں اور دیکھیں باقی قسمت کیا ہے۔ اگر
۱ بچے تو نقش کی چال آتشی ہوگی۔
۲ بچے تو نقش کی چال بادی ہوگی۔

۳ بجے تو نقش کی چال آبی ہوگی۔

۴ بجے تو نقش کی چال خاکی ہوگی۔

حاصلہ چال کا ایک اور نقش کاغذ یا چاندی یا سونے یا تانبے پر تحریر یا کندہ کروالیں۔ اس نقش یا لوح کو آپ اپنے تصرف میں رکھیں۔ انشاء اللہ اس شمسی عمل کی قوتیں آپ کے لیے مسخر ہو جائیں گی۔

ذاتی عمل

وہ جو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے تیار کرنا چاہیے اپنا اور والدہ کا مکمل نام شامل عمل کریں اور نقش بنانے کے لیے دائرہ شمسی سے اعداد حاصل کریں۔

عمومی عمل

ذاتی عمل کیونکہ فرد خاص کے لیے استعمال ہو سکتا ہے اور (ماہنامہ) راہنمائے عملیات اور کتاب ہذا کے پڑھنے والے ہر فرد کے لیے اس کو تیار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے سطور ذیل میں ایک عمومی عمل دیا جا رہا ہے۔ تاکہ قارئین کی ایک بڑی تعداد بلا کسی مشکل کے اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ تاہم جو ذاتی عمل تیار کرنا چاہیں، وہ مندرجہ بالا طریق کے مطابق کر سکتے ہیں۔ وہ جو خود تیار نہیں کر سکتے ذاتی یا عمومی عمل کے لیے ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے

عمومی عمل بلحاظ آتشی چال

آتشی چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم	
یااللہ	ال م ص ال ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن			یااللہ
ا	١٠٦٢٣٥	١٠٦٢٣٨	١٠٦٢٥٢	١٠٦٢٣٨	ا
ل	١٠٦٢٥١	١٠٦٢٣٩	١٠٦٢٣٢	١٠٦٢٤٩	ل
ل	١٠٦٢٣٠	١٠٦٢٥٣	١٠٦٢٣٦	١٠٦٢٣٣	ل
ھ	١٠٦٢٣٧	١٠٦٢٣٢	١٠٦٢٣١	١٠٦٢٥٣	ہ
یااللہ	ال م ص ال ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یااللہ

دوسری عمل بلحاظ بادی چال

بادی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩

۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم		اللہ	الرحمن		الرحیم
یااللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یااللہ
ا	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۴۵	۱۰۶۲۴۸	ا
ل	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	ل
ہ	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	ہ
یااللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یااللہ

عمومی عمل بلحاظ آبی چال

آبی چال

[illegible]	۸	[illegible]	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

یا اللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	ا
ل	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۴۴	ل
ل	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۳۶	ل
ہ	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۶	ھ
یا اللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

عمومی عمل بلحاظ خاکی چال

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم		
یا اللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	ل
ل	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۴۳	ل

و	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۵۳	ھ
یا اللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

جن کو چالوں وغیرہ کی بھی سمجھ نہیں وہ نقش ولوح کے لیے بادی چال کے نقش کا انتخاب کریں۔

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ تتھی، نچھتر، یوگ، لگن سارنی، ہندی کواکبی رفتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جنتریاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جنتریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لگن سارنی بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کواکبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیے گئے ہیں۔

چودہ جمعراتوں کا عمل

تلخیص کریں تو کل حروف نورانی و مقطعات کی تعداد چودہ ہے۔ اِن حروف کا استعمال ایک خاص طریق سے کیا جائے تو سعادتوں اور برکتوں کا حصول اللہ کے فضل سے ناممکن نہیں رہتا۔ رُکے کام چل پڑتے ہیں، مسائل کا انبار بھی ہو تو ان کا حل سامنے آ جاتا ہے۔ نورانی حروف کی برکتیں لامحدود ہیں، سو اس حوالے سے صفحہ قرطاس پر لانے کے بجائے وہ طریقہ بیان کرنا زیادہ مناسب رہے گا جس پر چل کر آپ اِن حروف کی سعادتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔

طریقہ کار

عمل کچھ یوں ہے کہ تمام حروف کو مکتوبی صورت میں تحریر کریں، ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت تحریر کریں۔ کل حروف نورانی 14 ہیں۔ سو ہر حرف کے اعداد کو 14 سے ضرب دیتے جائیں۔ جو بھی عدد حاصل ہو اس کو متعلقہ حرف کے نیچے تحریر کرتے جائیں۔ حاصلہ اعداد کے مطابق

چاروں چالوں سے نقوش تیار کریں۔ حروف کی ترتیب کے مطابق اِن کو تیار کرنا ہے۔ تیاری کے لیے جمعرات کے دن پہلی ساعت کا انتخاب کریں۔ گلاب یا کوئی اور اچھی خوشبو یا بخور استعمال کریں۔ سیاہی کے لیے زعفران استعمال کریں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چاروں چالوں سے نقوش تیار کرنے کے بعد حسب قواعد آبی نقش کو پانی میں گھول کر پی جائیں اور تعویذ کو کھا جائیں۔ آتشی تعویذ کو کسی گرم جگہ پر دفن کردیں یا جلادیں۔ بادی کو کسی پھل دار درخت کے ساتھ باندھ دیں یا گلے میں ڈال لیں۔ خاکی کو زمین میں دفن کردیا۔ تاہم اگر نہر یا دریا کے کنارے سے کچھ فاصلہ پر دفن کردیں تو زیادہ بہتر ہے۔

سطور بالا میں نقوش کے استعمال کے ایک سے زائد طریق تحریر ہیں۔ تاہم کسی بھی طبع کا ایک نقش جس طرح استعمال کریں گے باقی تمام بھی اِسی طریقے سے استعمال کیے جائیں گے۔ یہ امر ضروری ہے۔ سو عمل کی ابتداء سے اس بات کا فیصلہ کرلیں کہ کون سا طریقہ آپ کے مزاج اور حالات کے مطابق آسان رہے گا بعد میں تبدیلی بے مقصد اور عمل کو ضائع کردے گی۔

عملی تشریح

جس طور سطور سابقہ میں بیان کیا ذیل میں ایک جدول دیا گیا ہے جو قاعدہ کے مطابق تمام معاملات لیے ہوئے ہے۔ بات آسان ہے اور عملی حل بھی سامنے ہے۔ سو مزید تفصیل کی اس سلسلے میں ضرورت نہیں۔ اس جدول کے فوراً بعد تمام حروف کے نقوش چاروں چالوں کے مدنظر استخراج کر دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ تفصیل مضمون کے آخری میں ہے اس پر ضرور توجہ دیں۔

حروف ملفوظی	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	ھا	یا
اعداد	111	71	90	95	201	101	6	11

ضرب	14	14	14	14	14	14	14	14
کل اعداد	1554	994	1260	1330	2814	1414	84	154

حروف ملفوظی	عین	طا	سین	حا	قاف	نون
اعداد	130	10	120	9	181	106
ضرب	14	14	14	14	14	14
کل اعداد	1820	140	1680	126	2534	1484

نقوش "الف"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	الف			ا
ا	۵۱۹	۵۱۴	۵۲۱	ل
ل	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ل
ل	۵۱۵	۵۲۲	۵۱۷	ھ
د	الف			یااللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	الف			ا
ا	۵۱۹	۵۲۰	۵۱۵	ل
ل	۵۱۴	۵۱۸	۵۲۲	ل
ل	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۷	ہ
ہ	الف			یااللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	الف			ا
ا	۵۱۵	۵۲۲	۵۱۷	ل
ل	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ل
ل	۵۱۹	۵۱۴	۵۲۱	ہ
ہ	الف			یااللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	الف			ا
ا	۵۱۵	۵۲۰	۵۱۹	ل
ل	۵۲۲	۵۱۸	۵۱۴	ل
ل	۵۱۷	۵۱۶	۵۲۱	ہ
ہ	الف			یااللہ

نقوش ''لام''

نقشِ آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	لام			ا
ا	۳۳۲	۳۲۷	۳۳۵	ل
ل	۳۳۴	۳۳۱	۳۲۹	ل
ل	۳۲۸	۳۳۶	۳۳۰	ہ
ہ	لام			یااللہ

نقشِ بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	لام			ا
ا	۳۳۲	۳۳۴	۳۲۸	ل
ل	۳۲۷	۳۳۱	۳۳۶	ل
ل	۳۳۵	۳۲۹	۳۳۰	ہ
ہ	لام			یااللہ

نقشِ خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	لام			ا

ا	۳۲۸	۳۳۶	۳۳۰	ل
ل	۳۳۴	۳۳۱	۳۲۹	ل
ل	۳۳۲	۳۲۷	۳۳۵	ہ
ہ	لام			یااللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	لام			ا
ا	۳۲۸	۳۳۴	۳۳۲	ل
ل	۳۳۶	۳۳۱	۳۲۷	ل
ل	۳۳۰	۳۲۹	۳۳۵	ہ
ہ	لام			یااللہ

نقوش ''میم''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	میم			ا
ا	۴۲۱	۴۱۶	۴۲۳	ل
ل	۴۲۲	۴۲۰	۴۱۸	ل
ل	۴۱۷	۴۲۴	۴۱۹	ہ

یااللہ	میم			ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	میم			یااللہ
ل	۴۱۷	۴۲۲	۴۲۱	ا
ل	۴۲۴	۴۲۰	۴۱۶	ل
ہ	۴۱۹	۴۱۸	۴۲۳	ل
یااللہ	میم			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	میم			یااللہ
ل	۴۱۹	۴۲۴	۴۱۷	ا
ل	۴۱۸	۴۲۰	۴۲۲	ل
ہ	۴۲۳	۴۱۶	۴۲۱	ل
یااللہ	میم			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
	میم			یااللہ
ل	۴۲۱	۴۲۲	۴۱۷	ا

ل	۴۱۶	۴۲۰	۴۲۴	ل
ہ	۴۲۳	۴۱۸	۴۱۹	ل
یااللہ	میم			ہ

نقوش "صاد"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	صاد			یااللہ
ل	۴۴۷	۴۳۹	۴۴۴	ا
ل	۴۴۱	۴۴۳	۴۴۶	ل
ہ	۴۴۲	۴۴۸	۴۴۰	ل
یااللہ	صاد			ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	صاد			یااللہ
ل	۴۴۰	۴۴۶	۴۴۴	ا
ل	۴۴۸	۴۴۳	۴۳۹	ل
ہ	۴۴۲	۴۴۱	۴۴۷	ل
یااللہ	صاد			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	صاد			ا
ا	۴۴۰	۴۴۸	۴۴۲	ل
ل	۴۴۶	۴۴۳	۴۴۱	ل
ل	۴۴۴	۴۳۹	۴۴۷	ہ
ہ	صاد			یااللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	صاد			ا
ا	۴۴۰	۴۴۶	۴۴۴	ل
ل	۴۴۸	۴۴۳	۴۳۹	ل
ل	۴۴۲	۴۴۱	۴۴۷	ہ
ہ	صاد			یااللہ

نقوش ''را''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یااللہ	را	ا

ا	۹۳۹	۹۳۴	۹۴۱	ل
ل	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ل
ل	۹۳۵	۹۴۲	۹۳۷	ہ
ہ	را			یااللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	را			ا
ا	۹۳۹	۹۴۰	۹۳۵	ل
ل	۹۳۴	۹۳۸	۹۴۲	ل
ل	۹۴۱	۹۳۶	۹۳۷	ہ
ہ	را			یااللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	را			ا
ا	۹۳۵	۹۴۲	۹۳۷	ل
ل	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ل
ل	۹۳۹	۹۳۴	۹۴۱	ہ
ہ	را			یااللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	را			ا
ا	۹۳۵	۹۴۰	۹۳۹	ل
ل	۹۴۲	۹۳۸	۹۳۴	ل
ل	۹۳۷	۹۳۶	۹۴۱	ہ
ہ	را			یااللہ

نقوش ''کاف''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	کاف			ا
ا	۴۷۲	۴۶۷	۴۷۵	ل
ل	۴۷۴	۴۷۱	۴۶۹	ل
ل	۴۶۸	۴۷۶	۴۷۰	ہ
ہ	کاف			یااللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	کاف			ا
ا	۴۷۲	۴۷۳	۴۶۸	ل

ل	۴۷۶	۴۷۱	۴۶۷	ل
و	۴۷۰	۴۶۹	۴۷۵	ل
یااللہ		کاف		ه

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا		کاف		یااللہ
ل	۴۷۰	۴۷۶	۴۶۸	ا
ل	۴۶۹	۴۷۱	۴۷۳	ل
و	۴۷۵	۴۶۷	۴۷۲	ل
یااللہ		کاف		ه

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا		کاف		یااللہ
ل	۴۷۲	۴۷۴	۴۶۸	ا
ل	۴۶۷	۴۷۱	۴۷۶	ل
و	۴۷۵	۴۶۹	۴۷۰	ل
یااللہ		کاف		ه

نقوش ''ھا''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	ھا			یااللہ
ل	۳۱	۲۴	۲۹	ا
ل	۲۶	۲۸	۳۰	ل
ہ	۲۷	۳۲	۲۵	ل
یااللہ	ھا			ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	ھا			یااللہ
ل	۲۵	۳۰	۲۹	ا
ل	۳۲	۲۸	۲۴	ل
ہ	۲۷	۲۶	۳۱	ل
یااللہ	ھا			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	ھا			یااللہ
ل	۲۷	۳۲	۲۵	ا
ل	۲۶	۲۸	۳۰	ل

ل	۲۹	۲۴	۳۱	ہ
ہ	ھا			یااللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	ھا			ا
ا	۲۵	۳۰	۲۹	ل
ل	۳۲	۲۸	۲۴	ل
ل	۲۷	۲۶	۳۱	ہ
ہ	ھا			یااللہ

نقوش ''یا''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	یا			ا
ا	۵۲	۴۷	۵۵	ل
ل	۵۴	۵۱	۴۹	ل
ل	۴۸	۵۶	۵۰	ہ
ہ	یا			یااللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	یا			یا اللہ
ل	۴۸	۵۴	۵۲	ا
ل	۵۶	۵۱	۴۷	ل
ہ	۵۰	۴۹	۵۵	ل
یا اللہ	یا			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	یا			یا اللہ
ل	۵۰	۵۶	۴۸	ا
ل	۴۹	۵۱	۵۴	ل
ہ	۵۵	۴۷	۵۲	ل
یا اللہ	یا			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	یا			یا اللہ
ل	۵۲	۵۴	۴۸	ا
ل	۴۷	۵۱	۵۶	ل
ہ	۵۵	۴۹	۵۰	ل

یا اللہ	یا	ہ

نقوش "عین"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا		عین		یا اللہ
ل	۲۱۰	۲۰۲	۲۰۸	ا
ل	۲۰۴	۲۰۷	۲۰۹	ل
ہ	۲۰۶	۲۱۱	۲۰۳	ل
یا اللہ		عین		ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا		عین		یا اللہ
ل	۲۰۳	۲۰۹	۲۰۸	ا
ل	۲۱۱	۲۰۷	۲۰۲	ل
ہ	۲۰۶	۲۰۴	۲۱۰	ل
یا اللہ		عین		ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	عین			یااللہ
ل	٦٠٦	٦١١	٦٠٣	ا
ل	٦٠٣	٦٠٧	٦٠٩	ل
ہ	٦١٠	٦٠٢	٦٠٨	ل
یااللہ	عین			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	عین			یااللہ
ل	٦٠٨	٦٠٩	٦٠٣	ا
ل	٦٠٣	٦٠٧	٦١١	ل
ہ	٦١٠	٦٠٣	٦٠٦	ل
یااللہ	عین			ہ

نقوش ''طا''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا				یااللہ
ل	٥٠	٤٢	٤٨	ا
ل	٤٤	٤٧	٤٩	ل

و	۴۶	۵۱	۴۳	ل
یااللہ		طا		ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا		طا		یااللہ
ل	۴۳	۴۹	۴۸	ا
ل	۵۱	۴۷	۴۲	ل
ہ	۴۶	۴۴	۵۰	ل
یااللہ		طا		ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا		طا		یااللہ
ل	۴۶	۵۱	۴۳	ا
ل	۴۴	۴۷	۴۹	ل
ہ	۵۰	۴۲	۴۸	ل
یااللہ		طا		ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
ا	طا	یااللہ

ا	۴۳	۴۹	۴۸	ل
ل	۵۱	۴۷	۴۲	ل
ل	۴۶	۴۴	۵۰	ہ
د	طا			یااللہ

نقوش "سین"

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	سیٖن			ا
ا	۵۶۱	۵۵۶	۵۶۳	ل
ل	۵۶۲	۵۶۰	۵۵۸	ل
ل	۵۵۷	۵۶۴	۵۵۹	ہ
د	سیٖن			یااللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	سیٖن			ا
ا	۵۶۱	۵۶۲	۵۵۷	ل
ل	۵۵۶	۵۶۰	۵۶۴	ل
ل	۵۶۳	۵۵۸	۵۵۹	ہ

یااللہ	سیمن	ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	سیمن			یااللہ
ل	۵۵۹	۵۶۴	۵۵۷	ا
ل	۵۵۸	۵۶۰	۵۶۲	ل
ہ	۵۶۳	۵۵۶	۵۶۱	ل
یااللہ	سیمن			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	سیمن			یااللہ
ل	۵۶۱	۵۶۲	۵۵۷	ا
ل	۵۵۶	۵۶۰	۵۶۴	ل
ہ	۵۶۳	۵۵۸	۵۵۹	ل
یااللہ	سیمن			ہ

نقوش "حا"، خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	حا			یااللہ
ل	۴۵	۳۸	۴۳	ا
ل	۴۰	۴۲	۴۴	ل
ہ	۴۱	۴۶	۳۹	ل
یااللہ	حا			ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	حا			یااللہ
ل	۳۹	۴۴	۴۳	ا
ل	۴۶	۴۲	۳۸	ل
ہ	۴۱	۴۰	۴۵	ل
یااللہ	حا			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	حا			یااللہ
ل	۴۱	۴۶	۳۹	ا
ل	۴۰	۴۲	۴۴	ل
ہ	۴۵	۳۸	۴۳	ل
یااللہ	خا			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	حا			یا اللہ
ل	۴۳	۴۴	۳۹	ا
ل	۳۸	۴۲	۴۶	ل
ہ	۴۵	۴۰	۴۱	ل
یا اللہ	حا			ہ

نقوش ''قاف''

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف			یا اللہ
ل	۸۴۸	۸۴۰	۸۴۶	ا
ل	۸۴۲	۸۴۵	۸۴۷	ل
ہ	۸۴۴	۸۴۹	۸۴۱	ل
یا اللہ	قاف			ہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
ا	قاف	یا اللہ

ل	٨٣١	٨٣٧	٨٣٦	ا
ل	٨٣٩	٨٣٥	٨٣٠	ل
ہ	٨٣٣	٨٣٢	٨٣٨	ل
یااللہ	قاف			ہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف			یااللہ
ل	٨٣٣	٨٣٩	٨٣١	ا
ل	٨٣٢	٨٣٥	٨٣٧	ل
ہ	٨٣٨	٨٣٠	٨٣٦	ل
یااللہ	قاف			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف			یااللہ
ل	٨٣٦	٨٣٧	٨٣١	ا
ل	٨٣٠	٨٣٥	٨٣٩	ل
ہ	٨٣٨	٨٣٢	٨٣٣	ل
یااللہ	قاف			ہ

نقوش ''نون''

نقش آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	نون			ا
ا	۴۹۶	۴۹۰	۴۹۸	ل
ل	۴۹۷	۴۹۵	۴۹۲	ل
ل	۴۹۱	۴۹۹	۴۹۴	ہ
ہ	نون			یااللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	نون			ا
ا	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۱	ل
ل	۴۹۰	۴۹۵	۴۹۹	ل
ل	۴۹۸	۴۹۲	۴۹۴	ہ
ہ	نون			یااللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یااللہ	نون			ا

ل	۳۹۳	۳۹۹	۳۹۱	ا
ل	۳۹۲	۳۹۵	۳۹۷	ل
ہ	۳۹۸	۳۹۰	۳۹۶	ل
یا اللہ	نون			ہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	نون			یا اللہ
ل	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۱	ا
ن	۳۹۰	۳۹۵	۳۹۹	ل
ہ	۳۹۸	۳۹۲	۳۹۳	ل
یا اللہ	نون			و

اس طویل عمل کو دیکھ کر بعض لوگوں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ یہ مشکل اور نا قابل عمل ہے۔ سو اس وجہ سے تمام عمل حل کر دیا گیا ہے تاکہ استخراجِ عمل کی محنت اور مشقت کو دیکھتے ہوئے سائل دل ہی نہ ہار بیٹھے۔

باقی رہا طوالت عمل کا امر تو بات کچھ وضاحت طلب ہے۔ امر واقع یہ ہے کہ عملیات کی دنیا میں لا تعداد اعمال ہیں، کچھ مختصر، کچھ طویل، کچھ موثر، کچھ غیر موثر، کچھ درست، کچھ غلط، تاہم بطور عامل مقصد فرد یا سائل کا مسئلہ حل کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل کا طرز استعمال دراصل ہر جگہ نہیں کیا جانا چاہیے اور نہ ہی کیا جا سکتا ہے۔

بطور عامل بعض اوقات ہوتا یہ ہے کہ کوئی کام آپ کرنا چاہتے ہیں لیکن کوئی عمل اثر نہیں کرتا۔

ایسی صورت حال میں کیا کیا جانا چاہیے۔ لیکن کوئی ایسا ہے جس کے لیے سر دھڑ کی بازی لگانے کے خواہش مند ہیں تو پھر اس عمل سے کام لیں۔ ہر عمل سے نا اُمید ہونے کے بعد اس کو استعمال میں لائیں۔ یہ عمل ایسا نہیں ہے کہ اس کو پہلی کوشش کے طور پر کیا جائے۔

بس ایک آخری کوشش۔ ایک آخری اُمید روشنی کی ایک آخری کرن جو زندگی میں تبدیلی لے آئے۔ لیکن یاد رکھیں کوشش اور سعی آپ پر فرض ہے، حکم اللہ کا ہے۔ دعا اور سعی آپ کی ہے۔

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و عملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلے کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات، ملکی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کواکب کے شرف و ہبوط و داخلہ بروج کا بیان، گرہن، سحر کی واقطار کے اوقات، نظرات کواکب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتری دیکھ کر ہی بیان کر سکتے ہیں۔ بس سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی، عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

توازن حروف و حل مسائل و مشکلات

حروف نورانی کے حوالے سے پہلے بھی ایک عمل بیان کیا ہے جس میں فرد میں عناصر کی کمی بیشی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل پیش کیا گیا تھا۔ عمل زیر بحث بھی بلحاظ نوعیت کچھ ایسا ہی ہے، تاہم طرز کار و بیان کے لحاظ سے فرق ہے۔

زیر بحث عمل عمومی طور پر کسی بھی فرد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ ہر فرد کے لیے الگ سے تیار کرنا ہوگا۔

طریقہ کار یہ ہے کہ فرد کے نام کو بمعہ والدہ مکمل لکھ لیں۔ ایک بات یاد رکھیں اس عمل میں فرد کا مکمل نام بمعہ ذات وعرفیت وغیرہ تحریر کریں، تاکہ اس پر جن جن عناصر کا اثر ہے یا جو بھی عناصر یا

حروف بے توازنی کی کیفیت لیے ہوئے ہیں ان کا حل نکل آئے۔

ذیل میں ایک مثال دی جارہی ہے، اس کو غور سے سمجھ لیں تمام معاملہ آسان ہو جائے گا۔

تاہم ایک بات یاد رکھیں کہ روایتی طریق پر اس عمل کو نہیں لینا اور جیسا کہ پہلے تحریر کیا اس میں صرف فرد کا نام ہی نہیں لینا بلکہ اس کی عرفیت اور ذات وغیرہ سمیت مکمل نام تحریر کرنا ہے، باقی طریقہ کار وہی رہے گا۔

نام سائل	خالد اسحاق راٹھور
حروف نورانی	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن ا ہ
امتزاج	خ اا ل ل م د ص ا ر س ک ح ھ ا ی ق ع ر ط ا س ٹ ح ھ ق و ن ر ہ

بسط حرفی

خ ا ا ل ل م د ص ا ر س ک ح ھ ا ی ق ع ر ط ا س ٹ ح ھ ق و ن ر ہ

نام سائل اور حروف کے امتزاج سے جو بسط حرفی حاصل ہوئی اس کی بنیاد پر درج ذیل تکسیر استخراج کی گئی ہے۔

تکسیر بسط حروفی

خ اا ل ل م د ص ا ر س ک ح ھ ا ی ق ع ر ط ا س ٹ ح ھ ق و ن ر ہ

ہ خ ر ا ن ا و ل ق ل ھ م ح د ٹ ص س ا ا ر ط س ر ک ع ح ق ھ ی ا

ا ہ ی خ ھ ر ق ا ح ا ن ع ا ک و ر ل س ق ط ل ر ھ ا م ا ح س د ص ٹ

م ک ع ح ہ ھ ر ح د خ ل س ق ث ر ق ط ھ ص ال ر ی س ن و اااا

ام ا ک اع اح د و ن ھ س ا ر ی ح ر د ل خ ال ص س ھ ق ط ث ق ر

ر اق م ث اط ک ق اھ ع س اص ح ل و اہ خ ن ل ھ د س ر ر ح ی

ی ر ح ا ر ق ر م س ث د اھ ط ل ک ن ق خ اہ ھ اع د س ل اح ص

ص ی ح ر اح ل اس ر و ق ع ر ام ھ س ہ ث ا د خ اق ھ ن ط ک ل

ل ص ک ی ط ح ن ر ھ اق ح ال خ ا د س ا ر ث و ہ ق س ع ھ ر م ا

ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ص اق ال ہ ا ہ ھ ث ا ر ق اح س ا د ل اخ

خ اال ل م د ص ا و ل ک ح ھ ا ی ق ع ر ط ا ک ث ح ھ ق د ن ر و

تکسیر کی بنیاد پر درج ذیل حساب برائے نقوش استخراج کیا گیا ہے۔ یہ طرز کار ہر فرد کے لیے ایسے ہی استعمال ہوگا۔

☆ تمام سطروں میں حروف کی تعداد

کل قیمت =214050

☆ آتشی حروف

کل قیمت =74250

☆ بادی حروف

کل قیمت =76500

☆ آبی حروف

کل قیمت =31800

☆ خاکی حروف

کل قیمت =34410

نقوش

مندرجہ بالا سطور میں پانچ قسم کی حروفی وعددی طاقتوں کا استخراج کیا گیا ہے۔نقوش کی تیاری کا طریقہ کار نسبتاً طوالت کا حامل ہے سو توجہ سے سمجھ لیں۔

تمام حروف کی بنیاد پر جو اعداد حاصل ہوئے ہیں، ان کی بنیاد پر مربع کی چاروں چالوں کی بنیاد پر چار نقوش تیار کریں اور بلحاظ طبع اِن کو استعمال میں لائیں۔

آتشی، بادی، آبی اور خاکی لحاظ سے حروف کے جو اعداد استخراج کیے گئے ہیں ان کی بنیاد پر متعلقہ چال سے نقش تیار کرنا ہے یعنی آتشی حروف کے اعداد کے لیے آتشی چال سے نقش، بادی حروف کے اعداد سے بادی چال سے اور اسی طرز پر باقی دو کو بھی بنانا اور استعمال کرنا ہے۔

جگہ کی تنگی کے باعث یہاں نقوش نہیں دیئے جا رہے، ویسے بھی یہ عام استعمال نہیں ہو سکتے۔ اس لیے بھی ان کی ضرورت نہیں۔ یہ نقش صرف اس فرد کے لیے موثر ہوں گے جس کے نام سے تکسیر بنائی گئی ہے، عمل مکمل ہوا۔

نصرت الٰہی

حروف نورانی کے حوالے سے شروع ہونے والا سلسلہ جس کو ابتداء میں جلد ختم کرنے کا خیال تھا۔ قدرتی طور پر طوالت کا حامل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل کی ایک آیت ہے جس کے حوالے سے ذیل میں غلبہ اقتدار، کامیابی، مقابلے پر فتح اور نصرت وغیرہ کے لیے ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔ تاہم پہلے متعلقہ آیت کو دیکھ لیں:۔

”وقل رب ادخلنی مدخل صدق و آخر جینی مخرج صدق و اجعل لی من الدنک سلطنا نصیرا (بنی اسرائیل 80-17)

اس آیت قرآنی کا مطلب ومفہوم کچھ اس طرح ہے:۔

”جہاں بھی تو نے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دے جس کے ساتھ تیری نصرت ہو“۔

آیت ہذا کے ترجمہ سے اس آیت قرآنی کی طاقت اور مقصدیت بھی واضح ہو جاتی ہے۔

اس آیت کی بنیاد پر ایک خاص عمل ''نصرت الٰہی'' کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل جس فرد کے لیے بنایا جائے گا اس کے لیے ہی موثر ہوگا۔ اس کا طریقہ کار کچھ یوں ہے:۔

عمل کی تیاری کے لیے درج ذیل تین اُمور کی ضرورت ہے ※

پہلی سطر آیت	''وقل رب ادخلنی مدخل صدق و آخرجنی مخرج صدق و اجعل لی من الدنک سلطنا نصیرا۔
دوسری سطر نام فرد بمعہ والدہ	خالد اسحاق راٹھور
تیسری سطر حروف نورانی	ا،ل،م،ص،ر،ک،ھ،ی،ع،ط،س،ح،ق،ن۔

امتزاج

مندرجہ بالا تینوں سطور کا امتزاج کر لیں۔ مندرجہ بالا مثالی کوائف کی بنیاد پر یہ سطر امتزاج تشکیل پائے گی۔

و خ ا ق ا ل ل م ر د ص ب ا ر ا س ک د ح ھ خ ا ی ا ل ق ع ا ن ر ط ی ا س م ث ح د ھ ق خ د ن ل را

ص خ ل د ا م ق ل ص و د ر ا ا ک خ س ھ ر ح ی ج ا ع ا ن ق ط ی ر س م ا ح خ ث ق ر ھ ن ا ج د ل

ص ر خ م د ا ص ق ل ر و د ک ا ا ھ ج س ی ع ح ع ل ا ط ل ق س ی ا ر ح م ا ق ا ن ث ا ن ل ا ھ د ل و

ن م ر ک خ ح س ر ا ر ل ی ک ط د ھ ا ن ا ی ا س ع ا ن ح ط ص ا س ی ق ح ر ر ق ا ا ن

کل اعداد

سطر امتزاج کے اعداد حاصل کریں۔ مندرجہ بالا مثالی سطر امتزاج کے اعداد اس طرح سے ہیں:

کل اعداد	28231
مفرد اعداد	7

احتیاط

دوران عمل سطر امتزاج استخراج کرنے میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ اسی طرح کل اعداد اور ان کے مفرد عدد کی بھی پڑتال کرلیں۔ کیونکہ سطر کافی لمبی اور حساب طوالت کا حامل ہے سو غلطی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

تلخیص

سطر امتزاج جو حاصل ہوا اس کی تلخیص کرلیں۔ ہمارے مثالی عمل کے جو سطر تلخیص حاصل ہوتی ہے وہ یہ ہے:

(د خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج)

تکسیر خاص

پچھلی سطور میں کل اعداد کا ایک مفرد عدد حاصل کیا تھا اب اس کے استعمال کا وقت ہے۔ تلخیص شدہ سطر امتزاج کو لکھیں اور پہلے حرف سے گنتی شروع کریں۔ عدد مفرد جو عمل ہمیں ملا تھا وہ ''7'' ہے۔ سو سطر تلخیص میں اتنے ہی حروف چھوڑ کر باقی حروف سطر نیچے لکھیں اور جو حروف چھوڑے

تھے ان کو نئی سطر کے آگے تحریر کریں۔ اس طرح ایک نئی سطر حاصل ہو جائے گی۔

بالکل اس طرز پر یہ عمل دہرائے جائیں۔ آخرکار اصول تکسیر کے مطابق اصل سطر حاصل ہو جائے گی۔ عملی مثال کے طور پر مکمل تکسیر بیان کردہ طریق کے مطابق تحریر ہے۔

وخ اق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج

د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر

ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ

خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و

ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د

ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی

ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ

ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص

ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع

ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا

س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب

ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن

ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج د خ ا ق

ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س

ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط

م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل

ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک

ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث

ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م

ھ ی ع ن ط ث ج و خ ا ق ل م ر د ص ب س ک ح

وخ اق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج

تکسیر کے لیے تو کئی ایک طریقے استعمال ہو سکتے ہیں، لیکن اس عمل خاص، میں تین الگ الگ اُمور یعنی آیت، نام فرد اور حروف نورانی کو باہم یکجا کرنے کے لیے یہ طریق تکسیر استعمال کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ طریق تکسیر بڑھوتی کا عمل ودرجہ رکھتا ہے لہٰذا بطور اس تکسیر کی موثریت اور طاقت میں غیر معمولی اضافہ ہوگا اور اس کا استعمال فرد کو حصول مقصد کے لیے خاص طور پر معاون و مددگار ثابت ہوگا۔

اعداد تکسیر

تکسیر کی طاقت سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ اس کے کل اعداد استخراج کرلیں اور ان کے مطابق فرد کو چاروں مربع چالوں سے نقوش بنا کر دیں۔

مثالی تکسیر کے اعداد 32452 حاصل ہوئے ہیں اور ان کی بنیاد پر ذیل میں چاروں چالوں سے مربع نقش تحریر کیے گئے ہیں۔ ہر نقش کے چاروں اطراف تکسیر کے حروف تحریر کر دیں۔ ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے ※

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	وخ اق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ
وخ اق ل	۸۱۱۲	۸۱۱۵	۸۱۱۹	۸۱۰۵	وخ اق ل
م ر د ص ب	۸۱۱۸	۸۱۰۶	۸۱۱۱	۸۱۱۷	م ر د ص ب
س ک ح	۸۱۰۷	۸۱۲۱	۸۱۱۳	۸۱۱۰	س ک ح
ھ ی ع ن					ھ ی ع ن
ط ث ج	۸۱۱۵	۸۱۰۹	۸۱۰۸	۸۱۲۰	ط ث ج
یا اللہ	وخ اق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	وخ اق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ
وخ اق ل	۸۱۱۶	۸۱۱۲	۸۱۰۵	۸۱۱۹	وخ اق ل
م ر د ص ب	۸۱۰۶	۸۱۱۸	۸۱۱۷	۸۱۱۱	م ر د ص ب
س ک ح	۸۱۲۱	۸۱۰۷	۸۱۱۰	۸۱۱۳	س ک ح
ھ ی ع ن					ھ ی ع ن
ط ث ج	۸۱۰۹	۸۱۱۵	۸۱۲۰	۸۱۰۸	ط ث ج
یا اللہ	وخ اق ل م ر د ص ب س ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ

آبی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	و خ ا ق ل م ر د س ب ش ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ
و خ ا ق ل	٨١١٩	٨١٠٥	٨١١٢	٨١١٦	و خ ا ق ل
م ر د س ب	٨١١١	٨١١٧	٨١١٨	٨١٠٦	م ر د س ب
ش ک ح	٨١١٣	٨١١٠	٨١٠٧	٨١٢١	ش ک ح
ھ ی ع ن	٨١٠٨	٨١٢٠	٨١١٥	٨١٠٩	ھ ی ع ن
ط ث ج					ط ث ج
یا اللہ	و خ ا ق ل م ر د س ب ش ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ

خاکی چال

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یا اللہ	وخ اق ل م رومس ب ی ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ
وخ اق ل	٨١٠٥	٨١١٩	٨١١٦	٨١١٣	وخ اق ل
م رومس ب	٨١١٧	٨١١١	٨١٠٦	٨١١٨	م رومس ب
ی ک ح					ی ک ح
ھ ی ع ن	٨١١٠	٨١١٣	٨١٢١	٨١٠٧	ھ ی ع ن
ط ث ج	٨١٢٠	٨١٠٨	٨١٠٩	٨١١٥	ط ث ج
یا اللہ	وخ اق ل م رومس ب ی ک ح ھ ی ع ن ط ث ج				یا اللہ

مقصدِ عمل

اس حوالے سے یہ بات واضح ہو کہ وہ تمام لوگ جو مختلف مسائل کا شکار ہوں، ان کے کام رُکے ہوں، ایک کے بعد دوسرا مسئلہ سامنے آ جاتا ہو، آگے بڑھنے یا جدوجہد کرنے کی ہمت جواب دے چکی ہو، باوجود کوشش اور محنت کے کاروبار آگے نہ بڑھتا ہو یا نوکری میں ترقی نہ ہوتی ہو، علاج کے باوجود صحت نہ ہوتی ہو یا کمزوری ہو یا کسی بھی وجہ سے معاشرے یا خاندان میں فرد کی عزت خطرے میں ہو، فرد قرض میں پھنسا ہو اور ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو، کوئی بھی کام یا مقصد ہو جو پورا ہونے میں نہ آتا ہو اس کے حل کے لیے اس عمل سے کام لے سکتے ہیں۔ جس بھی کام میں بندش یا سحری اثرات کے باعث رکاوٹ ہو اس عمل سے اس مشکل کا حل نکل آئے گا۔ شادی رُکی ہو، رشتہ یا اولاد نہ ہوتی ہو تب بھی اس عمل سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ بہرحال اس مقصد سے ہزارہا کام لیے جا سکتے ہیں خود ساتھ آپ کی وسعت نظر اور سمجھ ہے جو جتنی بلند ہو گی اتنا ہی اس عمل کی خصوصیت آپ پر آشکار ہوتی جائیں گی۔ مستقل آپ کو اس میں نئے نئے فوائد اور استعمال کی جہت نظر آئے گی۔

طریقہ استعمال

جب استعمال کی جگہ لامحدود ہیں تو پھر اس کا طریقہ استعمال بھی ازخود لامحدود ہوگا۔ بنیادی طریقہ یہ عمل تیار کرنے کا یہی ہے جو تحریر کر دیا۔ تکسیر جو تیار ہو اس کو متعلقہ فرد کو مسئلہ کے مدنظر دھونی یا پینے یا دیگر حسب ضرورت طریق سے استعمال کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں اور اسی طور متعلقہ نقوش کو استعمال کر سکتے ہیں۔

خاص بات

گو کہ سارا عمل بتا بھی دیا اور تحریر بھی کر دیا ہے لیکن ایک بات کی دوبارہ وضاحت ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ عمل ہر فرد کے لیے الگ الگ تیار ہوگا۔ اس عمل میں میرا نام استعمال ہوا ہے اس لیے یہ کسی اور کے لیے فائدہ مند نہیں ہوگا۔ جس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے اس کا اور اس کی والدہ کا نام شامل عمل کر لیں۔ باقی بس خیر ہے۔ اللہ بہتری فرمائے اور قارئین کو اپنے نیک اور مثبت مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

چودہ روشن راتوں کا عمل

حروف نورانی کے حوالے سے مضامین کا سلسلہ اللہ کے فضل سے جاری ہے۔ آج کی نشست میں جو عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ قمر کے اتار چڑھاؤ کی مناسبت سے ہے۔

حروف نورانی حروف سعادت و امتیاز ہیں اور ہر عمل سعد کے لیے ان کو موثر و اول مانا جاتا ہے۔ دوسری طرف قمر ہماری زندگی کا ایک برق رفتار عمل پذیر کارندہ ہے۔ تمام کواکب کی نسبت تیزی سے بدلتی اس کی شکل ہی اہم نہیں ہوتی بلکہ اس کی برق رفتاری دیکھتے دیکھتے دائرہ البروج کا طویل سفر مختصر وقت میں طے کر لیتی ہے۔

چاند کی یوں تو کئی حالتیں ہوتی ہیں تاہم دو اہم ترین اور معروف ہیں اور معروف بھی اتنی کہ کم و بیش ہر فرد ان کی کچھ نہ کچھ سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔

روشن و تاریک قمر۔ دو ایسی اصطلاحات ہیں جن کے بارے تفصیل کی ضرورت نہیں۔

نئے چاند سے مکمل روشن چاند تک کا وقت پُر از سعادت، بڑھوتی اور کامیابی سے منسوب ہے

اور روشن حصہ یا وقت کہلاتا ہے۔ چودھویں کی رات مکمل اور روشن ترین ہوتی ہے اور اس مثبت وقت کی انتہا اور اختتام کی علامت ہوتی ہے۔

اس کے بعد وہ وقت شروع ہوتا ہے جس میں قمر ہر گزرتے لمحے کے ساتھ روشنی وسعادت سے تاریکی اور نحسی کا سفر طے کرتا ہے اور مکمل تاریکی کی چادر اوڑھ کر نور کی ایک نئی کرن، روشنی، تازگی اور عروج کا سفر شروع کرنے کا اشارہ دیتا ہے۔

حروف نورانی تعداد میں چودہ ہیں اور کل روشن راتیں قمر کی بھی چودہ ہیں۔ ان دونوں امور کو باہم ملالیں اور اگر حروف کی نورانی تکسیر بھی روشنی کی طرف بڑھتی ہوئی رات کی طرح کی جائے تو سعادت قمر کی طرز پر تیار کردہ تکسیر قمر ایک خاص اہمیت کے حامل عمل کی پیدائش کا باعث ہوگی۔

اس تکسیر کا کلیہ یہ ہے کہ بنیادی سطر حروف نورانی ومقطعات جو کہ چودہ حروف پر مشتمل ہیں کو عمومی تکسیر کی طرز پر حل کرلیں۔ دیکھیں تکسیر ذیل:

ا	ل	م	ص	ر	ک	ه	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه
ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س
س	ه	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر
ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ح
ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ه	ط	ق

ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص
ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل
ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا

اس کی ہر سطر کو لیں اور پہلے حرف کو چھوڑ کر اگلے حرف کو نچلی سطر میں لکھ لیں اور اس کے بعد باقی تمام سطر جس طرح اوپر تھی، نیچے تحریر کر دیں اور اوپر کی سطر کا پہلا حرف جو چھوڑ دیا تھا وہ دوسری سطر کے آخر میں چلا جائے گا۔

اس طرح پہلی سطر تکسیر کی بنیاد پر ایک تکسیر قمر تیار ہو جائے گی۔ اسی طرز پر اوپر دی گئی تکسیر کی دوسری سطر لیں گے اور اس سے بھی تکسیر قمر تیار کریں گے۔ بالکل اسی طرز پر چودہ سطور بالا سے چودہ تکسیر قمر تیار ہوں گی۔

سطور ذیل میں بالترتیب چودہ کی چودہ تکسیریں استخراج کر کے تحریر کر دی گئی ہیں۔

جہاں تک اِن کے استعمال کا تعلق ہے تو اِن کو قمری ماہ کی پہلی تاریخ یعنی نئے چاند سے شروع کرنا ہے اور ہر رات ایک تکسیر کو استعمال کرتے ہوئے چودھویں رات کو آخری تکسیر بھی استعمال کر کے عمل کو ختم کر دینا ہے۔ اِن تکسیروں کے استعمال کو محدود نہیں کیا جا سکتا۔ جس طرح کی جس فرد کی ضرورت ہو اس کے مطابق اِن تکسیریں کو استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی بیمار بچے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ عاشق اِن کو فتیلہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی جو بھی ضرورت ہو اس کے مطابق طرز کار اختیار کریں۔ محبوب کو بلانے کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے۔

اس کا ایک خاص طریقہ یہ بھی ہے کہ ہر رات پانی کے کنارے اِن تکسیری نقوش کو دفن کر دیا جائے اور یوں یہ عمل چودہ دن میں مکمل ہو جائے گا۔ زندگی میں درپیش ہر مسئلہ کے لیے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ان تکسیری نقوش کو زعفران سے تحریر کریں اور بوقت تحریر بخور جو اعمال سعد کے استعمال ہوتے ہیں ان کو استعمال کریں۔ حسب گنجائش اور حیثیت صدقات اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ عمل کے حوالے سے ذیل میں تمام قمری تکسیریں بالترتیب دی جا رہی ہیں۔

پہلی قمری تکسیر

ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا
م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل
ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م
ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص
ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر
ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک
ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ
ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی
ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع
س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط
ح	ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س
ق	ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح
ن	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق

ا	ل	م	ص	ر	ک	ه	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن

دوسری قمری تکسیر

ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه
ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن
ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا
ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق
ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل
م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح
س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م
ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س
ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص
ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط
ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر
ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع
ی	ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک
ه	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی
ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه

تیسری قمری تکسیر

ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س
ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ
ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن
ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی
ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا
ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک
ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق
ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع
ر	ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل
ح	ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر
ط	م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح
م	ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط
ص	س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م
س	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص
ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س

چوتھی قمری تکسیر

س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع

ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س
ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ
ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص
م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن
ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م
ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی
ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط
ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا
ک	ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح
ر	ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک
ق	ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر
ل	ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق
ع	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل
س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع

پانچویں قمری تکسیر

ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع

ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س
ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل
ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه
ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق
ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص
ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر
ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن
م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک
ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م
ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح
ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی
ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا
ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط

چھٹی قمری تکسیر

ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر
ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط
ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع

س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا
ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س
ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی
ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل
ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح
م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ
ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م
ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق
ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک
ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص
ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن
ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر

ساتویں قمری تکسیر

ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
ط	ن	ع	ص	[illegible]	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر
ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط
ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن

ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع
ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص
ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا
س	ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک
ق	ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س
ی	م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق
م	ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی
ل	ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م
ھ	ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل
ح	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ
ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح

آٹھویں قمری تکسیر

ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح
ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر
ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ
ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط

ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل
م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن
ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م
ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع
ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی
ق	ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص
ا	س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق
س	ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا
ک	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س
ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک

نویں قمری تکسیر

ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک
س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح
ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س
ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر
ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا

ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ
ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق
ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط
ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص
ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل
ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی
ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن
م	ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع
ک	ح	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م

دسویں قمری تکسیر

م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق
ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م
ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک
ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع
ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح
س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن
ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س

ر	ل	ا	ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی
ل	ا	ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر
ا	ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل
ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا
ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص
ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ه
ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ه	ط
م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ه	ط	ق

گیارہویں قمری تکسیر

ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق
ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م
ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط
ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک
ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه
ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع
ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص

ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح
ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا
ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن
س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل
ر	ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س
ی	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر
ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی

بارھویں قمری تکسیر

ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص
ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی
ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق
م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر
س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م
ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س
ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط
ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل
ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک

ن	ک	ل	ط	س	م	ر	ق	ی	ص	ح	ع	ا	ه
ه	ن	ک	ل	ط	س	م	ر	ق	ی	ص	ح	ع	ا
ا	ه	ن	ک	ل	ط	س	م	ر	ق	ی	ص	ح	ع
ع	ا	ه	ن	ک	ل	ط	س	م	ر	ق	ی	ص	ح
ح	ع	ا	ه	ن	ک	ل	ط	س	م	ر	ق	ی	ص
ص	ح	ع	ا	ه	ن	ک	ل	ط	س	م	ر	ق	ی

تیرہویں قمری تکسیر

ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا	ر	ع	ق	ح	ی	ص
ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا	ر	ع	ق	ح	ی
ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا	ر	ع	ق	ح
ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا	ر	ع	ق
ق	ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا	ر	ع
ع	ق	ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا	ر
ر	ع	ق	ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م	ا
ا	ر	ع	ق	ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه	م
م	ا	ر	ع	ق	ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س	ه
ه	م	ا	ر	ع	ق	ح	ی	ص	ل	ک	ط	ن	س

ن	ط	ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س
ط	ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن
ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط
ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک
ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل

چودھویں قمری تکسیر

ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا
ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل
ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص
ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک
ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی
ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط
ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح
ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن
س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق
ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س
ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع

ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ
م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر
ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م
ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا

فتحنامہ نورانی

پچھلے صفحات میں یہ بات تحریر کی جا چکی ہے کہ تمام حروف کسی نہ کسی کوکب سے منسوب ہیں۔ آسانی کے لیے اس جدول کو دوبارہ دیا جا رہا ہے۔

کوکب	حروف
زحل	ا، ب، ج، د
مشتری	ہ، و، ز، ح
مریخ	ط، ی، ک، ل
شمس	م، ن، س، ع
زہرہ	ف، ص، ق، ر
عطارد	ش، ت، ث، خ

ذ،ض،ظ،غ	قمر

دنیا میں کوئی بھی فرد ہو اس کا نام مندرجہ بالا حروف میں سے ہی کسی ایک سے شروع ہوگا۔ اس جدول کا استعمال آگے جا کر آئے گا۔ فی الحال اس کو ذہن میں رکھیں، ابھی اس حوالے سے کچھ نہیں کرتا۔

سب سے پہلے نام فرد اور حروف نورانی کی تکسیر تیار کر لیں۔ مکمل تکسیر کے اعداد لیں اور دیکھیں کس کوکب سے فرد متعلقہ کا نام شروع ہو رہا ہے۔ بس اس جدول میں دیکھیں اس کوکب کے آگے کون سا عدد تحریر ہے۔ اس عدد سے کل اعداد کو ضرب دے دیں۔ پہلے جدول دیکھ لیں پھر باقی عمل کی وضاحت تحریر کرتا ہوں۔

اعداد	کوکب
3	قمر
4	عطارد
5	زہرہ
6	شمس
7	مریخ
8	مشتری
9	زحل

بطور مثال دیکھیں:۔

نام بمعہ والدہ	خالد اسحاق راٹھور
حروف نورانی	ال م ص ر ک ھ ی ط س ح ق ن ع

امتزاج	خ اال ل م د ص ار س ک ح ھ ای ق ع ر ط اس ث ح ھ ق ون را

مندرجہ بالاسطر امتزاج کی بنیاد پر درج ذیل تکسیر تیار ہوئی۔

خ اال ل م د ص ار س ک ح ھ ای ق ع ر ط اس ث ح ھ ق ون را

اخ ران اول ق ل ھ م ح د ث ص س اا ر ط س ر ک ع ح ق ھ ی ا

اای خ ھ ر ق اح ن ع ا ک ور ل س ق ط ل ر ھ ام اح س د ص ث

ث اص اد ی س خ ح ھ ار م ق ااھ ح رن ل ع ط اق ک س دل ر

رث ل او ص س اک ر ق ی اال ط ل خ ن ح ل ھ ن ار رح م ھ ق اا

ار اث ق ل ھ او خ ص ھ س ر اا ک ن د ھ ق ل ی ح اع س خ ط

ط اخ ر س اع ث اق ح ل ی ھ ل اق م ھ ود ح ن ص ک ر اس ار

ر ط ااس خ ار س ک اص ع ن ث ح ار ق و ح ھ ل م ی ق ھ ال

ل ر اط ھ اق ای س م خ ل اھ ر ح ر د ی اق ک و اا ص ح ع ث ن

ن ل ث ر ع اح ط ص ھ ااق د ا ک ی ق س ص م و خ ر ل ح ار ھ

ھ ن رل اث ح ل ن ع ر اخ ح ھ و ط ا م ص س ھ ح اق ای اک ق اد

د ھ ان ق ر ک ل اای ث اح ق ا ول س ع ھ ر س اص خ م ح ط و

و د ط ھ ح ام ن خ ق ص را ک س ل راھ اع ی س ث ل اا ح ر ق

ق ور د ح ط اھ اح ل اث م س ن ی خ ع ق اص ھ ر اار ک ل س

س ق خ ل و ش ح و د اح اط راھ ھ ص اا ح ق ل ع اخ ث ی م ن س

س س ن ق م ل ی و ث ک ح ر ار ع د ال اق ح ح اط ار ص اھ ھ

ھ س ھ س ان ص ق ر م ال ط ی او اث ح ک ح خ ق ر اال ر د ع

ع ھ د س ر ھ ل س ااان ر ص ق ق خ ر ح م ک اح ل ث ط ای وا

اع وھ ی دا س ط ر ث ھ ل ل ح س اا ک ام اح ن ر ر خ ص ق ق

ق اق ع ص و خ ھ ر ی ر د ن اح س اط م را ث ک ھ ال ال س ح

ح ق س ال ق اع ل ص اوھ خ ک ھ ث ر ای ر ر م د ط ن اا س ح

ح ح س ق ا س اا ن ل ط ق د ام ع ر ل ر ص ی اا و ر ھ ث خ ھ ک

ک ح ھ ح خ س ث ق ھ ا ر س وااا ن ی ل ص ط ر ق ل د ر اع م

م ک ع ح اھ ر ح د خ ل س ق ث ر ق ط ھ ص ال ر ی س ن وااا

ام ا ک اع اح وان ھ س ر ی اح ر د ل خ ال ص س ھ ق ط ث ق ر

ر اق م ث اط ک ق اھ ع س اص ی ح ل واخ ن ل ھ د س ر ر ح ی

ی ر ح ار ق ر م س ث د اھ ط ل ک ن ق خ اھ اع و س ل اح ص

ص ی ح ر اخ ل ا س ر د ق ع ر ام ھ س اث اد خ اق ھ ن ط ک ل

ل ص ک ی ط ح ن ر ھ اق ح ال خ اد س ار ث و اق ل ع ھ ر م ا

ال م ص ر ھ ک ع ط س ح ق ن ار و ھ ث ر ق اخ س اد ل اخ

خ اال ل م د ص ار س ک ح ھ ا ق ع ر ط اع ک ح ھ ق د ن را

اس تکسیر کے کل اعداد 69330 ہیں۔ نام مفرد کیونکہ "خ" سے شروع ہو رہا ہے جو شروع میں دیئے جدول کے تحت عطارد کے تحت آتا ہے اور جدول نمبر 2 کے تحت عطارد کا عدد 4 ہے۔ سو کل حاصلہ اعداد کو عطارد کے منسوبی عدد سے ضرب دے دیں۔

69330

=277320X 4

مندرجہ بالا ضرب سے حاصلہ عدد 277320 ملا۔ اس کی بنیاد پر نقش تیار ہوگا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۶۹۳۳۳	۶۹۳۲۹	۶۹۳۲۲	۶۹۳۳۶
۶۹۳۲۳	۶۹۳۳۵	۶۹۳۳۳	۶۹۳۲۸
۶۹۳۳۸	۶۹۳۲۴	۶۹۳۲۷	۶۹۳۳۱
۶۹۳۲۶	۶۹۳۳۲	۶۹۳۳۷	۶۹۳۲۵

یہاں پر اس عمل کو ایک اور طرح بھی کرتا ہو جس کا ذکر کر دیتا ہوں لیکن حسابی لحاظ سے عدد بہت بڑا بن جاتا ہے جس کا حساب رکھنا اور اس کے مطابق نقش بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس میں غلطی کا احتمال بھی زیادہ ہوگا اور اس پر عمل کرنا بھی حسابی لحاظ سے مشکل ہوگا۔ صرف تجربہ کار افراد ہی اس طریقہ کو استعمال کر سکیں گے۔

بہر حال دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تکسیر سے جو عدد حاصل ہو اس کو نام سے منسوب کوکب کے عدد کے مطابق اتنی دفعہ باہم ضرب دی جائے اور آخر میں حاصل ضرب سے نقش بنایا جائے۔ مثلاً ہمیں عدد حاصل ہوا:

69330	=
69330	X
4806648900	=

69330	X
333244968237000	=
69330	X
231033873647871210000	=

دیکھیں دوسرے طریقے سے کافی بڑا عدد حاصل ہوتا ہے جس کے تحت نقش بنانا عملی طور پر ناممکن تو نہیں ہے لیکن کافی مشکل ضرور ہے۔سو اگر کر سکتے ہیں تو کریں۔دونوں طریق بہر حال بیان کر دیئے ہیں ہمت اپنی اپنی ہے۔

عمل ابراہمی + حروف نورانی

کسی بھی سعد و طاقتور نظر اور شرف کواکب کے وقت اس خاص عمل سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اب تو ہر طرف کمپیوٹر اور ایسے دوسرے امدادی آلات دستیاب ہیں لیکن جب یہ نہیں تھے تب تمام حساب ہاتھوں اور ذہن و دماغ سے ہی ہوتا تھا۔ لیکن اس زمانے میں بھی کسی حساب کے کرنے اور روحانی و نجومی تجربات کرنے میں کسی رکاوٹ کو رکاوٹ خیال نہیں کیا گیا۔ اعداد کے حوالے سے سوالوں کو حل کرنے کے لیے مختلف قواعد کو حل کرنے کا عجب مزا تھا۔ جس قدر بھی قواعد دستیاب ہوتے، ان کو استعمال میں لاتا۔ یہاں تک کہ کئی دفعہ ایک ہی سوال کو متعدد طریق سے حل کرتا۔ یہ

عادت صرف اعداد کے حوالے سے نہ تھی بلکہ جفر کے حوالے سے بھی یہی تھا۔ متعدد قواعد کو ایک سوال پر آزمانا معمولی بات تھی۔ اسی طرح نجوم میں بھی مختلف طریق سے ایک بات کو سمجھنے کی روش کے تحت بہت زیادہ کام کیا۔ یونانی، ہندی اور عربی نجومی طریق کو بھی اس حوالے سے ہضم کرنے کی کوشش کی۔

اعداد میں ابرامی جمع ایک خاص موضوع ہے۔ جب عملیات میں اس کو ملایا تو ایک نیا اثر انداز عمل بن گیا۔ اس حوالے سے ذیل میں جو عمل دیا جا رہا ہے روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر ہے تمام اصحاب چاہے جن کا تجربہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو ان کے لیے نیا ہوگا۔ کیونکہ نہ یہ کسی کتاب میں درج ہے اور نہ ہی پہلے کسی نے اس کو بیان کیا ہے یہ ذاتی تجربے کا نچوڑ ہے۔

آج کی نشست میں جو عمل تیار کرنے کا سبق دیا جا رہا ہے اس عمل میں حساب کا عمل دخل کافی ہے سو توجہ کی کافی ضرورت ہے۔ اب آیئے اصول عمل کی طرف۔

--سائل کا جو بھی مقصد ہو اس کو ایک سطر کی شکل تحریر کر لو۔

--اس سطر کے آگے حروف نورانی کی سطر کا اضافہ کر دو۔

--سطر کے تمام الفاظ کو حروف کی شکل میں تحریر کر لو۔

--حاصلہ سطر کو خالص کر لو۔

--جو بسط حرفی حاصل ہو اس کے نیچے متعلقہ عدد تحریر کرتے جاؤ۔

--اس سطر کو ابرامی شکل میں جمع کرتے جاؤ۔

--حاصلہ ابرامی عدد کو الگ کر لو۔

--اس عدد کو بسط حرفی کے کل حاصلہ اعداد سے ضرب دے دو۔

--مجموعی رقم حاصل ہو اس سے نقش بنے گا۔

--ابرامی جگہ سے جو مفرد عدد حاصل ہوا ہے اس کو 4 سے تقسیم کر دو۔

--اگر ایک بچے تو آتشی چال سے

--اگر دو بچے تو بادی چال سے

--اگر تین بچے تو آبی چال سے

--اگر کچھ نہ بچے تو خاکی چال سے

نقش مکمل کیا جائے گا۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ نقش کس چال کا استعمال ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مفرد عدد طاق ہے تو مثلث کو استعمال کریں اور جفت ہے تو مربع کو استعمال کریں۔

جہاں تک طریقہ استعمال کا تعلق ہے تو یہ ہمیشہ نقش کی چال کے مطابق ہے۔ جس طبع کی چال ہوگی اس طبع کے مطابق ہی نقش کو استعمال کیا جائے گا۔ وہ جو ان تمام باتوں کو سمجھنا چاہتے ہیں اُن کو چاہیے کہ عملیات کے موضوع پر میری خصوصی کتاب ''اُصول و قواعد عملیات'' پڑھیں۔ عملیات اور متعلقہ موضوعات پر تفصیلی معلومات آپ کو اس میں ملیں گی۔

اب آیئے واپس عمل کی طرف۔ اس کا ایک خاص حصہ یہ ہے کہ سطر مقصد کے آگے حروف مقطعات کو تحریر کرلیں اور پھر تکسیری نقش بنادیں۔

ایک توجہ طلب بات اس حوالے سے یہ ہے کہ ابجد حرفی کا مفرد عدد اور ابجد ای جمع کا مفرد عدد دیکھیں ان میں سے جو عدد کبیر ہو اس کے مطابق اتنی ہی تعداد میں اس تکسیر کی نقشیں تیار کرنی ہیں اور استعمال کرنی ہیں۔

گو کہ عمل مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کردیا گیا ہے تاہم وضاحت کے لیے ایک عملی مثال بھی تحریر کردیتا ہوں۔

بطور مثال دیکھیں ہمارا مقصد یہ ہے۔

''خالد اسحاق راٹھور کے لیے عمل فتوح تیار کرنا ہے''۔

ہمارا مقصد یہاں صرف ایک مثال دینا ہے سو اس قدر طویل سطر نہیں لی جائے گی بلکہ علامتی

طور پر درج ذیل سطر لیں گے۔

''عمل فتوح خالد اسحاق راٹھور''

بمطابق قاعدہ اس سطر اور حروف نورانی کے ملانے سے یہ سطر استخراج ہوئی۔

ع م ل ف ت و ع خ ا ل د ا س ح ا ق ر ٹ ھ و ر

یہ سطر عمل فتوح + حروف نورانی کو خالص کر کے حاصل کی گئی ہے۔

ع م ل ف ت و خ ا د س ح ق ر ث ھ ص ک ی ط ن

اب اس سطر کے اعداد کچھ اس طرح حاصل ہوں گے۔

ح	س	د	ا	خ	و	ت	ف	ل	م	ع
8	60	4	1	600	6	400	80	30	40	70
		ن	ط	ی	ک	ص	ھ	ث	ر	ق
		50	9	10	20	90	5	400	200	100

ٹوٹل 2183=

ذیل میں اس عدد سطر کی اہرامی جمع کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام مرکب اعداد کو مفرد سے بدل دیا گیا ہے۔

59129542186416648347

5112596395157313272

645756335663144599

1933263823945895 9

1365892153494855

492482368744341

42631595628775

6894655281653

584121719728

43335881781

7886279871

675897868

43487655

7736421

519163

61779

7287

916

17

8

مندرجہ بالا خالص بسطِ حرفی کے اعداد باہم جمع کرائیں تو عدد حاصل ہوا 2313 =

ابرائی جمع سے جو عدد حاصل ہوئے 8 =

حسب قاعدہ ان دونوں کو باہم ضرب دی 8×2313=18504 =

حاصلہ عدد 18504 = کے مطابق نقش بنایا جائے گا۔

ابجدی جمع سے حاصل ہوا عدد 8، اس کو 4 سے تقسیم کیا۔ حاصل قسمت صفر ہے۔ سو اس نقش کی چال خاکی ہوگی۔ سو ذیل میں نقش بمعہ خاکی چال درج ہے۔

خاکی چال

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	۴	١٥

نقش سے

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴٦٢٥	۴٦٢٩	۴٦٣٢	۴٦١٨
۴٦٣١	۴٦١٩	۴٦٢۴	۴٦٣٠
۴٦٢٠	۴٦٣٣	۴٦٢٧	۴٦٢٣
۴٦٢٨	۴٦٢٣	۴٦٢٢	۴٦٣٣

یااللہ یااللہ

نقش بنانے کے بعد اس کے چہار اطراف خالص بسط حرفی کے تمام حروف کو تحریر کر دیں۔ مندرجہ بالا نقش تحریر کرنے کے بعد اپنے پاس نہیں رکھنا۔ بلکہ چال کے مطابق اس کا استعمال کرنا ہے۔

یہاں تک ہمارے عمل کا پہلا حصہ مکمل ہو گیا ہے اب آتے ہیں عمل کے دوسرے حصے کی طرف۔ اس حوالے سے طریقہ کار یہ ہے کہ سطر مقصد کے آگے حروف مقطعات تحریر کریں اور تکسیری نقش تیار کر لیں۔ دیکھیں ذیل میں مثالی طور پر اس کو تیار کر دیا گیا ہے۔ سطر یہ ہوئی۔

عمل فتوح خالد اسحاق راٹھور الف، لام، میم، صاد، را، کاف، ھا، یا، عین، طا، سین، حا، قاف، نون۔

ذیل میں حرفی تکسیر دی گئی ہے۔

عمل	فتوح	خالد	اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را
فتوح	خالد	اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف

خالد	اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	ھا
اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	ھا	یا
راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	اف	ھا	یا	عین
الف	لام	میم	صاد	را	اف	ھا	یا	عین	طا
لام	میم	صاد	را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین
میم	صاد	را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین	حا
صاد	را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف
را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف	نون

مندرجہ بالا تکسیری نقش کی اصول کے مطابق نقلیں تیار کر لیں۔ ماسوائے ایک کو، طبع نقش جو پچھلے استخراج کیا کے استعمال کریں اور صرف ایک اپنے پاس رکھیں۔ اب یہ آپ پر ہے کہ جو نقش آپ نے اپنے پاس رکھنا ہے اس کو کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا سونے پر۔

اس حرفی نقش کو عطر، مشک، عنبر لگا کر ہر جمعرات کے دن لگا لیا کریں۔ کم از کم ایک ماہ میں ایک دفعہ ضرور لگائیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کے مسائل کو حل فرمائے اور آسانیاں پیدا کرے۔

آمین۔

مقناطیسی قوت

مزاجوں میں عدم مطابقت کو مثبت سمت لے جانے کے لیے حروف نورانی کے اثرات کا بیان اصلاحِ مزاج کے حوالے سے

ایک صاحب کو اپنے بیٹے کے مزاج سے شکایت تھی۔ ان کے خیال میں اُس کا رویہ مثبت نہ تھا اور باہم اختلافِ مزاج اِن دونوں کے مابین وجہ نزاع بن جاتا تھا۔ حالانکہ اس اختلافی صورت حال سے پہلے کوئی بدمزگی نہیں ہوتی تھی، بس اچانک بات چیت کچھ ایسا رُخ اختیار کر لیتی کہ انجام گفتگو انجام بد بن جاتا تھا۔ اس معاملہ کے حل کے لیے حروفِ نورانی کے حوالے سے ایک عمل تیار کیا تھا۔ جس سے مثبت نتائج آئے۔ سو سطورِ ذیل میں اس عمل ہی کو بیان کر رہا ہوں، لیکن اصل نام استعمال نہیں کیے گئے۔ مثال کو سمجھانے کے لیے فرضی حروف کا سہارا لیا گیا ہے۔

طریقہ کار

اس مقصد کے لیے جو قاعدہ قانون استعمال ہوا وہ کچھ ایسا تھا کہ تمام معاملہ سننے کے بعد میں نے خیال کیا، اِن باپ بیٹے کے درمیان مثبت مقناطیسی قوت کی کمی ہے جو اِن کو جوڑ سکے۔ اِن کے درمیان غیر حاضر مثبت قوت اور نورانی ہالہ جو اِن کو بدمزگی سے بچا سکے کی تخلیق کے لیے ایک ایسا قاعدہ استعمال کیا جو میرے اپنے دماغ کی تخلیق ہے اور عام روش سے ہٹ کر ہے۔ تاہم اُس وقت وجدانی طور پر یہ بات میرے ذہن میں آئی اور میں نے اس پر ہو بہو عمل کیا۔

قاعدہ

قاعدہ کچھ یوں ہے کہ دونوں کے اسماء بمعہ اسماء والدہ لیے اور دیکھا کہ کون کون سے حروف نورانی اِن کے ناموں میں موجود ہیں اور کون کون سے غیر حاضر ہیں۔ پس جو اسماء غیر حاضر تھے اِن کی بنیاد پر عمل استخراج کر کے اِن کو استعمال کروایا اور نتائج مثبت حاصل ہوئے۔

طریقہ کار

طریقہ اس کا یہ ہے کہ دونوں کے ناموں میں جو حروف نورانی مفقود ہوں، اِن کو ایک جگہ لکھ لیں اور اِن حروف کی بنیاد پر عددنقوش/لوح بنا کر سائلین کو استعمال کروائیں، انشاءاللہ مثبت رزلٹ ہوگا۔

کرنا یہ ہے کہ اِن حروف نورانی پر مشتمل عددی نقش زعفران سے تحریر کر کے دونوں افراد کو پانی میں گھول کر پینے کے لیے دیں۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نقش کے ساتھ ساتھ جو حروف نورانی حاصل ہوں، اِن کی تکسیر بنا کر

زعفران سے تحریر کر کے سائل کو دیں اور دونوں افراد اس کو استعمال کریں۔

اگر چاندی وغیرہ پر لوح بنانا چاہئیں تو عددی نقش کو کندہ کر کے دیں۔ تاہم یہ دو الواح بنیں گی اور دونوں متاثرہ افراد اپنے پاس رکھیں گے تاکہ اِن کو مثبت انرجی کا اضافہ ہو اور نور ان کے سینوں کو کھول دے اور دو روزمرہ روز کی بدمزگی سے محفوظ رہیں۔

فرضی مثال

ایک فرضی مثال لیتے ہیں کہ باپ کے نام میں درج ذیل حروف نورانی کم ہیں

ا، ل، م۔

جبکہ بیٹے کے نام میں درج ذیل حروف کم ہیں

ص، ر، ک۔

اب بس ان حروف کو لینا ہے۔ اس کے بعد نام وغیرہ کا چکر ختم ہو جائے گا۔ اِن کو ایک سطر میں بمعہ اعداد یوں تحریر کریں

حروف	ا	ل	م	ص	ر	ک
اعداد	1	30	40	90	200	20

کل اعداد ہے 381 =

بس 381 اعداد سے نقش بنے گا۔ جیسا کہ ذیل میں بنایا گیا ہے۔ چہار اطراف اس کے وہ حروف نورانی تحریر کریں جن کی بنیاد پر یہ نقش استخراج کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا سطر کی تکسیر یوں ہوگی۔

ا	ل	م	ص	ر	ک

م	ص	ل	ر	ا	ک
ر	ل	ا	ص	ک	م
ص	ا	ک	ل	م	ر
ل	ک	م	ا	ر	ص
ا	م	ر	ک	ص	ل

مندرجہ بالا اکسیر بھی پانی میں گھول کر کھانے کی کسی چیز کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت دونوں افراد میں مثبت روحانی و نورانی قوت کا اضافہ ہوگا اور باہم تعلقات عروج پائیں گی۔

یہ بات یاد رکھیں یہ عمل صرف دوستوں کے لیے ہی موثر نہیں بلکہ میاں بیوی، بہن بھائیوں اور دیگر افراد کے درمیان باہمی اعتماد پر مبنی رشتہ استوار کرنے کے لیے موثر ہے۔

شرفِ زحل اور حروفِ نورانی

شرف زحل اور حروف نورانی کے حوالے سے گو الگ الگ مضامین کا سلسلہ راہنمائے عملیات میں تھا کیونکہ شرف زحل کا موقع تھا اس لیے حروف نورانی کے حوالے سے شرف زحل کے وقت سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک خاص عمل تحریر کیا گیا جو اب کتاب کا حصہ ہے۔

گو مضمون ایک ہے لیکن اس میں دو الگ الگ اعمال پیش کیے جا رہے ہیں جن کی بنیاد ایک ہے لیکن ان کی طاقت اور اثرات میں فرق ہے۔ تاہم وہ لوگ جن کا عملیات میں زیادہ تجربہ نہیں اور ریاضت کی کمی ہے وہ صرف پہلا عمل تیار کریں۔ کیونکہ دوسرا عمل طاقت میں پہلے عمل کی نسبت شدید ہے۔ ہر عمل کا ایک ردعمل ہوتا ہے اور عامل یا صاحب عمل کی اپنی روحانیت اور سمجھ زیادہ نہ ہو تو طاقت ور اعمال باعث رجعت یا پریشانی بن سکتے ہیں۔ راہنمائے عملیات کے تمام قارئین اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔ ہاں اپنی عملیاتی سمجھ اور طاقت کو مدنظر رکھیں۔

اجازت عمل

جیسا کہ اوپر کی سطور میں آپ نے پڑھا اجازت عمل تو دی جا چکی ہے لیکن اس الگ عنوان کی ضرورت کیوں پڑی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کثرت سے قارئین اس بارے میں سوال کرتے ہیں، حالانکہ اس امر کی وضاحت متعدد بار اپنی تحریر میں کر چکا ہوں اور کئی ایک کتب میں بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ کتب قدیم و ماہرین نے بھی امر ہذا کے بارے میں تحریر کیا ہے لیکن پھر بھی لوگ اپنے مطلب کی بات نکالنے کے لیے یا کسی بھی اصول میں اپنی ذات کے حوالے سے گنجائش کے طلب گار ہونے کی بناء پر ایک ہی بات کو متعدد بار اور کئی ایک طریقوں سے گھوما پھیرا کر پوچھتے ہیں۔

سو ایک دفعہ پھر سمجھ لیں بطور اصول ہر فرد اپنی ذات کے لیے خود عمل تیار کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کو عملیات کی سمجھ ہو۔ کیونکہ اگر ایک فرد کو اس بارے میں سمجھ ہی نہیں لیکن وہ اس بارے اپنے آپ کو مکمل اور ماہر سمجھتا ہے تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ جس طرح کوئی شخص کوئی مشین خرید کر ایک دن میں مشین کا ماہر کاریگر نہیں بن سکتا، اسی طرح میدان عملیات میں بھی کسی رسالہ یا کتاب پڑھنے سے کارگر بننے کا تصور پیدا نہیں کر لینا چاہیے۔

بہر حال اگر مکمل سمجھ اور سابقہ راہنمائی ہے تو ہر فرد اپنے لیے یعنی صرف اور صرف اپنی ذات کے لیے عمل تیار کر سکتا ہے۔ دوسروں کے لیے عمل تیار کرنے کے لیے صاحب عمل یعنی عامل ہونا ضروری ہے یا پھر صاحب عمل کی اجازت متعلقہ فرد سے عمل تیار کرنے کے لیے حاصل کر لی جائے تو ایک بہتر طریقہ ہوگا۔ اور اگر اس شعبہ کا بہت ہی شوق رکھتے ہیں اور اس کو موثر خیال کرتے ہیں تو پھر باقاعدہ طور پر اس میں داخل ہو جائیں تاکہ مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے۔ LLB کی کتابیں خرید کر یا MBBS کی کتابیں لے کر نہ قانون دان بنا جا سکتا ہے اور نہ ڈاکٹر۔ ہاں اگر آپ عملیات کی

کتب خرید کر عامل بن جاتے ہیں تو آپ کے کیا کہنے! جس طرح صرف کتابیں پڑھ کر بننے والا ڈاکٹر لوگوں کو خراب کرے گا، اسی طرح آپ بھی لوگوں کو پریشان حال کرنے اور تباہ کرنے کے باعث ہوں گے۔ تاہم اس علم میں یہ تباہی رجعت کی صورت میں عامل صاحب یعنی جو نقش یا لوح بناتے ہیں ان کے لیے بھی آتی ہے۔ سو احتیاط اور سمجھ کا دامن حاضر رکھیں۔

اب بعض اصحاب ارشاد فرما سکتے ہیں کہ عملیات کی کتب پڑھ کر وہ اس میں ماہر ہو ہی گئے ہیں تو حقیقی معنوں میں یہ غلط بات ہے۔ زندگی کی کسی نہ کسی منزل پر ہر علم کی بنیادی تعلیم حاصل کیے بغیر اس میں مہارت کا دعوی کوئی نہیں کرتا۔ عملیات یا نجوم کی کتب پڑھ کر علم آنا ایسے ہی ہے جیسے آپ ڈاکٹری یا قانون کی کتب پڑھ لیں تو ایک حد تک آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور جزوی علم کا حصول ہوگا۔ اس طرح سے قانون پڑھ کر نہ آپ مقدمہ جیت سکتے ہیں اور نہ مریض کا کامیاب اپریشن کر سکتے ہیں۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ بلا راہنمائی اس قابل ہو جائیں۔ ہاں آپ ایسا سمجھ سکتے ہیں۔ جس پر کوئی پابندی نہیں لیکن اس سوچ اور خیال میں نہ کوئی بات درست ہے اور نہ سمجھ داری۔

طریق عمل

عمل بالکل سادہ اور مجرب ہے۔ معمولی توجہ سے بھی اس کو حل کیا جا سکتا ہے۔ سوا اپنی توجہ قائم کریں۔ جس کے لیے عمل تیار کرنا ہے اس کا نام ایک سطر میں لکھیں اور دوسری سطر میں حروف نورانی تحریر کر لیں۔ اگر نام کے حروف زیادہ ہوں تو حروف نورانی کو دوہرا لیں۔ پھر اوپر نیچے کے حروف کی عددی قیمت کو باہم جمع کر لیں۔ جو عددی قیمت حاصل ہو اس کے مطابق حروف حاصل کریں، ان حروف کی تکسیر بنا لیں۔ اس تکسیر کے کل اعداد کے مطابق حسب ضرورت نقش یا لوح بنا لیں اور تکسیر کو بھی حسب ضرورت بطور نقش پاس رکھنے یا دیگر موزوں طریق سے استعمال کر سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ

مثال

ذیل میں بنیادی کوائف دیئے گئے ہیں۔ آپ نے عمل کے دوران سائل کی والدہ کا نام بھی شامل کرنا ہے۔

نام	خالد احساق راٹھور
حروف نورانی	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن

اسم	خ	ا	ل	د	ا	س	ح	ا
اعداد	600	1	30	4	1	60	8	1
حروف نورانی	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی
اعداد	1	30	40	90	200	20	5	10
اعداد بلحاظ جمع	601	31	70	94	201	80	13	11
حروف بلحاظ جمع	اخ	ال	ع	دص	ار	ف	ج ی	ای

اسم	ق	ر	ا	ث	ھ	و	ر
اعداد	100	200	1	400	5	6	200

حروف نورانی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا
اعداد	70	9	60	8	100	50	1
اعداد بلحاظ جمع	170	209	61	408	105	56	201
حروف بلحاظ جمع	ع ق	ط ر	ا س	ح ت	ھ ق	و ن	ا ر

مندرجہ بالا بیان کردہ طریق کے مطابق ذیل میں حاصلہ سطر کی بنیاد پر تکسیر استخراج کر دی گئی ہے۔ اس تکسیر کے کل اعداد 20799 بنتے ہیں۔ سوال کی بنیاد پر فرد کو نقش یا لوح بنا کر دیں جو وہ اپنے پاس ذاتی استعمال کے لئے رکھے۔

تکسیر مندرجہ بالا حاصلہ سطر کی بناء پر یوں تیار ہوگی۔

ا خ ا ل ع د ص ا ر ف ج ی ا ی ع ق ط ا ر ا س ح ت ھ ق و ن ا ر

ر ا ا خ ا ن ا و ل ق ع ھ د ت ص ح ا س ا ر ا ف ر ج ط ی ق ا ع ی

ی ر ع ا ا ق ح ی ن ط ا ج و ر ل ف ق ا س ع ر ھ ت د ا ت ح ص

ص ی ح ر ت ع ا ا ص ا ھ ق ر خ ی ی ا ا ق ط ف ا ل ج ر و

و ص ر ی ج ح ل ر ا ت ف ع ط ا ق ا ن و ا ا ی س ع ا خ ھ ر ق

ق و ر ص ھ ر خ ی ا ج ع ح س ل ی ر ا ا ت د ف ن ع ا ط ق ا

ا ق و ط ر ا ص ع ھ ن ر ف خ د ی ت ا ج ا ع ا ح ر س ی ل

ل ا ی ق س ق ر د ح ط ا ر ع ا ص ج ع ا ھ ا ن ت ر ی ف د خ

خ ل د ا ف ی ی ق ر س ت ق ن ر ا د ھ ح ا ط ا ج ر ص ع ا ا

ا خ ا ل ع د ص ا ر ف ج ی ا ی ع ق ط ا ر ا س ح ت ھ ق و ن ا ر

سطور ذیل میں مندرجہ بالا تکسیر کے تمام حروف کو بالترتیب بمعہ اعداد کے تحریر کر دیا گیا ہے۔ بالکل اس طرز پر آپ نے بھی کام کو مکمل کرنا ہے۔

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ا	54	X	1	=	54
ت	9	X	400	=	3600
ج	9	X	3	=	27
ح	9	X	8	=	72
خ	9	X	600	=	5400
د	9	X	4	=	36
ر	27	X	200	=	5400
س	9	X	60	=	540
ص	9	X	90	=	810
ط	9	X	9	=	81
ع	18	X	70	=	1260
ف	9	X	80	=	720
ق	18	X	100	=	1800
ل	9	X	30	=	270
ن	9	X	50	=	450
و	9	X	6	=	54
ھ	9	X	5	=	45

ی 18 X 10 = 180

کل قیمت = 20799

کل اعداد کی تعداد 20799 حاصل ہوئی اِن کی بنیاد پر ایک نقش یا لوح چال بادی سے بنا کر سائل کو اپنے پاس رکھنے یا جیسا کہ ضرورت ہو اس کے لیے دیں۔

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۵۲۰۲	۵۱۹۹	۵۱۹۲	۵۲۰۶
۵۱۹۳	۵۲۰۵	۵۲۰۳	۵۱۹۸
۵۲۰۸	۵۱۹۴	۵۱۹۷	۵۲۰۰
۵۱۹۶	۵۲۰۱	۵۲۰۷	۵۱۹۵

یااللہ یااللہ

نقش

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دوسرا طریقہ

حروف نورانی بمعہ نقش

آپ اگر حروف نورانی کی سعادت سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اس تکسیر میں حروف نورانی کی تعداد کا حساب کر کے اِن کے اعداد کو استخراج کر لیں اور اِن کے بنیادی نقش نورانی سائل کو تیار کر کے دیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ براہِ راست حروف نورانی کے کل اعداد نہیں لیے گئے۔ حالانکہ عمل

کے دوران ان کو براہ راست شامل کیا گیا تھا۔ تاہم عمل کے اگلے حصے میں بنیادی سطر کی جگہ ایک نئی سطر حاصل ہوئی۔ جن کی بنیاد پر مندرجہ بالا تکسیر حاصل ہوئی جو فرد کے حساب کو، اس کی ذات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ سو جو حروف نورانی کے اعداد ہوں گے وہ خالص حروف نورانی کی بجائے فرد متعلقہ کے ذاتی ہوں گے۔ سو اس کی ذات کے حوالے سے موثر ہوں گے۔ تمام حروف نورانی اس سے قبل دی گئی تکسیر میں شامل ہیں۔ عمل کے اس حصے کا مطلب فرد کی ذات کو ترقی دینا ہے۔

سطور ذیل میں مندرجہ بالا تکسیر سے حاصلہ حروف نورانی بمعہ اعداد ہیں۔

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ا	54	X	1	=	54
ح	9	X	8	=	72
ر	27	X	200	=	5400
س	9	X	60	=	540
ص	9	X	90	=	810
ط	9	X	9	=	81
ع	18	X	70	=	1260
ق	18	X	100	=	1800
ل	9	X	30	=	270
ن	9	X	50	=	450
ھ	9	X	5	=	45
ی	18	X	10	=	180

کل قیمت = 10962

باد ی چال			
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم یااللہ
۲۷۴۳	۲۷۴۰	۲۷۳۳	۲۷۴۶
۲۷۳۴	۲۷۴۵	۲۷۴۴	۲۷۳۹
۲۷۴۸	۲۷۳۵	۲۷۳۸	۲۷۴۱
۲۷۳۷	۲۷۴۲	۲۷۴۷	۲۷۳۶

یااللہ یااللہ

مزید طاقت

مزید محنت کرنا چاہیں اور عمل کو مزید طاقت دینا چاہیں تو دیکھیں مندرجہ بالا تکسیر میں آتشی، بادی، خاکی اور آبی حروف کی تعداد کیا ہے اور ان کے الگ الگ اعداد کیا بنتے ہیں۔ پس ان کے مطابق ہر نقش الگ الگ بنائیں۔ یعنی جس قدر حروف آتشی حاصل ہوں ان کے مطابق آتشی چال سے نقش بنائیں اور جس قدر حروف بادی، خاکی اور آبی حاصل ہوں ان کے مطابق متعلقہ چال سے نقش بنادیں۔

مندرجہ بالا تکسیر کے حوالے سے تمام حروف کا بیان بمعہ نقوش ذیل میں دیا گیا ہے:۔

آتشی حروف بمعہ نقش

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	54 X	1 =	54
ط	9 X	9 =	81

ف 9 X 80 = 720

ہ 9 X 5 = 45

کل قیمت = 900

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۲۴	۲۲۸	۲۳۱	۲۱۷
۲۳۰	۲۱۸	۲۳۳	۲۲۵
۲۱۹	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۲
۲۲۷	۲۲۱	۲۲۰	۲۳۲

یااللہ یااللہ

بادی حروف بمعہ نقش

حرف تعداد قیمت کل قیمت

ت 9 X 400 = 3600

ص 9 X 90 = 810

ن 9 X 50 = 450

و 9 X 6 = 54

ی 18 X 10 = 180

کل قیمت = 5094

باری چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش سے

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۲۷۶	۱۲۷۳	۱۲۶۶	۱۲۷۹
۱۲۶۷	۱۲۷۸	۱۲۷۷	۱۲۷۲
۱۲۸۱	۱۲۶۸	۱۲۷۱	۱۲۷۴
۱۲۷۰	۱۲۷۵	۱۲۸۰	۱۲۶۹

یااللہ یااللہ

آبی حروف بمعہ نقش

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ج	9	X	3	=	27
س	9	X	60	=	540
ق	18	X	100	=	1800

کل قیمت = 2367

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۵۹۸	۵۸۴	۵۹۱	۵۹۴
۵۹۰	۵۹۵	۵۹۷	۵۸۵

۵۹۳	۵۸۹	۵۸۶	۶۰۰
۵۸۷	۵۹۹	۵۹۳	۵۸۸

یااللہ

۹	۲	۳	۱۲
۳	۱۵	۱۰	۵

یااللہ

خاکی حروف بمعہ نقش

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ح	9	X	8	=	72
خ	9	X	600	=	5400
د	9	X	4	=	36
ر	27	X	200	=	5400
ع	18	X	70	=	1260
ل	9	X	30	=	270

کل قیمت = 12438

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۱۰۲	۳۱۱۵	۳۱۱۲	۳۱۰۹
۳۱۱۳	۳۱۰۸	۳۱۰۳	۳۱۱۴
۳۱۰۷	[illegible]	۳۱۱۷	۳۱۰۴
۳۱۱۶	۳۱۰۵	۳۱۰۶	۳۱۱۱

نقش ←

یااللہ خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یااللہ　　　　یااللہ

دوسرا طریقہ

پہلے طریقے اور دوسرے طریقے میں صرف ایک خاص فرق ہے اور اُس کو پچھلی سطور میں بیان بھی کر دیا گیا ہے۔ دیکھیں ذیل میں جو جدول دیا گیا ہے۔ اس سے ملتا ہوا مضمون کے شروع میں بھی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس عمل کے آخری حصہ میں حروف سے حاصل ہونے والے اعداد کو باہم جمع کیا گیا جبکہ ذیل کے جدول میں ان کو باہم ضرب دیا گیا ہے۔ اس حاصل ضرب سے جو عدد ملے گا اس سے پہلے طریقہ کے مطابق ہی حروف بنانے ہیں اور باقی تمام عمل مندرجہ بالا طریقہ کے مکمل کیا جائے گا۔

اسم	خ	ا	ل	د	ا	س	ح	ا
اعداد	600	1	30	4	1	60	8	1
حروف نورانی	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی
اعداد	1	30	40	90	200	20	5	10
اعداد بلحاظ ضرب	600	30	1200	300	200	1200	40	10
حروف بلحاظ ضرب	خ	ل						

اسم	ق	ر	ا	ٹ	ھ	و	ر
اعداد	100	200	1	400	5	6	200

حروف نورانی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا
اعداد	70	9	60	8	100	50	1
اعداد بلحاظ ضرب	1000	1800	60	3200	500	300	200
حروف بلحاظ ضرب							

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

عمل مکمل ہوا۔

لوح نورانی (شمسی/قمری)

وہ جو جس کا نام ہی نور ہو، کیا اس کا اثر بھی نورانی نہ ہوگا؟ حروف نورانی اپنی سعادت و طاقت کے حوالے سے ایسا سرچشمہ ہے جس کو صاحب عقل و دانش چند ایک نہیں لاتعداد طریق اور مواقع پر استعمال کرسکتا ہے۔ زیر نظر مضمون کے ذریعے جو سطور آپ تک پہنچیں گی یہ اپنی مثال آپ ہیں۔ اِس مضمون کے عنوان کے حوالے سے متعدد الفاظ ذہن میں آئے اور آگے بڑھ گئے۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ جو کچھ اس مضمون سے منسوب فوائد اور سعادتیں ہیں یہ الفاظ اِن کا احاطہ نہیں کر پاتے تھے۔ سو ایک آسان اور ایسا نام جو ہر حوالے سے اُن برکتوں کو ظاہر کرتا ہے جو اس عمل میں متعلق ہے وہ ''لوح نورانی'' قرار پایا۔ جب بات ہی نور اور روشنی کی ہے تو پھر اس کے احاطہ سے باہر اور کیا امر ہوگا جو اس سے بھی بڑھ کر ہو۔ مکمل اندھیرے میں بھی روشنی کی ایک کرن کو پوشیدہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ تو پھر وہ الفاظ ہیں جن کا نام ہی حروف نورانی ہے۔ یہ بات کہ اِن حروف کا بالذات کیا حاصل ہے، زیادہ اہم بات نہیں، دراصل اِن کا ایک جگہ اجتماع اور تاثیر اِن کے کلام پاک سے

منسوب ہونے کی وجہ سے ہے۔ پارس کے ساتھ جو لگتا ہے وہ پارس ہو جاتا ہے۔ جو نور کی شمع جلاتا ہے وہ نور کا سا ہو جاتا ہے۔ اللہ کے اس کلام کو لے کر عملیاتی جامہ کیوں دیا گیا؟ اس کی یہی وجہ ہے۔ کیوں نہ میدان عملیات میں ان الفاظ و حروف سے فائدہ اٹھایا جائے جن کو کلام الٰہی میں بھی ایک الگ اور انفرادی حیثیت حاصل ہے۔ آپ غور کریں تو آپ کو خود آگاہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو مختصر ترین آیات کی شکل اور بالکل انفرادی شناخت کے ساتھ اپنے معجزاتی کلام، قرآن پاک میں بیان کیا ہے۔ یہ حیثیت صرف اور صرف حروف نورانی کو حاصل ہے دیگر کسی اور کو نہیں۔ یہی وجہ ہے ان حروف کو لے کر ایک سلسلہ وار مضامین کی ابتداء کی گئی اور گزرتے وقت کے ساتھ ان کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا ارادہ بھی ذہن میں مقید ہے۔ اس حوالے سے بھی کام جاری ہے۔

لوح نورانی کا یہ عمل اپنے اندر کیا سعادتیں اور برکتیں رکھتا ہے اس کے لیے الفاظ کے ایک عظیم ذخیرہ کے ساتھ الفاظ تحریر کرنے کے لیے ان گنت کاغذ کے دفتر بھی درکار ہوں گے لیکن نہ اتنا تحریر کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اتنا کاغذ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سو ذیل میں تحریر چند حروف میں اس لوح نورانی کو سمجھ لیں تو پھر تفصیلی تعارف کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ عقل کا ساتھ ضروری ہے۔

موقع استعمال

اس لوح نورانی سے دو عملیاتی طریقوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایک تو جیسے آنے والی سطور میں بیان کی جائے گی یعنی عمومی اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس میں اپنا نام و والدہ کا نام ڈال کر اس کو اپنی ذات کے لیے خاص کر لیں۔ طریقہ کوئی بھی اختیار کریں اس کے اثرات بہر حال موثر ہیں، ہاں میدانِ عملیات میں وہ عمل جو بالذات ہو یعنی کسی خاص فرد کے لیے اس کے اور اس کی والدہ کے ناموں یا اعداد سے تشکیل دیا جائے، نسبتاً زیادہ موثریت کا حامل مانا جاتا ہے۔

مزید اس لوح نورانی کا استعمال بالحاظ موقع فرد کی بجائے، پورے گھر یا خاندان کے لیے بھی

موثر ہے۔یعنی اس لوح نورانی کو آپ اپنی ذات کے لیے استعمال کرنا چاہیں یا کسی گھر میں اجتماعی فوائد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو ہر دو مواقع کے لیے مفید و موثر رہے گی۔

خواص واثرات

جہاں تک اس کے خواص کا تعلق ہے تو جان لیں کہ گھر میں عمومی بے برکتی ہو، نحوست ہو، سحری اثرات یا کوئی جن، پری اور بھوت وغیرہ گھر میں محسوس ہوتے ہوں۔ محنت کرنے کے باوجود نتائج کا حصول نہ ہو۔ افرادِ خانہ کی روزی میں بے برکتی ہو، معاشرہ میں عزت اور وقار حاصل نہ ہو، بے عزتی اور بے توقیری حاصل زندگی ہو، بیماری، مایوسی اور ناکامی نے پیچھا نہ چھوڑا ہو، غرضیکہ خاندانی مسائل یا گھر کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے اس کو موثر مانا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ذاتی حوالے سے بچی خوشیوں کا حصول مطلوب ہو یا نام و طاقت کی خواہش ہو یہ لوح نورانی خاص آپ کے معاملات روزگار و کاروبار میں برکت اور کشادگی کا باعث ہوگی ان حروف کی برکت آپ کے لیے وسائل کی غیب سے فراہمی کا باعث ہوگی۔ روپیہ پیسہ کا حصول، نوکری یا ملازمت کی تلاش ہو، انعامی سکیموں میں کامیابی کو دل چاہے، کسی خاص عہدہ کے حصول کی تمنا ہو، اولاد کی خواہش ہو، تخلیقی صلاحیت میں اضافہ درکار ہو، یادداشت اور حافظہ کی بہتری کی خواہش ہو، امتحانات میں کامیابی کی خواہش ہو، جادو، آسیب، کالا، پیلا جادو، بندش اور دیگر ایسے مسائل کا حل مطلوب ہو، صحت نہ ہوتی ہو، دشمنوں سے حفاظت مطلوب ہو، مردانہ و زنانہ امراض ہو یا قرض کی ادائیگی کا مسئلہ، عزت و وقار کا تحفظ درکار ہو، غرضیکہ جو بھی مسئلہ ہو مجھے یقین ہے اللہ کی اس کلام کی نورانی شعاعیں اللہ کی مہربانی کو فرد کے لیے آسان بنا دیں گی۔ اللہ بڑا کارساز اور حکمت والا ہے۔

بیان عمل

عمل کی طرف آئیں تو دیکھیں سطور ذیل میں حروف نورانی کی لفظی تکسیر دی گئی ہے۔ عمومی استعمال کے لیے تو ایسے ہی استعمال کی سکتی ہے۔ تاہم وہ جو اس کو ذاتی تکسیر کے درجہ پر لے جانا چاہیں تو سطر اساس کے آخر میں نام و والدہ نام کا اضافہ کر کے تکسیر کریں۔ کیونکہ ایسی ذاتی تکسیر کا فائدہ عام فرد کو نہیں ہو سکتا۔ سو عمومی تکسیر ہی دی گئی ہے تاکہ جو زیادہ محنت نہیں کر سکتے یا جن کے لیے ایسے عمل استخراج کرنا مشکل ہوتا ہے ان کے لیے آسانی پیدا ہو۔

الم	المص	الر	المر	کھیعص	طہ	طسم	طس	یس	ص	حم	حمعسق	ق	ن
ن	الم	ق	المص	حمعسق	الر	حم	المر	ص	کھیعص	یس	طہ	طس	طسم
طسم	ن	طس	الم	طہ	ق	یس	المص	کھیعص	حمعسق	ص	الر	المر	حم
حم	طسم	المر	ن	الر	طس	ص	الم	حمعسق	طہ	کھیعص	ق	المص	یس
یس	حم	المص	طسم	ق	المر	کھیعص	ن	طہ	الر	حمعسق	طس	الم	ص
ص	یس	الم	حم	طس	المص	حمعسق	طسم	الر	ق	طہ	المر	ن	کھیعص
کھیعص	ص	ن	یس	المر	الم	طہ	حم	ق	طس	الر	المص	طسم	حمعسق
حمعسق	کھیعص	طسم	ص	المص	ن	الر	یس	طس	المر	ق	الم	حم	طہ
طہ	حمعسق	حم	کھیعص	الم	طسم	ق	ص	المر	المص	طس	ن	یس	الر
الر	طہ	یس	حمعسق	ن	حم	طس	کھیعص	المص	الم	المر	طسم	ص	ق
ق	الر	ص	طہ	یس	طسم	المر	حمعسق	الم	ن	المص	حم	کھیعص	طس
طس	ق	کھیعص	الر	حم	ن	المص	طہ	ص	طسم	الم	یس	حمعسق	المر
المر	طس	حمعسق	ق	یس	کھیعص	الم	الر	طسم	حم	ن	ص	طہ	المص
المص	المر	طہ	طس	ص	حمعسق	ن	ق	حم	یس	طسم	کھیعص	الر	الم
الم	المص	الر	المر	کھیعص	طہ	طسم	طس	یس	ص	حم	حمعسق	ق	ن

یہاں تک تو ایک بنیادی کام مکمل ہوا۔ اس کے استعمال کا کیا طریقہ کار ہو گا اس حوالے سے مضمون کے آخر میں بحث کی جائے گی۔ آگے بڑھتے ہوئے دیکھیں کہ سطور ذیل میں کچھ مزید حسابی و عملیاتی حساب آپ کے سامنے آئے گا۔ تاہم سب سے پہلے مندرجہ بالا تکسیر کے حروف داعداد کی حسابی جدول دی گئی ہے۔

تکسیر کی تمام سطور میں اعداد و حروف کا حساب۔

کل قیمت	=	قیمت		تعداد	حرف
70	=	1	X	70	ا
168	=	6	X	28	ح
280	=	10	X	28	ر
1680	=	30	X	56	س
2100	=	50	X	42	ص
2940	=	70	X	42	ط
2520	=	90	X	28	ع
8400	=	300	X	28	ق
28000	=	500	X	56	ل
50400	=	600	X	84	م
9800	=	700	X	14	ن
5600	=	400	X	14	ک
12600	=	900	X	14	ہ
28000	=	1000	X	28	ی
152558	=	کل قیمت			

اس تکسیر سے حاصلہ اعداد کو جمع کیا تو کل اعداد 152558 حاصل ہوئے۔ اب اِن اعداد کی

بنیاد پر ایک نقش بلحاظ چال بادی مربع تیار کریں جو کچھ یوں ہوگا:۔

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ			
۳۸۱۴۲	۳۸۱۳۹	۳۸۱۴۲	۳۸۱۴۵
۳۸۱۳۳	۳۸۱۴۴	۳۸۱۴۴	۳۸۱۳۸
۳۸۱۴۷	۳۸۱۳۴	۳۸۱۳۷	۳۸۱۴۰
۳۸۱۳۶	۳۸۱۴۱	۳۸۱۴۶	۳۸۱۳۵

نقش ←

بادی چال			
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یااللہ یااللہ

اس کے بعد اگلا قدم یہ ہے کہ کل تکسیر کے اعداد میں آتشی، بادی، آبی اور خاکی حروف کو الگ الگ کریں۔ ان کے مطابق چاروں چالوں سے چار نقوش مربع تخلیق کریں۔ ذیل میں پہلے چاروں اقسام کے حروف کا استخراج بمعہ عددی قیمتوں اور بعد میں ان کے نقوش استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

آتشی حروف

کل قیمت		قیمت		تعداد	حرف
70	=	1	X	70	ا
2940	=	70	X	42	ط
50400	=	600	X	84	خ
12600	=	900	X	14	ہ
66010	=	کل قیمت			

بادی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ص	42	X	50	=	2100
ن	14	X	700	=	9800
ی	28	X	1000	=	28000
			کل قیمت	=	39900

آبی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
س	56	X	30	=	1680
ق	28	X	300	=	8400
ک	14	X	400	=	5600
			کل قیمت	=	15680

خاکی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ح	28	X	6	=	168
ر	28	X	10	=	280
ع	[illegible]	X	90	=	2520
ل	56	X	500	=	[illegible]
			کل قیمت	=	30968

مندرجہ بالا حاصلہ طبعی حروف کی بنیاد پر استخراج کردہ نقوش یوں ہیں:-

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۶۵۰۲	۱۶۵۰۵	۱۶۵۰۸	۱۶۳۹۵
۱۶۵۰۷	۱۶۳۹۶	۱۶۵۰۱	۱۶۵۰۶
۱۶۳۹۷	۱۶۵۱۰	۱۶۵۰۳	۱۶۵۰۰
۱۶۵۰۴	۱۶۳۹۹	۱۶۳۹۸	۱۶۵۰۹

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۹۹۷۸	۹۹۷۴	۹۹۶۷	۹۹۸۱
۹۹۶۸	۹۹۸۰	۹۹۷۹	۹۹۷۳
۹۹۸۳	۹۹۶۹	۹۹۷۲	۹۹۷۶
۹۹۷۱	۹۹۷۷	۹۹۸۲	۹۹۷۰

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۲

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۹۲۶	۳۹۱۲	۳۹۱۹	۳۹۲۳
۳۹۱۸	۳۹۲۴	۳۹۲۵	۳۹۱۳
۳۹۲۱	۳۹۱۷	۳۹۱۴	۳۹۲۸

۳۹۱۵	۳۹۲۷	۳۹۲۲	۳۹۱۶

۴	۱۵	۱۰	۵

یااللہ یااللہ

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۷۷۴۴	۷۷۴۸	۷۷۴۵	۷۷۴۱
۷۷۴۶	۷۷۴۰	۷۷۳۵	۷۷۴۷
۷۷۳۹	۷۷۴۳	۷۷۵۰	۷۷۳۶
۷۷۳۹	۷۷۳۷	۷۷۳۸	۷۷۴۲

نقش سے

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یااللہ یااللہ

شمسی/قمری

مندرجہ بالا سطور تک تمام حسابی عمل اختتام پذیر ہوا۔ اس عمل کو سمجھنے والی باقی باتیں کیا ہیں۔ مضمون کی ابتداء یا عنوان میں آپ شمسی و قمری کے الفاظ دیکھ سکتے ہیں۔ آپ نے ان پر غور کیا یا نہیں، یہ بہر حال آپ کے لیے ایک پیغام رکھتے ہیں اور پیغام یہ کہ یہ عمل شمسی و قمری دونوں ابجدوں سے الگ الگ مکمل کیا گیا ہے۔

پہلے تو ذہن میں رکھیں کہ مندرجہ بالا تمام عمل بلحاظ دائرہ شمسی سے مکمل کیا گیا ہے۔ دائرہ شمسی یا ابجد شمسی کو میدان عملیات میں موثر ترین مانا جاتا ہے اور اپنے اثرات میں قوت و تیزی رکھتی ہے تاہم مزاجی عنصر کی وجہ سے اور عمل میں چھوٹی موٹی غلطی کی وجہ سے الٹی نتائج کا امکان ہوتا ہے۔ سو دونوں ابجدوں میں تمام عمل مکمل کیا گیا ہے۔ تجربہ کار افراد شمسی اور غیر تجربہ کار قمری طریق کو اختیار

کریں۔ مزید راہنمائی اپنے اُستاد یا ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کر سکتے ہیں۔

طریقہ استعمال

وہ جو عملیات کی کچھ نہ کچھ سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ اس منزل پر طریقہ استعمال کے بارے ان کے ذہن میں خاکہ بن چکا ہوگا۔ بہرحال اس بارے بھی جامع بیان شامل تحریر کیا جارہا ہے تاکہ کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

مضمون کے شروع میں جو لفظی تکسیر تحریر کی گئی ہے۔ اس کو حسب ضرورت گھر میں لگانے کے لیے کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا تانبے وغیرہ پر کندہ کر کے گھر میں لگایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اس کو تیار کر کے ذاتی حفاظت میں رکھنے یا لاکٹ وغیرہ کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد دیا گیا نقش جو تکسیر کے کل اعداد پر مشتمل ہے کو حسب ضرورت کاغذ یا چاندی وغیرہ پر کندہ کر کے بطور تعویذ والاکٹ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد دیئے گئے چاروں نقوش بلحاظ چال استعمال ہوں گے۔ یعنی آتشی جلانے، بادی لٹکانے، آبی پانی میں بہانے اور خاکی زمین میں دفن کرنے کے کام آئے گا۔ وہ جو علم عملیات کی باریکیاں جاننے کے خواہش مند ہیں وہ ادارے کی عملیاتی کتاب **''راہنمائے عملیات''** خصوصاً **''اصول وقواعد عملیات''** کا مطالعہ ضرور کریں۔ صدقات بخور اور طریقہ کی مکمل اور تفصیلی تفصیل آپ کو ان کتب میں مل سکتی ہے، جو آپ کو ہر طرح کے عملیات کی تیاری کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

دائرہ قمری

مندرجہ بالا حد تک عمل مکمل ہو گیا ہے۔ لیکن جیسے پہلے تحریر کیا کہ شمسی وقمری حوالے سے عمل

دیا جائے گا تو ذیل میں دائرہ قمری سے تمام حسابات کو تحریر کیا جا رہا ہے۔ باقی عمل اور طریقہ کار وہی رہے گا جو پچھلی سطور میں بیان کیا گیا ہے۔ سو اس کو دھرانے سے گریز کیا گیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ اپنے کلام کی برکت سے ہمیں نوازے اور ہر ضرورت مند کی ضرورت پوری کرے۔ آمین۔

قمری حوالے سے تکسیر کے تمام سطور کے حاصلہ اعداد 24542 بنتے ہیں۔ سو ذیل میں پہلے حروف کی تفصیل اور پھر نقش بلحاظ چال بادی مربع دیا گیا ہے۔

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ا	70	X	1	=	70
ح	28	X	8	=	224
ر	28	X	200	=	5600
س	56	X	60	=	3360
ص	42	X	90	=	3780
ط	42	X	9	=	378
ع	28	X	70	=	1960
ق	28	X	100	=	2800
ل	56	X	30	=	1680
م	84	X	40	=	3360
ن	14	X	50	=	700
ک	14	X	20	=	280
ہ	14	X	5	=	70

280	=	10	X	28	ی
24542	=	کل قیمت			

حاصلہ کل قیمت کی بنیاد پر ذیل میں بادی چال سے نقش مربع تیار کیا گیا ہے۔

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٦١٣٨	٦١٣٥	٦١٢٨	٦١٤١
٦١٢٩	٦١٤٠	٦١٣٩	٦١٣٤
٦١٤٣	٦١٣٠	٦١٣٣	٦١٣٩
٦١٣٢	٦١٣٧	٦١٤٢	٦١٣١

یااللہ یااللہ

نقش سے

بادی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٢	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

شمسی طرز پر ذیل میں قمری حساب سے چاروں عناصر کے حروف کا بیان بمعہ عددی قیمت کے دیا گیا ہے اور اس کے بعد ان کے نقوش بھی استخراج کر دیئے گئے ہیں یہ بات یاد رہے طریقہ استعمال اور دیگر امور ویسے ہی رہیں گے جیسے شمسی حساب میں بیان کیے گئے ہیں۔

آتشی حروف

کل قیمت		قیمت		تعداد	حرف
70	=	1	X	70	ا
378	=	9	X	42	ط
3360	=	40	X	84	م
70	=	5	X	14	ھ
3878	=	کل قیمت			

بادی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ص	42	X	90	=	3780
ن	14	X	50	=	700
ی	28	X	10	=	280
			کل قیمت	=	4760

آبی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
س	56	X	60	=	3360
ق	28	X	100	=	2800
ک	14	X	20	=	280
			کل قیمت	=	6440

خاکی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ح	28	X	8	=	224
ر	28	X	200	=	5600

1960	=	70	X	28	ع
1680	=	30	X	56	ل
9464	=	کل قیمت			

آتشی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش ←

٩٦٩	٩٧٢	٩٧٥	٩٦٢
٩٧٤	٩٦٣	٩٦٨	٩٧٣
٩٦٤	٩٧٧	٩٧٠	٩٦٧
٩٧١	٩٦٦	٩٦٥	٩٧٦

یااللہ یااللہ

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش ←

١١٩٣	١١٨٩	١١٨٢	١١٩٦
١١٨٣	١١٩٥	١١٩٤	١١٨٨
١١٩٨	١١٨٤	١١٨٧	١١٩١
١١٨٦	١١٩٢	١١٩٧	١١٨٥

یااللہ یااللہ

آبی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۶۱۶	۱۶۰۳	۱۶۰۹	۱۶۱۳		۱۴	۱	۸	۱۱
۱۶۰۸	۱۶۱۴	۱۶۱۵	۱۶۰۳	نقش	۷	۱۲	۱۳	۲
۱۶۱۱	۱۶۰۷	۱۶۰۴	۱۶۱۸	←	۹	۶	۳	۱۶
۱۶۰۵	۱۶۱۷	۱۶۱۲	۱۶۰۶		۴	۱۵	۱۰	۵

یااللہ　　　　　　　　یااللہ

خاکی چال　　　یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۳۵۸	۲۳۷۲	۲۳۶۹	۲۳۶۵		۱	۱۴	۱۱	۸
۲۳۷۰	۲۳۶۳	۲۳۵۹	۲۳۷۱	نقش	۱۲	۷	۲	۱۳
۲۳۶۴	۲۳۶۷	۲۳۷۴	۲۳۶۰	←	۶	۹	۱۶	۳
۲۳۷۳	۲۳۶۱	۲۳۶۲	۲۳۶۸		۱۵	۴	۵	۱۰

یااللہ　　　　　　　　یااللہ

یاددھانی کے طور پر تحریر ہے کہ طریقہ عمل پچھلی سطور میں تحریر کیا جا چکا ہے۔ سو دوبارہ یہاں نہیں دی جا رہا۔ نو آموز شمسی اور قمری عمل میں فرق کو سمجھنے کے بعد اس کام میں ہاتھ ڈالیں، لا پرواہی اور لاعلمی صرف اور صرف نقصان کا باعث بنے گی۔ دعا ہے کہ اللہ ہم سب پر اپنی رحمتیں اور بخششیں نازل فرمائے اور دین اور دنیا میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

مکتبہ راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- Far-zoq(English quarterly)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- 10 سالہ جنتری
- ہندی نجوم
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ البیوت ([illegible] کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات و حاضرات
- علم الحروف

- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز و اسرار الکنوز
- السحر الاحمر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)
- سحر بارون [illegible]
- تجربات خالد
- اصول و قواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- [illegible]
- خالد نمبر (سحر جادو محبت عداوت)
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)
- اقوال المرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ
- پرائز بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
- نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)
- قسمت اور چانس

- انعامی کرشمات
- صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (مکمل بمعہ 2011 کی نظرات)
- صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (2013)
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے نقش شناسی
- ساعات حقیقی
- کتب ابن عربی
- تسخیر موکلات و حاضرات
- [illegible]
- خزینۃ الاعداد
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- عملیات شفق رامپوری
- حروف نورانی
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)

نئی کتب کی تفصیل ادارہ سے طلب کریں یا ویب سائٹ پر دیکھیں
khalidrathore.com

عمل بسم اللہ نوری

چھوٹا ہو یا بڑا، جو بھی کسی نیک کام کرتا ہے تو اس کی ابتداء "بسم اللہ الرحمن الرحیم" سے ہوتی ہے۔ کوئی ان الفاظ کو منہ سے بولے یا دل میں ادا کرے۔ ہر مسلمان حصول برکت اور کامیابی کے لیے اللہ کی رضا کا طالب ہوتے ہوئے اس کو ضرور پڑھتا ہے۔ بسم اللہ کا دخل ایک مسلمان کی زندگی میں اس قدر ہوتا ہے کہ اس کو ادا کرنے کے لیے کسی سوچ یا ارادہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بس یہ از خود ہو جاتا ہے۔ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کی یہی برکت ہے جس کی وجہ سے عملیاتی طور پر اس کو بہت زیادہ موثر مانا گیا ہے اور جو بھی عمل ہو، پڑھائی کا ہو یا لکھائی کا یعنی تکسیر ہو، نقش ہو یا لوح ہو اس کی پیشانی اور افضلات اس کے بغیر نامکمل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کو انفرادی طور پر بھی متفرق مقاصد کے حصول اور لاتعداد کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بسم اللہ کی ہی بے مثال طاقت ہے۔ کہ بہت سے لوگ صرف اس کے ہی عامل ہوتے ہیں اور اس کی زکوۃ اور مداومت کو عمر بھر قائم رکھتے ہیں۔

عموماً خاندانی حوالے سے روحانی حوالہ اپنی تحریر میں نہیں دیتا لیکن یہاں پہنچ کر زندگی میں پہلی مرتبہ اس حوالے سے ایک مختصر سی بات تحریر کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے کہ والد محترم محمد اسحٰق راٹھور (اللہ ان پر اپنی بخشش نازل فرمائے اور یوم الحساب کو ان کے لیے آسان فرمائے) کو بچپن سے بسم اللہ سے منسلک پاتا تھا۔ لاتعداد صفحات پر ان کے اس فعل مسلسل کے شاہد تھے۔ سو اس حوالے سے تفصیل میں جائے بغیر صرف اتنا تحریر کرتا ہوں کہ بسم اللہ کی روحانی طاقت کے حوالے سے ایک خاص تاثر میرے ذہن میں اس وقت سے ہے، جس کا تعین کرنا آج بھی میرے لیے ممکن نہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نقوش کے اندر [illegible] کے لیے بھی کسی دوسری عبارت کی بجائے میں ہمیشہ بسم اللہ کو ترجیح دیتا ہوں۔ بہرحال بطور ذیل میں بسم اللہ اور حروف نورانی کے امتزاج سے ایک عمل بیان کر رہا ہوں۔ اس کو استعمال میں لائیں، بالیقین کلام الٰہی کا اثر آپ پر خود ظاہر ہوگا۔

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' اور حروف نورانی کو اوپر نیچے تحریر کریں اور غور کریں تو سوائے ''ب'' کے آپ کو اس آیت مبارکہ کے تمام حروف، حروف نورانی میں ملیں گے۔

حروف نورانی	ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن
حروف بسم اللہ	ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

غور سے دیکھیں۔ بسم اللہ کے تمام حروف آپ کو حروف نورانی میں مل جائیں گے صرف ایک حرف ''ب'' اس آیت کو حروف نورانی سے فرق کرتا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

کیا یہ آیت حروف نورانی کی طاقت کے ساتھ ساتھ حرف ''ب'' کی اضافی طاقت لیے ہوئے ہے۔

اور اگر ایسا ہے تو کیا حروف نورانی اور بسم اللہ کی باہم طاقت کو ایک جگہ جمع کر دیا جائے تو آپ کے نزدیک اس عمل میں کیا حروف نورانی اور بسم اللہ ہر دو کی مکمل طاقت اکٹھی ہو کر اس عمل کو دو آتشہ نہ بنا دے گی۔

میرا تو یہی یقین ہے اور اگر آپ کو یہ بات سمجھ آتی ہے تو بسم اللہ کریں اور آگے بڑھیں اور سمجھیں اور اگر دل و دماغ اس سعادت پر آمادہ ہوتے نظر نہیں آئے تو پھر صفحے پلٹ کر اگلے کسی دوسرے موضوع پر چلے جائیں۔ کیوں کہ پنجابی زبان کی ایک کہاوت ہے جس کا اردو ترجمہ کچھ یوں ہے:

پیر بڑا ہوتا یا یقین

دراصل پیر کو بڑا سائل کا یقین بناتا ہے۔

سو جو آپ کا یقین ہے اس پر عمل کریں۔ ہمارا جو تجربہ اور یقین تھا اس کا اظہار کر دیا ہے۔ آگے آپ جانیں اور آپ کا کام۔ عمل یوں ہے۔

بنیادی طور پر اس عمل میں ہم حروف نورانی اور بسم اللہ دونوں کی طاقت سے استفادہ کرنا چاہ رہے ہیں اس لیے ان دونوں کو باہم ملانا بہت ضروری ہے اس مقصد کے لیے ان کے اعداد کو باہم ملا کر بھی یہ کام کیا جا سکتا ہے اور حروف کو باہم تکسیری شکل میں ملا کر بھی یہ کام کیا جا سکتا ہے۔ پھر اس کا ایک تیسرا طریقہ یہ ہے کہ دونوں بنیادی عبارتوں کے اعداد میں فرد جس کے لیے عمل تیار کرنا مطلوب ہے اس کے اعداد شامل کر کے نقش وغیرہ بنائیں اور چوتھا طریقہ یہ ہے کہ جس فرد کے لیے عمل تیار کرنا ہے دونوں عبارتوں کو بالترتیب الگ الگ سطروں میں اور تیسری سطر میں سائل کا نام لکھ کر ان تینوں کی حسب اصول تکسیر بنا کر باقی کام کریں۔ کوشش کرتا ہوں کہ اس حوالے سے مزید وضاحت تحریر کرسکوں۔

طریقہ نمبر 1

حروف نورانی کے اعداد ہیں	693
بسم اللہ کے اعداد	786

کل اعداد ہوئے	1479

بس مندرجہ بالا اعداد کی بنیاد پر نقش حسب ضرورت چال سے تیار کر کے دے دیں۔ یعنی پینے کے لیے دیتا ہے تو آبی چال سے، الاکٹ وغیرہ بناتا ہے تو بادی چال سے۔ بلحاظ مربع چاروں چالوں سے نقوش ذیل میں بنادیے گئے ہیں۔

آتشی چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش ←

یاللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یاللہ

٣٦٩	٣٧٢	٣٧٦	٣٦٢
٣٧٥	٣٦٣	٣٦٨	٣٧٣
٣٦٤	٣٧٨	٣٧٠	٣٦٧
٣٧١	٣٦٦	٣٦٥	٣٧٧

یاللہ یاللہ

بادی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش ←

یاللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یاللہ

٣٧٢	٣٦٩	٣٦٢	٣٧٦
٣٦٣	٣٧٥	٣٧٣	٣٦٨
٣٧٨	٣٦٤	٣٦٧	٣٧٠
٣٦٦	٣٧١	٣٧٧	٣٦٥

یاللہ یاللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۷۶	۳۶۲	۳۶۹	۳۷۲
۳۶۸	۳۷۳	۳۷۵	۳۶۳
۳۷۰	۳۶۷	۳۶۴	۳۷۸
۳۶۵	۳۷۷	۳۷۱	۳۶۶

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۲	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۲	۳۷۶	۳۷۲	۳۶۹
۳۷۳	۳۶۸	۳۶۳	۳۷۵
۳۶۷	۳۷۰	۳۷۸	۳۶۴
۳۷۷	۳۶۵	۳۶۶	۳۷۱

یااللہ یااللہ

طریقہ نمبر 3

تیسرا طریقہ پہلے طریقہ کا ہی تسلسل ہے سو دوسرے کی بجائے اس کو پہلے لایا گیا ہے۔ سادہ بات ہے۔ مندرجہ بالا جدول میں ایک سطر اور شامل کر لیں۔

693	حروف نورانی کے اعداد ہیں
786	بسم اللہ کے اعداد ہیں

فرد بمعہ والدہ کے اعداد (فرضی)	1100
کل اعداد	2679

کل اعداد 2679 حاصل ہوئے بس ان کی بنیاد پر باقی عمل یعنی نقوش وغیرہ بنالیں۔

طریقہ نمبر 2

بسط حروف نورانی	ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن
بسط بسم اللہ	ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ا ن ا ل ر ح ی م
تلخیص بسم اللہ	ب س م ا ل ہ ر ح ن ی

اس عمل اور اس کے بعد آنے والے اعمال میں یہاں آپ ایک تبدیلی کر سکتے ہیں۔ سطور بالا میں تلخیص شدہ سطر نورانی کی گئی ہے۔ اس ہی کی طرح بسم اللہ کی بھی تلخیص کر دی گئی ہے۔ آپ حروف نورانی اور بسم اللہ کی تلخیص کیے بغیر عمل سطر حروف نورانی کر سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ بات دھیان میں رہے کہ پھر بسم اللہ کی بلا تلخیص ہونی چاہیے اور اگر آگے آنے والا عمل تیار کر رہے ہوں تو پھر سائل کا نام بھی بلا تلخیص استعمال ہوگا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی سطر تلخیص شدہ اور کوئی مکمل ہو سارے عمل میں ایک اصول قائم رکھیں۔ اگر اصول قائم رکھا گیا تو پھر دونوں طرح کے عمل موثر ہوں گے۔ یعنی تلخیص شدہ بھی اور بلا تلخیص بھی لیکن یہ ممکن نہیں کہ آدھا تیتر آدھا بٹیر بنا دیں۔

ذیل میں مندرجہ بالا دونوں سطور کی بنیاد پر حاصل ہونے والی سطر کی تکسیر دی گئی ہے۔

ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن

ب س م ا ل ہ ر ح ن ی

ا ب ل س م م ص ا ر ل ک ہ ہ ر ی ح ع ن ط ی س ب ح س ق م ن ا

اب ل س م م ص ا ر ل ک ہ ہ ر ی ح ع ن ط ی س ب ح س ق م ن ا

اا ن ب م ل ق س س م ح م ب ص س ا ی ر ط ل ن ک ع ہ ح ہ ی ر

ر ا ی ا ہ ن ح ب ہ م ع ل ک ق ن س ل س ط م ر ح ی م ا ب س ص

ص ر س ا ب ی ا ا م ہ ی ن ح ح ر ب م ہ ط م س ع ل ل س ک ن ق

ق ص ن ر ک س س ا ل ب ل ی ع ا س ا م م ط ہ ہ ی م ن ا ب ح ر ح

ح ق ر ص ح ن ا ب ر ن ک م س ی س و ا ہ ل ط ب م ل م ی ا ع س ا

ا ح س ق ع ر ا ص ی ح م ن ل ب ا م ر ب ا ن ط ک ل م ہ س ا ی ا ہ س

س ا ہ ح ی س ا ق س ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط ح ن م ب ن ر ل م ب

ب س م ا ل و ر ح ن ی ب س م ا ن ق ح س ط غ ک ہ ک ر ص م ل ا

اب ل س م م ص ا ر ل ک ہ و ر ی ح ع ن ط ی س ب ح س ق م ن ا

پہلے بھی یہ بات تحریر کر چکا ہوں کہ عمل کا استعمال عامل کی ذہانت پر مشتمل ہوتا ہے تکسیر کس جگہ استعمال کرنی ہے پڑھائی کس جگہ، نقش اور کون سی چیز کا نقش کہاں اور کس طرح استعمال کرنا ہے یہ سب کچھ ایک عملیاتی سائنس ہے سوال باتوں کی نہیں سمجھ تو تجربہ اور استاد کی راہنمائی سے آتی ہے۔ کتابی حوالے سے ہماری کتب ''اصول وقواعد عملیات'' کا مطالعہ کریں یا ادارے کے تحت جاری کورس میں داخلہ لیں۔

بہر حال یہ ایسا عمل ہے جو کسی فرد کے لیے خاص نہیں بلکہ ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے تو اس کی تکسیر کے ساتھ ساتھ مربع چال سے اس کے نقوش بھی حل کر دیے گئے ہیں تا کہ وہ عامل وغیرہ جن کے لیے ان کو استخراج کرنا ممکن نہ ہو ان کے لیے آسانی ہو جائے۔

تمام سطروں میں حروف کی تعداد

کل قیمت		قیمت		تعداد	حرف
27	=	1	X	27	ا
36	=	2	X	18	ب
108	=	6	X	18	ح
180	=	10	X	18	ر
810	=	30	X	27	س
450	=	50	X	9	ص
630	=	70	X	9	ط
810	=	90	X	9	ع
2700	=	300	X	9	ق
9000	=	500	X	18	ل
16200	=	600	X	27	م
12600	=	700	X	18	ن
3600	=	400	X	9	ک
16200	=	900	X	18	ہ
18000	=	1000	X	18	ی
81351	=	کل قیمت			

چاروں چالوں سے مربع نقوش

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۰۳۳۷	۲۰۳۴۰	۲۰۳۴۳	۲۰۳۳۰
۲۰۳۴۲	۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۶	۲۰۳۴۱
۲۰۳۳۲	۲۰۳۴۶	۲۰۳۳۸	۲۰۳۳۵
۲۰۳۳۹	۲۰۳۳۴	۲۰۳۳۳	۲۰۳۴۵

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۰۳۴۰	۲۰۳۳۷	۲۰۳۳۰	۲۰۳۴۳
۲۰۳۳۸	۲۰۳۴۳	۲۰۳۴۱	۲۰۳۳۶
۲۰۳۴۶	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۸
۲۰۳۳۴	۲۰۳۳۹	۲۰۳۴۵	۲۰۳۳۳

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۰۳۴۳	۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۷	۲۰۳۴۰
۲۰۳۳۶	۲۰۳۴۱	۲۰۳۴۲	۲۰۳۳۱
۲۰۳۳۸	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۲	۲۰۳۴۶
۲۰۳۳۳	۲۰۳۴۵	۲۰۳۳۹	۲۰۳۳۴

یااللہ　　　　یااللہ

خاکی چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	۵	٤	١۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٢٠٣٣٧	٢٠٣٤٠	٢٠٣٤٤	٢٠٣٣٠
٢٠٣٤٣	٢٠٣٣١	٢٠٣٣٦	٢٠٣٤١
٢٠٣٣٢	٢٠٣٤٦	٢٠٣٣٨	٢٠٣٣۵
٢٠٣٣٩	٢٠٣٣٤	٢٠٣٣٣	٢٠٣٤۵

یااللہ　　　　یااللہ

طریقہ نمبر 4

یہ طریقہ دراصل پچھلے طریقے کی زیادہ بہتر لیکن مشکل اس حوالے سے ہے کہ اس میں سائل کا نام بھی شامل کرلیا جاتا ہے۔ حسب قاعدہ پہلی سطر حروف نورانی کی، دوسری، حروف بسم اللہ کی اور تیسری نام سائل بمعہ نام والدہ سائل کے تحریر کی جائے گی اور پھر ان کی بسط حرفی کی بنیاد ظاہر تکسیر تیار کی جائے گی۔

حروف نورانی	ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن
حروف بسم اللہ	ب س م ا ل ہ ر ح ن ی
حروف اسم	ا ح ا ل د

اس تکسیر اور نقوش کا فائدہ عام فرد کو نہیں ہو سکتا کیوں کہ یہ مخصوص فرد کے نام سے بنایا گیا ہے اس کے لیے مخصوص اور صرف اس کے لیے فائدہ مند ہے سو مزید صفحات اس پر صرف کرنے کی

بجائے مناسب مقصد کے لیے استعمال میں لانا ان کا زیادہ بہتر مصرف ہے۔ طریقہ بہر حال آپ کے علم میں آ گیا ہے سو جو استعمال کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے کتاب اپنی اختتام کو پہنچی۔

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری

خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت' معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ ادارہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

خالد روحانی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و عملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلے کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات' ملکی حالات' تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب' کواکب کے شرف و ہبوط و داخلہ بروج کا بیان' مرجن سحری و افطاری کے اوقات' نظرات کواکب' عملیات' نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتری دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی' عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جنتری کہ جس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ چوگھڑیا' یوگ' لگن سارنی' ہندی کواکبی رفتار یں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جنتریاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جنتریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ خدمت سر انجام دے دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لگن سارنی بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کواکبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق مرتب کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم و غیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیے گئے ہیں۔

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری

خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

Far-Zoq, an English quarterly

عملیات سیکھیں

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر کورسز کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں یا میدان عملیات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں مکمل مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے عملیات، زکوٰۃ اور چلہ وغیرہ کے حوالے سے الگ الگ عمل سیکھنے اور کورس کرنے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو ہر قسم کے نقش بنانے اور کسی بھی مقصد کے لیے مکمل اور جامع عمل تیار کرنے کے لیے پوری راہنمائی دی جائے گی۔ جیسا کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے الگ، نظر بد کے لیے الگ، رزق کے لیے الگ اور اس طرح دیگر معاملات کے لیے الگ الگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات کے تحت جاری کسی کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک مکمل عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس بذریعہ ڈاک کروایا جاتا ہے اور کوئی بھی فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

مکتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- Far-zoq(English quarterly)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- 10 سالہ جنتری
- ہندی نجوم
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ البیوت (نقش ... کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات و حاضرات

- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز و اسرار الکنوز
- السحر الاحمر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)
- سحریات نوح
- تجربات خالد
- اصول و قواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- اسمائی عملیات
- شفائے امراض
- خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)
- اقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- بانڈ، پرائز بانڈ اور لاٹری کے نمبر
- نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
- نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)

- قسمت اور چانس
- انعامی کرشمات
- صفحہ آکڑہ اور بنڈل (مکمل بمعہ 2011 کی نظرات)
- صفحہ آکڑہ اور بنڈل (2013)
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے کف شناسی
- ساعات حقیقی
- طب ابن عربی
- تسخیر موکلات و حاضرات
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- علم النفس
- **عملیات شفیق رامپوری**
- **حروف نورانی**
- **السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)**

نئی کتب کی تفصیل ادارہ سے طلب کریں یا ویب سائٹ پر دیکھیں
khalidrathore.com

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر